بمنظوری عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

رجسٹری شدہ نمبر ۱۰

دکن لا رپورٹ

سند عثمانی نشان ۲۹

جلد (۳۵) بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف

حصہ چہارم

قوانین و احکام

باہتمام

ونایک راؤ (ودیا النکار) ال ال بی (لندن) بار ایٹ لا

مطبوعہ
دکن لا رپورٹ مشین پریس جام باغ حیدرآباد دکن

دکن لا رپورٹ

فہرست سالانہ حصۂ قوانین و احکام بلحاظ حروف تہجی جلد سی و پنجم ۳۵ بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان مدسنہ	تاریخ نفاذ	نام قانون	صفحہ
۱ بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف	.	قانون آسامیان شکمی ۔	۸۰
۳ بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف	۲۷ امرداد سنہ ۱۳۵۴ ف	قانون ترمیم قانون سکہ قرطاس سرکار عالی ۔	۱۲۵
۴ بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف	۲۳ آبان سنہ ۱۳۵۱ ف	قانون ترمیم قانون شراکت ۔	۱۲۷

دساتیر العمل مجریہ محکمۂ تجارت و حرفت سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
.	.	دستور العمل کارخانجات ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۲
نمبر ۴ لیبر	۲۷ تیر سنہ ۱۳۵۳ ف.	نفاذ دستور العمل کارخانجات بابتہ سنہ ۱۳۵۳ ف ۔	۳۴
نمبر ۵	۲۱ شہریور سنہ ۱۳۵۳ ف	دستور العمل نگرانی شکست کارخانجات ۔	۳۴

گشتیات محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۷ء	۱۷ر تیر ۱۳۵۳ف	احکام نسبت مال سریع الزوال قابل تحویل۔	۷۴

اعلانات محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱۴ء	۲۴ر آبان ۱۳۵۳ف	قواعد نگرانی بدمعاشان۔	۷۶
۲ء	۱۹ر دی ۱۳۵۴ف	صحت نامہ دستور العمل نگرانی شکست کارخانجات نشان ۵ مورخہ ۲۱ر شہریور ۱۳۵۳ف۔	۷۲
		ترمیم قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۵ف۔	۷۰
۲۳ء	۹ر اسفندار ۱۳۵۴ف	ناظم صاحب صنعت وحرفت سرکار عالی کو باغراض دستور العمل نگرانی شکست کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف عہدہ دار مجاز مقرر کیا جاتا ہے۔	۷۳
	۱۳ر اسفندار ۱۳۵۴ف	یوروپین و امریکن اشخاص جو ملازم سرکار نہ ہوں انکے مقدمات کی سماعت مسٹر سی۔ اے۔ بھوج معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال کو اسپیشل مجسٹریٹ مقرر کرنے کی منظوری دیگئی۔	۷۴

گشتیات محکمہ مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱ء ف	۷ر امرداد ۱۳۵۳ف	ہدایت نسبت تحقیقات مقدمات تحت دساتیر العمل ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۵۱

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۸ ف / ۱۴ د	۲۰ آبان ۱۳۵۳ ف	ترمیم فقرہ (۱۷) دستور العمل اختیارات نظمائے عدالت۔	۵۸
۱ ف / ۱ د	۱۳ آذر ۱۳۵۴ ف	نقول تجاویز مرافعہ جو دیگر امثلہ متعلقہ میں شریک ہوتے ہیں ان پر حاکم مجاز کی دستخط ہوا کرے۔	۵۹
۴ د	۳۰ بہمن ۱۳۵۴ ف	ترسیل مواد تحت دفعہ (۴) قانون قرض دہندگان سرکار عالی۔	۷۳
۵ د	۶ اسفندار ۱۳۵۴ ف	ملازمین فوج کی تنخواہ اور مال بہ تعمیل ڈگری دیوانی ناقابل ضبطی ہے۔	۷۴
۴ ف	۱۵ اسفندار ۱۳۵۴ ف	کارروائی مہرانہ رجسٹرات پولیس پٹیلان۔	۷۵

مراسلات محکمہ مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲	۹ دی ۱۳۵۴ ف	رجسٹر تحقیقات مقدمات سرسری کی نقل مثل متعلقہ میں شامل ہوا کرے۔	۶۱

اعلانات مجریہ حکومت مقامی سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۳۲	۲۰ اردی بہشت ۱۳۵۴ ف	نفاذ قواعد پنچایت کے اجلاس کار و بار و طریقہ کارروائی۔	۱۱۳
۱۳۷	، ،	نفاذ قواعد تعین مدت و تعین شرح مزدوری مزدوران۔	۱۱۴
۱۳۸	، ،	نفاذ قواعد تشکیل پنچایت وغیرہ۔	۱۱۵
۱۳۹	۲۵ اردی بہشت ۱۳۵۴ ف	نفاذ قواعد اختیارات سرتیج تحت دفعہ (۶۶) آئین پنچایت بابتہ ۱۳۵۱ ف۔	۱۱۸

اعلانات محکمہ اصلاحات سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳/ لیبر	۹ فروردی ۱۳۵۴ف	ترمیم دفعہ (۵۸) آئین موضع پنچایت ۱ بابتہ ۱۳۵۱ف۔	۷۲
		برقی گھر میں آٹھ گھنٹوں کی باری پر کام کرنے والے مزدوروں کو تاریخ اشاعت اعلان ہذا سے ۶ ماہ تک لبشرائط ذیل مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔	۷۶

قواعد مجریہ محکمہ فینانس سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
	۲۸ بہمن ۱۳۵۴ف	قواعد بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ بابتہ ۱۳۵۴ف۔	۶۲
		قواعد فنڈ متعلقہ پیداوار زغال بابتہ ۱۳۵۴ف۔	۱۲۳
	۱۴ فروردی ۱۳۵۵ف	قواعد پس اندازی لازمی۔	۱۰۹

اعلانات محکمہ فینانس سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲/	یکم دی ۱۳۵۴ف	ترمیم دستور العمل پس اندازی لازمی بابتہ ۱۳۵۳ف۔	۷۱
۳/	۱۵ دی ۱۳۵۴ف	آمدنی تنخواہ اراکین افواج دستور العمل پس اندازی کے احکام سے مستثنیٰ رہے گی۔	۱۰۱

گشتیات محکمہ مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
ع ۱۵	۵ شہریور ۱۳۵۳ ف	عطائے اقتدار تقرر نیبرڑیان بہ تعلقدار صاحبان اضلاع ۔	۱۰۲
ع ۱۹	۲ مہر ۱۳۵۳ ف	منظوری وراثت نیرڑیان باختیار ڈویژن ۔	۱۰۱
ع ۲۱	۲۷ مہر ۱۳۵۳ ف	ہدایت تعمیل احکام محکمہ اغذیہ سرکار عالی ۔	۵۷ و ۱۰۳

اعلانات محکمہ مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
ع ۱۱	۳۰ مہر ۱۳۵۳ ف	ترمیم فقرہ (۹۵) دستور العمل پٹیل پٹواریان نسبت توسیع ۔	۱۰۱
۰	۵ فروردی ۱۳۵۴ ف	ضلع نلگنڈہ میں مخصوص طبقات کے افراد کے نام ہیئتہ تحت احکام لاؤنی خاص عطا کئے جانے کی اجازت (۱۰) سال کی مدت تک نافذ رہے گی ۔	۱۰۲

اعلانات محکمۂ رسد سرکار عالی

نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
ع ۹۷	۲۴ امرداد ۱۳۵۳ ف ۔	ترمیم امتناع معاہدات آئندہ خرید و فروخت سوتی پارچہ و سوت بابتہ ۱۳۵۲ ف ۔	۵۰
ع ۴۸	۱۸ دی ۱۳۵۴ ف	ترمیم فقرہ (۸) "حکم نگرانی حمل ونقل پارچہ وسوت"	۶۱

متفرق احکام و اعلانات وغیرہ

نام حکم	نام محکمہ	نشان	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
دستور العمل	مالگزاری (شعبہ تنظیم دیہی)	.	.	دستور العمل ترقی اراضی و انتظام ذرائع آبپاشی۔	۳۷
قواعد	سیاسیات	.	۲۸ مہر ۱۳۵۳ ف	قواعد استعمال زمین و موری، فٹ پاتھ حدود بلدہ	۵۲
اعلان	کروڑگیری	۱۶۶	۱۹ آبان ۱۳۵۳ ف	سر رشتہ کروڑگیری کے تمام مرافعہ جات کی مسٹر ایرچ شاہ صاحب چیناپی سماعت فرمائیں گے۔	۵۸
دستور العمل	عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۱	۲۱ آذر ۱۳۵۴ ف	دستور العمل (قبضہ ناجائز) ذخائر ریلوے بابتہ ۱۳۵۴ ف۔	۶۰
اعلان	مجلس عالیہ عدالت	.	۲۶ آذر ۱۳۵۴ ف	حسب فرمان خسروی تعطیلات موسم گرما میں فوجداری اور دیوانی موقتی کام کی انجام دہی کے لئے ایک یا زیادہ ارکان کے تعین کا میر مجلس صاحب کو مجاز قرار دینے کی منظوری صادر ہوئی۔	۷۳
مراسلہ	صدر نظامت حسابات و تنقیح	۱۱	۲ اسفندار ۱۳۵۴ ف	رقم جمع و خرچ امانت پس اندازی لازمی در خزائن سرکار عالی۔	۱۰۴
گشتی	"	۲۶	۲۸ "	طریقہ کارروائی واپسی رقم لازمی پس اندازی غلط وضع شدہ۔	۱۱۰
دستور العمل	اصلاحات	.	۸ خورداد ۱۳۵۴ ف	دستور العمل امور اطفال بابتہ ۱۳۵۴ ف	۱۲۰

فہرست سالانہ حصہ قوانین و احکام جلد سی و پنجم بابتہ ۱۳۵۴ ف
تمام شد

دکن لا رپورٹ

۳۵

جلد سی و پنجم بابتہ ۱۳۵۴ف

حصہ قوانین و احکام

بہ حکم عالیجناب کرنل نواب سر احمد سعید خاں بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی

ضمیمہ
میتمہ
جریدہ اعلا
۳۴ جلد ۷۵
مورخہ ۶
۱۳۵۳ ف
امرداد
ضمیمہ
جزو اول
ص ۱۱۰۹

پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۶۳ ہجری دستور العمل کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی کو شرف منظوری بخشا گیا ہے ۔ لہذا بہ تعمیل ارشاد خسروی دستور العمل مذکور عوام کی اطلاع کی غرض سے بطور ضمیمہ جریدۂ اعلامیہ شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے ۔

معین نواز جنگ ۔
معتمد صدر اعظم بہادر و کونسل

جریدہ اعلامیہ ۳۴ جلد ۷۵ مورخہ ۶ امرداد ۱۳۵۳ف ضمیمہ جزو اول ص ۱۱۱۰

دستور العمل کارخانہ جات ممالک محروسۂ سرکار عالی

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۸ اردیبہشت ۱۳۵۳ فصلی منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۷ف کی از سر نو تدوین و ترمیم کی جاکر بطور دستور العمل نافذ کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام وسعت مقامی اور تاریخ نفاذ — دفعہ (۱)۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۳ف موسوم ہوسکیگا اور کل ممالک محروسۂ سرکار عالی میں اُس تاریخ سے نافذ ہوگا جس کا تعین سرکار عالی سندرجہ جریدہ کریں۔

تعریفات — دفعہ (۲)۔ دستور العمل ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "نوعمر" سے ایسا شخص مراد ہے جس کی عمر کے پندرہ سال ختم مگر سترہ سال ختم نہ ہوئے ہوں۔

(ب) "بالغ" سے ایسا شخص مراد ہے جس کی عمر کا سترہواں سال ختم ہوا ہو۔

(ج) "طفل" سے ایسا شخص مراد ہے جس کی عمر کا پندرھواں سال ختم نہ ہوا ہو۔

(د) "یوم" سے چوبیس گھنٹہ کی مدت مراد ہے جو رات کے بارہ بجے سے شمار ہوگی۔

(ہ) "ہفتہ" سے سات یوم کی مدت مراد ہے جو یوم یکشنبہ گزرنے کے بعد رات کے بارہ بجے سے شمار ہوگی۔

(و) "طاقت" سے برقی توانائی یا کوئی اور قسم کی توانائی مراد ہے جو انسانی یا حیوانی فاعلیت سے پیدا نہ کی گئی ہو اور جو میکانی طریقہ سے ارسال کی جائے۔

(ز) "صنعتی عمل" سے ایسا عمل مراد ہے جو:۔

(۱) کسی شئے یا مادہ کو استعمال۔ فروخت۔ منتقل۔ حوالہ یا علحدہ کرنیکی غرض سے بنانے یا آراستہ تبدیل۔ درست یا مکمل کرنے یا باندھنے یا اور طرح سے اس کے ساتھ عمل کرنے کیلئے کیا جائے۔ یا

(۲) تیل۔ پانی یا بدررو کے پانی کو ذریعہ پچکاری نکالنے یا صاف کرنے کے لئے کیا جائے۔ یا

(۳) طاقت فراہم۔ تبدیل یا ترسیل کرنے کے لئے کیا جائے۔

(ح) "مزدور" سے وہ شخص مراد ہے جو کسی صنعتی عمل پر باجرت یا بلا اجرت یا کسی حصہ مشنری یا ایسی عمارت کی صفائی کے کام پر جہاں کوئی صنعتی عمل کیا جاتا ہو یا اور طرح کے کسی کام پر مامور ہو جو کسی صنعتی عمل یا اُس سے متعلق یا اُس شئے سے متعلق ہو جس کا صنعتی عمل کے ذریعہ بنایا جانا مقصود ہو مگر اُس میں ایسا کوئی شخص داخل نہ ہوگا جو محض محرر کی حیثیت سے کسی ایسے کمرے یا مقام پر مامور ہو جہاں کوئی صنعتی عمل نہ کیا جاتا ہو۔

(ط) "کارخانہ" سے وہ مقام بشمول احاطہ مراد ہے۔ جہاں بیس یا زیادہ مزدور کام کرتے ہوں یا گذشتہ بارہ ماہ میں کسی ایک یوم کام کئے ہوں اور جس کے کسی حصہ میں کوئی صنعتی عمل کسی طاقت کی امداد سے کیا جا رہا ہو یا معمولاً کیا جاتا ہو۔

لیکن کوئی معدن جو قانون معدن سرکار عالی کے تابع ہو اُس میں داخل نہ ہوگا۔

(ی)۔ "مشنری" میں وہ سب آلات داخل ہیں جن سے طاقت پیدا۔ تبدیل۔ ترسیل یا استعمال کی جائے۔

(ک) "قابض کارخانہ" سے وہ شخص مراد ہے جس کو کارخانہ کے کاروبار پر آخری اختیار حاصل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں امور کارخانہ کسی "کرتا" کے سپرد ہوں تو ایسا "کرتا" قابض کارخانہ متصور ہوگا۔

(ل) جہاں مزدوروں کے دو یا زیادہ جماعتوں سے ایک ہی قسم کا کام مختلف اوقات یوم میں لیا جائے تو ایسی ہر جماعت "بدل چوکی" اور وقت یا اوقات جن میں وہ کام کرے "باری" کہلائیگی۔

(ھ) "مقررہ" سے مراد مقررہ بموجب قواعد مرتبہ تحت دستور العمل ہذا ہے۔

اوقات کا تعین

دفعہ (۳) - دستور العمل ہذا میں اوقات یوم کے جو حوالہ دئے گئے ہیں وہ بموجب اس وقت کے ہونگے جو کاروبار ریلوے کیلئے مستعمل ہے۔

موسمی کارخانے

دفعہ (۴) - (۱) دستور العمل ہذا کے اغراض کے لئے کوئی کارخانہ جو حسب ذیل صنعتی اعمال یعنی روئی بیلنے - روئی یا سن دابنے - مونگ پھلی چھیلنے - کافی - نیل لاک - ربڑ - شکر (بشمول گڑ) یا چائے پیدا کرنے یا کسی اور صنعتی عمل میں مصروف ہو جو مذکورۂ بالا صنعتی اعمال میں سے کسی سے متعلق یا اس کا ضمنی ہو موسمی کارخانہ کہلائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی ایسے کارخانہ کو جہاں سال میں بالعموم ایک سو اسی سے زیادہ مصروف ایام تک صنعتی اعمال کئے جاتے ہوں یہ قرار دیسکیں گے کہ باغراض دستور العمل ہذا وہ موسمی کارخانہ نہیں ہے۔

(۲) سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی مصرحہ کارخانہ کو جہاں ایک سو اسی سے زیادہ مصروف ایام تک بالعموم صنعتی اعمال کئے جاتے ہوں اور جہاں مذکورہ صنعتی اعمال بجز مخصوص موسموں یا ایسے اوقات کے جن کا انحصار قدرت کے غیر معمولی عمل پر ہوتا ہے نہ کئے جاتے ہوں باغراض دستور العمل ہذا موسمی کارخانہ قرار دیسکیں گے۔

احکام جو کارخانجات سے متعلق ہیں انکو بعض اور مقامات سے متعلق کرنیکا اختیار۔

دفعہ (۵) - (۱) سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ یہ قرار دیسکیں گے کہ دستور العمل ہذا کے کل یا بعض احکام جو کارخانہ جات سے متعلق ہیں وہ کسی ایسے مقام سے بھی متعلق ہوں گے جہاں کوئی صنعتی عمل خواہ بامداد یا بلا امداد طاقت کیا جارہا ہو یا معمولاً کیا جاتا ہو جب کبھی دس یا زیادہ مزدور اُن میں کام کر رہے ہوں یا پچھلے بارہ ماہ میں سے کسی ایک یوم اس میں کام کر چکے ہوں۔

(۲) ایسے کسی ایک مقام یا ایسے مقامات کی کسی قسم کی نسبت یا عام طور پر ایسے کل مقامات کی نسبت تحت ضمن (۱) اعلان کیا جاسکیگا۔

(۳) باوجود اس کے کہ دفعہ (۲) فقرہ (ط) میں کوئی اور حکم ہو وہ مقام جس سے دستور العمل ہذا کے کل یا بعض احکام جو کارخانہ جات سے متعلق ہیں - بموجب اعلان تحت ضمن (۱) فی الوقت متعلق ہوتے ہیں

اُس حد تک کارخانہ متصور ہوگا ۔ جہانتک کہ ایسے احکام اس طرح متعلق کئے گئے ہوں ۔ لیکن کسی اور صورت میں ایسا مقام کارخانہ متصور نہ ہوگا ۔

مختلف شعبوں کو علحدہ کارخانہ قرار دینے کا اختیار ۔

دفعہ (۶) ۔ سرکار عالی بذریعہ حکم تحریری ہدایت دے سکیں گے کہ کسی مصرحہ کارخانہ کے مختلف شعبوں یا شاخوں کے ساتھ دستور العمل ہذا کے کل یا بعض اغراض کیلئے علحدہ کارخانوں کی طرح عمل کیا جائیگا ۔

کارخانہ میں کوئی تبدیلی ہوجانے پر اس کو مستثنےٰ کرنیکا اختیار

دفعہ (۷) ۔ جب سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کسی کارخانہ کے قابض کی تبدیلی یا صنعتی اعمال کی تبدیلی کے نتیجہ کے طور پر مزدوروں کی تعداد جو وہاں فی الحال کام کررہے ہوں بیس سے کم ہے اور آئندہ بارہ مہینوں میں سے کسی ایک یوم بھی ان کے بیس یا اُس سے زیادہ ہونیکا امکان نہیں ہے تو وہ ایسے کارخانہ کو دستور العمل ہذا کے اثر سے بذریعہ حکم تحریری مستثنےٰ کرسکیں گے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی استثناء جو اس طرح عطا ہو اُس یوم اور اس کے بعد سے بے اثر ہو جائیگا جس یوم کارخانہ میں بیس یا زیادہ مزدور کام پر لگادئے جائیں ۔

ناگہانی ضروریات عامہ پر مستثنےٰ کرنیکا اختیار

دفعہ (۸) ۔ سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی کارخانہ کو دستور العمل ہذا کے کل یا بعض احکام سے جو اُن کو مناسب معلوم ہوں ناگہانی ضروریات عامہ پر مستثنےٰ کرسکیں گے ۔

آغاز کار کے قبل انسپکٹر کو اطلاع دینا

دفعہ (۹) ۔ (۱) دستور العمل ہذا کے نفاذ کے بعد کسی کارخانہ یا موسمی کارخانہ میں ہر موسم کے آغاز پر قبل اس کے کہ کام شروع کیا جائے ہر قابض کارخانہ پر لازم ہوگا کہ وہ انسپکٹر کو ایک تحریری اطلاع جس میں امور ذیل کی صراحت ہو روانہ کرے ۔

(الف) ۔ کارخانہ کا نام اور اس کا محل وقوع ۔

(ب) ۔ پتہ جس پر کارخانہ کے متعلقہ مراسلات روانہ کئے جائیں گے ۔

(ج) ۔ کارخانہ میں کئے جانیوالے صنعتی اعمال کی نوعیت

(د) ۔ کارخانہ میں استعمال ہونیوالی طاقت کی مقدار اور نوعیت ۔ اور

(ھ) اُس شخص کا نام جو باغراض دستور العمل ہذا کارخانہ کا منتظم ہوگا ۔

(۲) جب کوئی اور شخص منتظم مقرر کیا جائے تو قابض کارخانہ پر لازم ہوگا کہ ایسے منتظم کے جائزہ حاصل کرنیکی تاریخ سے اندرون سات یوم انسپکٹر کو اس تبدیلی کی تحریری اطلاع دے۔

(۳) اُس عرصہ کیلئے جس میں تحت دفعہ ہذا کوئی شخص کارخانہ کا منتظم نامزد نہ کیا جائے یا ایسا نامزدہ شخص کارخانہ کا انتظام اپنے ہاتھ میں نہ لے وہ شخص کارخانہ کا منتظم متصور ہوگا جو بحیثیت منتظم فرائض انجام دیرہا ہو یا اگر ایسا کوئی شخص نہ ملے تو خود قابض کارخانہ باغراض دستور العمل ہذا کارخانہ کا منتظم متصور رہوگا۔

باب دوم

عملہ برائے نگرانی کارخانہ جات

انسپکٹران

دفعہ (۱۰) (۱) سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ باغراض دستور العمل ہذا ایسے اشخاص کو جنہیں وہ مناسب خیال کریں بطور انسپکٹر کارخانہ جات مقرر اور ان کے متعلقہ حدود ارضی کا تعین کرسکیں گے۔

(۲) سرکار عالی ایسے کسی اعلان کے ذریعہ کسی شخص کو بطور چیف انسپکٹر مقرر کرسکیں گے جو علاوہ اختیارات چیف انسپکٹر معطیہ دستور العمل ہذا کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں اختیارات انسپکٹر بھی استعمال کریگا۔

(۳) کوئی شخص ضمن (۱) کے تحت انسپکٹر اور ضمن (۲) کے تحت چیف انسپکٹر مقرر نہ کیا جائیگا یا مقرر ہو چکا ہو تو اُس خدمت پر باقی نہ رکھا جائیگا اگر وہ بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی کارخانہ میں یا صنعتی عمل یا کاروبار میں جو اس کارخانہ میں کیا جاتا ہو یا اُس کے کسی اختراع یا مشنری میں کوئی مالی غرض رکھے یا آئندہ کوئی مفاد حاصل کرے۔

(۴) اول تعلقدار ضلع دستور العمل ہذا کے اغراض کے لئے حدود ضلع کا انسپکٹر متصور ہوگا۔

(۵) سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی سرکاری عہدہ دار کو جسے وہ مناسب خیال کریں دستور العمل ہذا کے کل یا بعض اغراض کے لئے بطور زائد انسپکٹر کارخانہ جات مقرر اور اس کے متعلقہ حدود ارضی کا تعین کرسکیں گے۔

(۶) سرکار عالی بموجب اعلان متذکرہ ضمن (۵) کسی رقبہ میں جہاں ایک سے زیادہ انسپکٹر مقرر ہوں اُن اختیارات کا تعین کرسکیں گے جن کو ہر انسپکٹر استعمال کریگا اور اس انسپکٹر کا بھی تعین کرسکیں گے جس کے پاس مقررہ اطلاعات بھیجی جائینگی۔

(۷) چیف انسپکٹر اور انسپکٹر حسب منشاء مجموعۂ تعزیرات سرکار عالی ملازم سرکاری اور باغراض سرکاری ایسے عہدہ دار کا ماتحت متصور ہوگا جس کو سرکار عالی اسبارہ میں مقرر کریں۔

انسپکٹر کے اختیارات

دفعہ (۱۱)۔ بمتابعت اُن قواعد کے جو اسبارے میں مرتب کئے جائیں ہر انسپکٹر اپنے حدود ارضی میں مجاز ہوگا کہ :-

الف :- ایسے مددگاروں کے ساتھ (اگر کوئی ہوں) جو سرکار عالی یا کسی مجلس مقامی یا ادارۂ عام کی ملازمت میں ہوں جن کو وہ ساتھ لیجانا مناسب خیال کرے کسی ایسے مقام میں داخل ہو جو کارخانہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہو یا جس کے متعلق یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ کارخانہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے یا جو دفعہ (۵) کے احکام کے تحت کارخانہ قرار دیا جاسکتا ہو۔

ب :- دستور العمل ہذا کے اغراض کی تعمیل کے لئے کارخانہ کے مقام اور آلات اور مقررہ رجسٹروں کا معائنہ کرے اور اُسی مقام یا کسی دوسری جگہ ایسی شہادت قلمبند کرے جو اسکو ضروری معلوم ہو اور :-

ج :- ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے جو اغراض دستور العمل ہذا کی تکمیل کے لئے ضروری ہوں

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص دفعہ ہذا کے تحت ایسے سوال کا جواب دینے یا ایسی شہادت ادا کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا جس کی رو سے وہ کسی جرم فوجداری کا مجرم قرار دیا جاسکے۔

افسر تصدیق کنندہ

دفعہ (۱۲)۔ (۱) سرکار عالی ایسے رجسٹر شدہ اطباء یا میڈیکل پراکٹشنرز کو جنہیں وہ مناسب خیال کرے دستور العمل ہذا کے اغراض کے لئے ایسے حدود ارضی میں جو اِن سے متعلق کئے جائیں افسر تصدیق کنندہ مقرر کرسکیں گے۔

(۲) افسر تصدیق کنندہ کو اختیار ہوگا کہ کسی رجسٹر شدہ مستند طبیب یا میڈیکل پراکٹشنرز کو اپنے کسی اختیار معطیہ دستور العمل ہذا کے استعمال کا مجاز کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے طبیب یا میڈیکل پراکٹشنرز کا دیا ہوا صداقتنامہ قابلیت صرف تین ماہ کی

مدت کے لئے کارآمد ہوسکیگا بجز اس کے کہ خود افسر تصدیق کنندہ شخص متعلقہ کا طبی معائنہ کرکے اس کی توثیق کرے۔

توضیح: طبیب یا میڈیکل پراکٹشنرز سے مراد ایسے طبیب یا میڈیکل پراکٹشنرز سے ہوگی جس نے تحت قانون طبابت بابتہ ۱۳۱۲ف یا قانون میڈیکل رجسٹریشن بابتہ ۱۳۴۸ف اپنا نام رجسٹر کرایا ہو۔

باب سوم

کارخانہ میں کام کرنے والوں کی صحت اور اُنکی حفاظت

صفائی

دفعہ (۱۳) - ہر کارخانہ صاف اور عفونت سے جو بدر رو بیت الخلاء یا کسی اور علاوہ سے پیدا ہو پاک رکھا جائیگا اور مقررہ اوقات اور طریقوں پر اسکی صفائی کی جائے گی جن میں آبپاشی یا رنگپاشی، رنگ اندازی، روغن اندازی اور بذریعہ دوا جراثیم کثافت و بدبو کا دور کرنا بھی شامل ہوگا۔

ہوا آنیکا انتظام

دفعہ (۱۴) - (۱) ہر کارخانہ میں ہوا آنے سکنے کے لئے ایسے معیار پر اور ایسے طریقوں کے مطابق جو مقرر کئے جائیں انتظام کیا جائے گا۔

(۲) جہاں اثناء کار میں کوئی مضر صحت بخارات گرد و غبار اور کثافت پیدا ہو تو اُس کے مضر اثرات سے بچنے کے مناسب انتظامات کئے جائیں گے۔

(۳) اگر انسپکٹر کی رائے میں کسی کارخانہ میں اثناء کار میں پیدا ہونیوالے بخارات گرد و غبار یا کسی کثافت میں سانس لینے سے مزدور کی صحت پر مضر اثر پڑنے کا احتمال ہو اور اسکی روک تھام کسی کلدار یا اور قسم کے آلہ یا کسی اور ترکیب سے کی جاسکتی ہے تو وہ منتظم کارخانہ پر تحریری اطلاع تعمیل کروائیگا جس میں ہدایت دیجائیگی کہ ایسی کثافتوں اور سانس کے ذریعہ ان کے جسم میں داخل ہونے کی روک تھام کے لئے ایسے کلدار یا اور آلات یا ترکیبوں کو اندرون تاریخ مقررہ مہیا کیا جائے اور بعد ازاں جملہ اوقات کار میں ان کو درست حالت میں رکھا اور استعمال کیا جائے۔

(۴) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی قسم کے کارخانوں میں ایسے کلدار یا اور آلات یا ترکیبیں جن سے گیس گرد و غبار اور دیگر مضر صحت کثافتوں کی پیدائش یا سانس کے ذریعہ اُن کے جسم میں داخل

ہونیکی روک تھام ہوسکے۔ مہیا اور درست حالت میں رکھے اور استعمال کئے جانیکے لئے قواعد مرتب کریں اور ایسے آلات یا ترکیبوں کی نوعیت کی صراحت کریں۔

مصنوعی طریقہ پر ہوا کو مرطوب رکھنا۔

دفعہ (۱۵) - (۱) سرکار عالی قواعد وضع کرسکیں گے -

الف - ان کارخانوں کے تعلق سے جہاں مصنوعی طریقوں سے ہوا کی مرطوبیت بڑھائی جاتی ہو۔ ہوا میں برودت پیدا کرنے والے خواص کا معیار مقرر کرنے کیلئے؛ اور

ب - ہوا کی مرطوبیت کو مصنوعی طور سے بڑھانیکے مستعملہ طریقوں کو منظم کرنے کیلئے؛ اور

ج - ہوا میں برودت پیدا کرنے والے خواص اور ہوا کی مرطوبیت کی پیمائش کا طریقہ مقرر کرنے اور درجہ مرطوبیت شمار کرنے کے لئے؛

(۲) ایسے کارخانوں کے لئے جہاں ہوا میں مصنوعی ذرائع سے مرطوبیت بڑھائی جاتی ہو۔ محکمۂ آبرسانی یا کسی ایسے ذریعہ سے پانی حاصل کیا جائے گا جہاں کا پانی عموماً پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہو یا ایسا پانی قبل استعمال اچھی طرح صاف کرلیا جائے گا۔

(۳) اگر انسپکٹر کو یہ معلوم ہو کہ کسی کارخانہ میں وہ پانی جو مرطوبیت بڑھانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور جس کا تحت ضمن (۲) اچھی طرح صاف کیا جانا ضروری ہو ایسے استعمال کے قبل اچھی طرح صاف نہیں کیا جاتا ہے تو وہ منتظم کارخانہ پر تحریری حکم تعمیل کرائیگا جس میں اُن تدابیر کی صراحت ہوگی جو اسکی رائے میں اُس تاریخ سے قبل اختیار کی جانی چاہئیں جس کا وہ تعین کرے۔

ہوا میں برودت پیدا کرنا۔

دفعہ (۱۶) - جب چیف انسپکٹر یا کسی ایسے انسپکٹر کو جسے سرکار عالی نے اسبارہ میں مجاز کیا ہو یہ معلوم ہو کہ کسی کارخانہ میں ہوا میں برودت پیدا کرنے والے خواص بعض اوقات مزدوروں کی صحت کو مضرت یا شدید تکلیف سے محفوظ رکھنے کیلئے ناکافی ہیں اور یہ کہ ان کو ایسے تدابیر کے ذریعہ جن پر حالات کے مدنظر کوئی غیر واجبی رقم کا صرفہ عائد نہ ہو خاص حد تک درست کیا جاسکتا ہے تو چیف انسپکٹر منتظم کارخانہ پر تحریری حکم کی تعمیل کرائیگا جس میں ان تدابیر کی صراحت کی جائے گی جو اسکی رائے میں اختیار کی جانی چاہئیں اور اُس میں تاریخ معینہ کے اندر روبہ عمل لانیکا حکم درج ہوگا۔

اجتماع کثیر

دفعہ (۱۷) - کسی کارخانہ کے کسی کمرے میں بدوران اوقات کار خطرناک حد تک

یا اُس حد تک جس سے مزدوروں کی صحت پر مضر اثر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ اجتماع کثیر نہ ہونے کے لئے کام کرنیوالے مزدوروں کی تعداد کے تناسب سے کمرے کی گنجائش بلحاظ مکعب فیٹ اور وسعت فرشی بلحاظ مربع فیٹ کسی وقت بھی ایسے معیاروں سے کم نہ ہوگی جو عام طور پر یا کسی خاص قسم کے کام کے لئے جو اُس کمرے میں کیا جائے مقرر کئے جائیں۔

روشنی

دفعہ (۱۸)۔ (۱) ہر کارخانہ اوقات کار میں کافی طور پر روشن رکھا جائیگا۔

(۲) اگر انسپکٹر کو یہ معلوم ہو کہ کوئی کارخانہ کافی طور پر روشن نہیں رکھا جاتا ہے تو وہ منتظم کارخانہ پر تحریری حکم کی تعمیل کرائیگا جس میں ان تدابیر کی صراحت ہوگی جو اسکی رائے میں اختیار کی جانی چاہئیں اور ایسے تدابیر کو اُس تاریخ سے قبل جس کی صراحت کی جائے گی روبعمل لانے کا حکم درج ہوگا۔

(۳) سرکار عالی ایسے قواعد مرتب کر سکیں گے جن میں مخصوص قسم کے کارخانوں کو مقررہ معیار کے مطابق روشن رکھنے کے احکام ہوں گے۔

سربراہی آب

دفعہ (۱۹)۔ (۱) ہر کارخانہ میں مزدوروں کیلئے کافی مقدار میں ایسے پانی کی موزوں مقامات پر سربراہی کی جائے گی جو پینے کے قابل ہو۔

(۲) آبنوشی کی سربراہی محکومہ ضمن (۱) مقررہ معیاروں کے مطابق کی جائے گی۔

(۳) ہر کارخانہ میں جہاں کسی عمل کے سلسلہ میں مزدوروں کو مضر یا کثیف مادوں کو مس کرنا پڑتا ہو ان کے بسہولت نہانے دھونے کے لئے مقروہ معیار کے مطابق کافی مقدار میں موزوں مقامات پر پانی مہیا کیا جائے گا۔

بیت الخلاء اور پیشاب خانوں کا قیام

دفعہ (۲۰)۔ ہر کارخانہ میں مقررہ معیاروں کے مطابق ذکور اور اناث کے لئے علیحدہ علیحدہ مناسب مقامات پر موزوں اور کافی بیت الخلاء اور پیشاب خانے رہیں گے اور حفظان صحت کے اصول کے مطابق اوقات کار میں ان کی صفائی کا انتظام رکھا جائیگا۔

دروازے باہر کی جانب کھلنے کا انتظام

دفعہ (۲۱)۔ کارخانے کے ہر ایسے کمرے میں جہاں بیس سے زیادہ اشخاص کام پر لگائے جاتے ہوں باستثناء ان صورتوں کے جہاں دیوار میں سرکنے والے درواز ے

ہونگے سب دروازے باہر کی طرف کھلیں گے یا جب دو کمروں کے درمیان دروازہ ہو تو عمارت سے باہر نکلنے کی قریب ترین سمت کی طرف یہ دروازہ کھلیگا - ان میں سے کوئی دروازہ بھی دوران کار میں مقفل یا بند نہ کیا جائے گا اور نہ اس میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا کی جائے گی -

آتشزدگی سے بچاؤ

دفعہ (۲۲) - ہر کارخانہ میں آتشزدگی سے بچاؤ کے لئے مقررہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جائینگی -

آتشزدگی کی حالت میں بچ نکلنے کے ذرائع

دفعہ (۲۳) - (۱) ہر کارخانہ میں آتشزدگی کی صورت میں بچکر نکلنے کے ایسے ذرائع مہیا کئے جائیں گے جو کارخانہ کی نوعیت و حالات کے لحاظ سے مناسب اور ضروری ہوں -

(۲) اگر انسپکٹر کو یہ معلوم ہو کہ کسی کارخانہ میں اس طرح کا انتظام موجود نہیں ہے تو وہ منتظم کارخانہ پر حکم تحریری کی تعمیل کرائے گا جس میں ان تدابیر کی صراحت ہو گی - جو اُسکی رائے میں اختیار کی جانی چاہئیں اور ایسے تدابیر کو اندرون تاریخ معینہ روبعمل لانیکا حکم ہوگا -

(۳) ایسے بچکر نکلنے کے ذرائع میں باوقات کار کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی جاسکیگی -

کٹھرے یا گھیرے

دفعہ (۲۴) - (۱) ہر کارخانہ میں مندرجہ ذیل کے اطراف مناسب کٹھرے یا گھیرے نصب کئے جائیں گے -

الف - چلانیوالی مشین کا ہر کھلا ہوا محرک حصہ اور ہر بڑی چرخی جو چلانیوالی مشین سے مربوط ہو -

ب - ہر تار نے چڑھانے کا آلہ یا ہنڈولہ اور ایسے آلات کے اترنے کا منفذ اور اور کھلنے و بند ہونے والے زمین دوز دریچے اور اسی طرح کی او رچیز جس کے قریب کسی شخص کو کوئی کام کرنا یا گزرنا پڑے -

ج - مشنری کا ہر ایسا حصہ جس کی سرکار عالی صراحت کریں -

(۲) اگر انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ میں مشنری کے کسی اور حصے سے جس کے گرد کٹھرا یا گھیرا نہ ہو خطرے کا اندیشہ ہے تو انسپکٹر ان تدابیر کے ساتھ جو اُس کی رائے میں رفع خطرہ کیلئے ضروری ہوں کارخانہ کے منتظم پر تحریری حکم تعیل کرائے گا کہ کسی معینہ تاریخ تک جس کی صراحت کی جائیگی وہ تدابیر اختیار کئے جائیں -

(۳) ایسے تمام کٹھرے یا گھیرے جنکی صراحت دفعہ ہذا نیز دفعہ (۲۶) ضمن (۱) میں کی گئی ہے ان تمام اوقات میں جب مزدور ایسے حصوں کے قریب ہوں جن کو کٹھروں یا گھیروں میں رکھنے کا حکم ہے درست حالت میں رکھے جائیں گے بجز اس کے کہ وہ زیر مرمت یا مرمت کی غرض سے زیر معائنہ ہوں یا ان کو تیل ڈالنے یا پرزے بدلنے یا مشنری کی ترتیب کے لئے کھولا گیا ہو۔

(۴) مزید ایسے مقررہ احکام اس غرض سے وضع کئے جائیں گے کہ کسی کارخانہ میں مشنری پر کام کرنے والے اشخاص کو خطرات سے محفوظ رکھا جاسکے۔

کل پرزوں کے نقائص کے تفصیلات طلب کرنے اور انکی مضبوطی کا امتحان کرنیکا اختیار۔

دفعہ (۲۵) - اگر انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ میں کوئی عمارت یا حصہ یا اسکی گذرگاہ یا مشین یا آلات کا کوئی حصہ ایسی حالت میں ہے جس سے انسان کے جسم یا جان کو خطرہ کا اندیشہ ہے تو وہ منتظم کارخانہ پر تحریری حکم بدیں صراحت تعمیل کراسکے گا کہ کسی تاریخ معینہ کے قبل:-

(الف) ایسے نقشے - مواد اور دیگر تفصیلات پیش کرے جو یہ قرار دینے کے لئے ضروری ہوں کہ آیا ایسی عمارت گذرگاہ - مشنری یا آلہ بلا خطرہ استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں - یا

(ب) - ایسے امتحانات کروائے جو کسی مصرحہ کل پرزے کی مضبوطی یا عمدگی قرار دینے کیلئے ضروری ہوں اور اس کے نتائج سے انسپکٹر کو مطلع کرے۔

کارخانہ اور مشنری کی حفاظت

دفعہ (۲۶) - (۱) اگر انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ کی کوئی عمارت یا اس کا حصہ یا کسی گذرگاہ مشنری یا آلہ کا کوئی حصہ ایسی حالت میں ہے جس سے انسان کے جسم یا جان کو خطرہ کا اندیشہ ہو تو وہ ان تدابیر کی صراحت کرکے جس کو وہ رفع خطرہ کیلئے ضروری خیال کرتا ہو منتظم کارخانہ کو تحریری حکم دیگا کہ اس تاریخ تک جس کی صراحت حکم میں کیگئی ہو ایسے تدابیر عمل میں لائے۔

(۲) اگر انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ میں کسی عمارت یا حصۂ عمارت یا کسی گذرگاہ - مشنری یا آلات کے کسی حصہ کے استعمال سے انسان کے جسم یا جان کو کسی فوری خطرہ کا اندیشہ ہو تو وہ کارخانہ کے منتظم کو تحریری حکم دیگا کہ اس کا استعمال اس وقت تک نہ کیا جائے جبتک کہ

مناسب طور پر اُسکی مرمت یا تبدیلی نہ کی جائے۔

متحرک مشنری کے پاس کام کرنیکی ممانعت

دفعہ (۲۷) - (۱) کسی کارخانہ میں کسی عورت یا طفل سے مشنری کے کسی حصہ کی صفائی یا تیل ڈالنے کا کام جبکہ ایسا حصہ بذریعہ طاقت حرکت میں ہو لیا جائیگا۔ اور نہ کسی مشنری کے متحرک حصوں یا ساکت اور متحرک حصوں کے درمیان جو بذریعہ طاقت حرکت کر رہے ہوں اُس سے کوئی کام لیا جائے گا۔

(۲) سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی مصرحۂ کارخانہ یا کسی قسم کارخانہ جات میں کسی شخص کی مشنری کے کسی خاص حصہ کی صفائی یا تیل ڈالنے کا کام لینے سے منع کر سکتے ہیں جبکہ یہ حصہ کسی طاقت کے زیر اثر متحرک ہو۔

کارخانہ میں اطفال کی موجودگی کی ممانعت

دفعہ (۲۸) (۱) سرکار عالی کسی مخصوص قسم کے کارخانہ یا اُس کے کسی مخصوص حصہ میں ایسے اطفال کی موجودگی کی ممانعت کیلئے جو بطور جائز وہاں کام پر نہیں لگائے جا سکتے قواعد مرتب کر سکیں گے۔

(۲) اگر انسپکٹر پر یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ یا اُس کے کسی حصہ میں ایسے اطفال کی موجودگی جو بطور جائز وہاں کام پر نہیں لگائے جا سکتے۔ ان کے لئے باعث خطرہ یا ان کی صحت کے لئے مضر ہے تو وہ منتظم کارخانہ پر حکم کی تعمیل کرائیگا جس میں ہدایت دیجائیگی کہ ایسے اطفال کو کارخانہ یا اس کے حصہ میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔

روئی کھولنے کی کل کے قریب عورتوں اور اطفال کی ماموری کی ممانعت۔

دفعہ (۲۹) - کسی عورت یا طفل کو روئی دابنے کے کسی کارخانہ یا اس کے کسی حصہ میں جہاں روئی کھولنے کی کل چالو ہو متعین نہ کیا جائے گا۔

مگر شرطیہ ہے کہ اگر روئی دابنے کی کل کا وہ سرا جہاں روئی ڈالی جاتی ہو ایسے کمرے میں ہو جو روئی کے خارج ہونے کے سرے سے کسی ایسے پردے کے ذریعہ علحدہ کر دیا گیا ہو جو چھت یا ایسی بلندی تک قائم ہو جسکی تحریری صراحت خاص صورتوں میں انسپکٹر نے کی ہو تو عورتوں اور اطفال کو اُس کمرہ میں جہاں روئی ڈالنے کا سرا ہو کام پر لگایا جا سکتا ہے۔

بعض حوادث کی اطلاع۔

دفعہ (۳۰) :- کسی کارخانہ میں جب کوئی ایسا حادثہ واقع ہو جو کام پر لگائے ہوئے کسی شخص کی موت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہو جس کی وجہ سے

شخص متضرر وقوع حادثہ کے بعد اڑتالیس گھنٹوں تک کام پر واپس نہ آسکے یا جو مقررہ نوعیت کا ہو تو منتظم کارخانہ پر لازم ہوگا کہ وہ اُس حادثہ کی اطلاع عہدہ دار متعلقہ کو اندرون مدت و طریقہ مقررہ دے ۔

مرافعے - دفعہ (۳۱) - (۱) ہر منتظم کارخانہ جس پر باب ہذا کے احکام کے تحت انسپکٹر نے کوئی حکم تعمیل کرایا ہو یا قابض کارخانہ ایسے حکم کی تعمیل کی تاریخ سے اندرون تیس یوم اُس حکم کے خلاف سرکار عالی یا ایسے عہدہ دار کے روبرو جس کو سرکار عالی اسبارہ میں مجاز کریں مرافعہ کرسکیگا اور سرکار عالی یا عہدہ دار مذکور بتابعت قواعد مقررہ اس حکم کی توثیق ترمیم یا تنسیخ کرسکیں گے ۔

(۲) عہدہ دار مجاز سماعت مرافعہ کو یہ اختیار ہوگا اور اگر درخواست یا مرافعہ میں ایسی استدعا ہو تو لازم ہوگا کہ مرافعہ کی سماعت دو اسیسروں کے ساتھ کرے جن میں سے ایک کو عہدہ دار مذکور نامزد کریگا اور دوسرے کی نامزدگی صنعت متعلقہ کی ایسی نمائندہ جماعت کی طرف سے عمل میں آئیگی جس کے بارہ میں سرکار عالی نے ذریعہ قواعد تعین کیا ہو ۔

مگر شرط یہ ہو کہ اگر اندرون مدت مقررہ جماعت مذکور اسیسر نامزد نہ کرے یا اس طرح نامزدہ اسیسر اس تاریخ مقام اور وقت پر جو سماعت مرافعہ کے لئے مقرر کیا گیا ہو حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مجاز سماعت مرافعہ اُس مرافعہ کی سماعت بلا شرکت اسیسر مذکور یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو بلا کسی اسیسر کے کرسکیگا بجز اس کے کہ اُس کو اس امر کا اطمینان ہو کہ اسیسر کی عدم حاضری کی کافی وجہ تھی ۔

(۳) کسی حکم تحت دفعہ (۱۶) کے خلاف مرافعہ ہونے کی صورت میں عہدہ دار مجاز سماعت مرافعہ پر لازم ہوگا کہ کسی اور صورت میں بجز اُس مرافعہ کے جو حکم تحت دفعہ (۲۶) ضمن (۲) یا دفعہ (۲۸) ضمن (۴) کے خلاف کیا جائے ۔

وہ حکم زیر مرافعہ کی تعمیل کو ایسے شرائط پر تا تصفیہ مرافعہ ملتوی کرے جو حکم مذکور کی جزوی پابندی یا عارضی تدابیر اختیار کرنے سے متعلق ہوں ۔

باب ہذا کے تحت قواعد مرتب کرنے کے بارہ میں سرکار عالی کا اختیار - دفعہ (۳۲) - سرکار عالی قواعد مرتب کرسکیں گے ۔

(الف) ایسے امور کی نسبت جن کے لئے باب ہذا کے کسی حکم کی رو سے احکام معین

کئے جاسکتے ہوں یا معین کرنیکی ضرورت ہو ۔

(ب) کارخانہ میں ابتدائی طبی امداد کے تمام ضروری اشیاء مہیا اور انکی مناسب تحویل کے انتظام کے لئے منتظم کارخانہ کے فرائض کا تعین ۔

(ج) کارخانوں میں (بجز ریلوے کے جو تابع قانون ریلوے سرکار عالی ہو) بار بردار یخ ریزی کے خطرات کے انسداد کے لئے ۔

(د) کارخانوں کے منتظمین پر احکام تحت باب ہذا کی تعمیل کرانے کے طریقہ کو معین کرنیکے لئے

(ھ) دفعہ (۳۱) کے تحت مرافعوں کے ارجاع اور سماعت کا ضابطہ اور اسیسروں کی نامزدگی اور ان کے بھتوں کی مقدار معین کرنے کے لئے ۔

(و) انسپکٹروں کے ان اختیارات کے استعمال کے تعین کے لئے جو انہیں تحت باب ہذا حاصل ہوں ۔ اور

(ز) کسی امر دیگر کیلئے جو باب ہذا کے احکام کو مؤثر بنانے کیلئے قرین مصلحت ہو ۔

حفظان صحت کیلئے قواعد وضع کرنیکے مزید اختیارات دوبارہ سائبان بغرض آرام

دفعہ (۳۳) ۔ (۱) سرکار عالی کسی مصرحہ کارخانہ میں جہاں معمولاً ایک سو پچاس سے زیادہ مزدور کام پر لگائے جاتے ہوں اوقات آرام میں ان کے استعمال کی غرض سے موزوں سائبان مہیا کئے جانے کے لئے قواعد مرتب کرسکیں گے اور ان قواعد کے ذریعہ ان معیاروں کا تعین کریں گے جن کے مطابق ایسے سائبان مہیا کئے جائیں گے ۔

کمرے برائے اطفال

(۲) سرکار عالی ایسے قواعد بھی مرتب کرسکیں گے جن کی رو سے :۔

(الف) ۔ کسی مصرحہ کارخانہ میں جہاں معمولاً پچاس سے زیادہ عورتیں کام پر لگائے جاتے ہوں مزدور عورتوں کے اطفال کے استعمال کے لئے جن کی عمر (۶) سال سے کم ہو موزوں کمرے مختص کئے جائیں گے ۔ اور

(ب) ۔ ایسے کمروں کے معیاروں اور ایسے اطفال کی نگہداشت کے طریقوں کو مقرر کیا جائیگا

تصدیق استحکام

(۳) سرکار عالی ہر قسم کے کارخانوں کے لئے اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی یا اُس کے کسی حصہ کے لئے قواعد مرتب کرسکیں گے کہ کسی صنعتی عمل کے تعلق سے کسی عمارت یا

حصۂ عمارت میں جو بعد نفاذ دستور العمل ہذا کارخانہ کے لئے تیار کی جائے یا استعمال میں لائی جائے کوئی کام باامداد طاقت شروع نہ کیا جائے تاوقتیکہ مقررہ نمونہ پر اس کے استحکام کا ایسا صداقتنامہ جس پر مقررہ قابلیت کے کسی شخص کے دستخط ہوں انسپکٹر کے پاس پیش نہ کیا جائے ۔

خطرناک کام

(۴) جب سرکار عالی کو اطمینان ہو کہ کارخانہ میں کسی کام پر مامور شدہ اشخاص کو جسمانی مضرت پہنچنے زہر چڑھنے یا بیماری میں مبتلا ہونیکا خطرہ ہے تو وہ ایسے کارخانوں یا ایسے اقسام کے کارخانوں کے لئے جہاں اس طرح کا کام ہوتا ہو قواعد مرتب کر سکیں گے جن میں ۔

الف ۔ اُس کام کی صراحت ہوگی اور اُس کو خطرناک قرار دیا جائے گا ۔

ب ۔ ایسے کام پر اناث ۔ اطفال اور نوعمر اشخاص کو مامور کرنے کی ممانعت ہوگی یا اس بارہ میں مزید قیود عائد کئے جائیں گے ۔

ج ۔ ایسے کام پر جو اشخاص مامور ہوں یا مامور ہونا چاہتے ہوں اُن کے طبی معائنہ کا لزوم عائد کیا جائے گا اور جن اشخاص کی نسبت یہ صداقتنامہ دیا جائے کہ وہ ایسے کام پر لگائے جانیکے لئے موزوں نہیں ہیں اُنکو مامور کرنے کی ممانعت ہوگی ۔ اور

د ۔ ایسے کام پر جو اشخاص مامور ہوں یا جو اُن مقامات کے قرب وجوار میں جہاں ایسا کام ہو رہا ہو کسی کام پر لگے ہوئے ہوں اُن سب کی حفاظت کے لئے احکام معین کئے جائیں گے ۔

باب چہارم

بالغ مزدوروں کے اوقات ۔ کار پر پابندیاں

ہفتہ واری کام کے گھنٹوں کا تعین

دفعہ (۳۴) ۔ کسی کارخانہ میں کسی بالغ مزدور سے ہفتہ میں چون گھنٹوں سے زیادہ یا جب کارخانہ موسمی ہو تو ہفتہ میں ساٹھ گھنٹوں سے زیادہ کام نہ لیا جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ کسی کارخانہ میں جو موسمی نہ ہو اگر کوئی مزدور ایسے کام پر مامور ہو جو فنی وجوہات کی بنا پر تمام دن مسلسل یا بلا وقفہ ہونا چاہیئے تو وہ ہفتہ میں چھپن گھنٹے کام کر سکیگا

ہفتہ واری تعطیل

دفعہ (۳۵) (۱) کسی بالغ مزدور سے کارخانہ میں بروز جمعہ کام نہیں لیا جائیگا بجز اس کے کہ :-

الف۔ اُس جمعہ کے قبل یا بعد کے تین ایام میں سے کسی ایک یوم اُس کو پورے یوم کی تعطیل دیگئی ہو یا دیجانے والی ہو۔ اور

ب۔ منتظم کارخانہ نے اُس جمعہ یا یوم معاوضہ سے قبل جو یوم بھی اُن میں پیشتر ہو۔

(i) انسپکٹر کے دفتر پر اپنے اس ارادہ کی اطلاع پہنچادی ہو کہ مزدور سے کس جمعہ کو کام لیا جائیگا اور معاوضہ کی تعطیل کس یوم کو دیجائے گی۔ اور

(ii) کارخانہ میں منظر عام پر اس امر کی اطلاع چسپان کرادی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ تعطیل کا معاوضہ اس طرح نہ دیا جائے گا کہ اسکے نتیجہ کے طور پر کسی مزدور کو کسی پورے یوم کی تعطیل کے حصول کے بغیر مسلسل دس یوم سے زیادہ عرصہ تک کام کرنا پڑے۔

(۲) جو اطلاعات ضمن (۱) کے تحت دیجائیں اُنکو اس طرح منسوخ کیا جاسکے گا کہ منسوخ ہونیوالی جمعہ کی تعطیل یا معاوضہ کی تعطیل سے (جو پہلے واقع ہو) ایک یوم قبل دفتر انسپکٹر پر اسبارہ میں اطلاع پہنچا دیجائے اور کارخانہ کے منظر عام پر اطلاع چسپان کیجائے۔

(۳) جب بموجب احکام ضمن (۱) کوئی مزدور جمعہ کو کام انجام دے اور اسکے قبل کے تین ایام میں سے کسی ایک یوم اُس کو تعطیل مل چکی ہو تو اُس جمعہ کا کام اُسکے ایک ہفتہ کے کام کے گھنٹوں کے شمار کیلئے ماقبل ہفتہ کے کام میں محسوب ہوگا۔

روزمرہ کام کے گھنٹوں کا تعین

دفعہ (۳۶)۔ کسی کارخانہ میں کسی بالغ مزدور سے کسی یوم دس گھنٹوں سے زیادہ عرصہ تک کام نہیں لیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ موسمی کارخانہ میں بالغ مرد مزدور فی یوم گیارہ گھنٹوں تک کام کرسکے گا۔

آرام کے وقفے

دفعہ (۳۷)۔ ان اوقات کا تعین جن میں کسی بالغ مزدور کو کسی یوم کارخانہ میں کام پر لگایا جاسکتا ہو حسب ذیل طریقوں پر کیا جائے گا کہ

الف۔ کوئی مدت چھ گھنٹوں سے زیادہ نہو اور کوئی مزدور چھ گھنٹوں سے زیادہ کام نہ کرے جبتک کہ اُس کو اولاً کم از کم ایک گھنٹہ کا وقفہ آرام کے لئے نہ دیا جائے۔

ب۔ کوئی مدت پانچ گھنٹوں سے زیادہ نہ ہو اور کوئی مزدور پانچ گھنٹوں سے زیادہ کام نہ کرے جبتک کہ اُس کو اولاً کم از کم نصف گھنٹہ کا وقفہ آرام کے لئے نہ دیا جائے یا ساڑھے آٹھ گھنٹوں سے زیادہ

کام نہ کرے جبتک کہ اُسکو اولاً کم از کم ایسے دو وقفے آرام کے لئے نہ دیئے جائیں۔

دوران مصروفیت — دفعہ (۳۸)۔ کسی کارخانہ میں کسی بالغ مزدور کے کام کے اوقات اس طرح مقرر کئے جائیں گے کہ دفعہ (۳۷) کے موجب اس کے آرام کے وقفوں سمیت وہ کسی یوم تیرہ گھنٹوں سے متجاوز نہ ہوں بجز اسکے کہ سرکار عالی ایسے شرائط کے تابع جو وہ بالعموم یا بالخصوص کسی کارخانہ کی نسبت عائد کریں کوئی اور احکام دیں۔

بالغ مزدوروں کے کام کے اوقات کی اطلاع اور اسکی ترتیب — دفعہ (۳۹)۔ (۱) ہر کارخانہ میں مطابقت احکام دفعہ (۷۸) ضمن (۲) بالغ مزدوروں کے کام کے اوقات کے متعلق نمایاں طور پر اطلاع آویزاں اور بہ صحت مرتب رکھی جائے گی جس میں صاف طور پر اُن اوقات کی صراحت کیجائے گی جن میں ان سے کام لینا مطلوب ہو۔

(۲) اطلاع بموجب ضمن (۱) میں جو اوقات بتلائے جائیں گے اُس کا تعین دفعہ ہذا کے احکام کے مطابق قبل ازیں کیا جائے گا اور اسطرح کے ہونگے کہ اگر مزدوروں سے ان اوقات میں کام کیا جائے تو دفعات (۳۴ ۔ ۳۵ ۔ ۳۶ ۔ ۳۷ ۔ اور ۳۸) کے احکام کی خلاف ورزی نہ ہو۔

(۳) کسی کارخانہ میں اگر کل بالغ مزدوروں سے ایک ہی وقت میں کام کرانا مطلوب ہو تو منتظم کارخانہ ایسے مزدوروں کے لئے بالعموم اُن اوقات کا تعین کرے گا۔

(۴) کسی کارخانہ میں اگر بالغ مزدوروں سے ایک ہی وقت میں کام کرانا مقصود نہ ہو تو منتظم کارخانہ اُنکے کام کی نوعیت کے لحاظ سے اُنھیں دستوں میں ترتیب دیگا۔

(۵) ہر دستہ کے لئے جس سے باری باری سے کام کرانا مقصود نہ ہو منتظم کارخانہ اُن اوقات کو مقرر کریگا جن میں اُس دستہ سے کام لینا مقصود ہو۔

(۶) جب کسی دستہ سے باری باری سے کام لینا مقصود ہو اور بدل چوکیاں باری کی معینہ سابقہ اوقاتی تبدیلی کے تابع نہوں تو منتظم کارخانہ ان اوقات کا تعین کریگا جن میں ایک دستہ کی ہر بدل چوکی سے کام لینا مقصود ہو۔

(۷) جب کسی دستہ سے بطریق باری کام لینا مقصود ہو اور بدل چوکیاں باری کی معینہ سابقہ اوقاتی تبدیلی کے تابع ہوں تو منتظم کارخانہ باریوں کا ایک نظام مرتب کریگا جس سے یہ معلوم ہو کہ کسی یوم کن اوقات میں کونسی بدل چوکی کام پر رکار ہوگی اور کس وقت کونسی کام پر لگی ہوئی ہوگی۔

(۸) بالغ مزدوروں کے اوقات کار کی اطلاعوں کا نمونہ اور طریقہ جس کے لحاظ سے ایسی اطلاعیں

برقرار رکھی جائیں گی مقرر کرنے کیلئے سرکار عالی قواعد مرتب کرسکیں گے۔

اوقات کار کی اطلاع کی نقل انسپکٹر کو بھیجی جائے گی۔

دفعہ (۴۰)۔ (۱) اطلاع محولہ دفعہ (۳۹) ضمن (۱) کی نقل معہ مثنیٰ تاریخ نفاذ دستور العمل ہذا سے چودہ یوم کے اندر یا اگر کارخانہ میں نفاذ دستور العمل ہذا کے بعد کام شروع کیا جائے تو اُس یوم سے قبل کام شروع کئے جانے پر انسپکٹر کے پاس ارسال کیجائے گی۔

(۲) کارخانہ کے طریقہ کار کی کسی مجوزہ تبدیلی کی اطلاع (جسکی وجہ سے اطلاع میں کوئی تبدیلی لازم آنےکی صورت میں) تبدیلی کے قبل انسپکٹر کو معہ مثنیٰ دیجائے گی اور بجز اسکے کہ انسپکٹر سے قبل از قبل منظوری حاصل کیگئی ہو ایسی کوئی تبدیلی نہ کیجائے گی تاوقتیکہ سابقہ تبدیلی سے کامل ایک ہفتہ نہ گذر جائے۔

بالغ مزدوروں کا رجسٹر

دفعہ (۴۱)۔ (۱) ہر منتظم کارخانہ پر لازم ہوگا کہ وہ بالغ مزدوروں کا رجسٹر جسمیں تفصیلات ذیل درج ہوں مرتب رکھے۔

(الف)۔ کارخانہ کے ہر بالغ مزدور کا نام۔

ب۔ اس کے کام کی نوعیت۔

ج۔ دستہ (اگر کوئی ہو) جس میں اس کو شریک کیا گیا ہو۔

د۔ جب اس کا دستہ بطریق باری کام پر لگایا جائے تو بدل چوکی جس میں وہ شریک ہو۔ اور

ھ۔ دیگر مقررہ تفصیلات۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر انسپکٹر کی رائے میں مزدوروں کے کسی فرد حاضری یا رجسٹر سے جو کارخانہ کی روزمرہ کارروائی کے جزو کے طور پر رکھا جاتا ہو کارخانہ کے کل یا بعض مزدوروں کے متعلق جملہ تفصیلات معلوم ہوتے ہوں جو دفعہ ہذا کے تحت مطلوب ہوں تو وہ بذریعہ حکم تحریری یہ ہدایت دے سکے گا کہ رجسٹر بالغ مزدوران کے بجائے ایسی فرد حاضری مزدوران یا رجسٹر رکھا جائے اور باغراض دستور العمل ہذا ایسی فرد حاضری یا رجسٹر مقررہ رجسٹر متصور ہوگا۔

نیز شرط یہ ہے کہ اگر سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ کسی کارخانہ یا کسی قسم کے کارخانہ جات میں کام کے حالات ایسے ہیں کہ اُس کارخانہ یا اُس قسم کے کارخانہ جات میں (جیسی کہ صورت ہو) باب ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کا امکان نہیں ہے تو سرکار عالی ذریعہ حکم تحریری اُس کارخانہ یا اُس قسم کے تمام کارخانجات کو (جیسی کہ صورت ہو) ایسے شرائط پر جو وہ عائد کریں احکام مندرجہ دفعہ ہذا سے مستثنیٰ کرسکیں گے۔

(۲) سرکارعالی بالغ مزدوروں کے رجسٹر کا نمونہ اور اس کے رکھے جانے کا طریقہ اور مدت تحفظ مقرر کرنے کیلئے قواعد مرتب کرسکیں گے۔

اطلاع تحت دفعہ ۳۹ و رجسٹر تحت دفعہ ۴۱ سے کام کے گھنٹوں کی مطابقت۔

دفعہ (۴۲) کسی بالغ مزدور سے بجز اس کے کہ اطلاع اوقات کار بالغ مزدوران سے جو تحت دفعہ (۳۹) ضمن (۱) آویزاں کیجائے اور رجسٹر بالغ مزدوران مرتبہ تحت دفعہ ۴۱ کے اندراجات سے جو اس کے نام کے محاذی قبل از قبل کئے گئے ہوں مطابقت ہو کوئی کام نہ لیا جائے گا۔

استثنا عطا کرنے کیلئے قواعد وضع کرنے کا اختیار۔

دفعہ (۴۳) (۱) سرکارعالی ان اشخاص کے تعین کے لئے جو کسی کارخانہ میں نگرانی یا منتظمی یا راز کے کام پر مامور ہوں قواعد مرتب کرسکیں گے۔ باب ہذا کے احکام بجز احکام و شرائط مندرجہ دفعہ (۵۴) ضمن (۱) فقرہ (ب) ایسے اشخاص سے متعلق نہ ہونگے۔

(۲) سرکارعالی بالغ مزدوروں کے لئے قواعد مرتب کرسکیں گے جن کی رو سے اس حد تک اور ان شرائط کے بموجب جو ان قواعد کے ذریعہ معین کئے جائیں مستثنےٰ کیا جاسکے گا۔

الف۔ دفعات (۳۴۔۳۵۔۳۶۔۳۷۔ اور ۳۸) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو فوری مرمت کے کام پر مامور ہوں۔

ب۔ دفعات (۳۴۔۳۶۔۳۷۔ اور ۳۸) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو ایسے کام پر مامور ہوں جسکی نوعیت ابتدائی یا امدادی ہو جس کا ان اوقات سے باہر جو کسی کارخانہ کے عام کاروبار کے لئے معین کئے گئے ہوں۔ انجام دیا جانا لازمی ہو۔

ج۔ دفعات (۳۴۔۳۶۔۳۷۔ اور ۳۸) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو ایسے کام پر مامور ہوں جس کا ایسے وقفوں سے کیا جانا لازمی ہو جنکی مدت ان وقفوں سے زائد ہو جو تحت دفعہ ۳۰ آرام کیلئے مزدوروں کو دئے جائیں۔

د۔ دفعات (۳۴۔۳۵۔۳۶۔۳۷۔ اور ۳۸) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو ایسے کام پر مامور ہوں جن کا فنی وجوہ کی بنا پر تمام یوم مسلسل جاری رہنا لازمی ہو۔

ھ۔ دفعہ (۳۵) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو روزمرہ ضرورت کے اشیاء بنانے یا مہیا کرنے کے کام پر مامور ہوں جن کی تیاری یا سربراہی ہر روز ہونی ضروری ہو۔

و۔ دفعہ ۳۵ کے احکام سے ان مزدوروں کو جو کسی ایسے صنعتی عمل میں مامور ہوں جو مقررہ موسموں کے سوا کسی اور موسم میں نہ کیا جاسکتا ہو

ز - دفعات (۳۵ ، ۳۶ اور ۳۷) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو کسی ایسے صنعتی عمل میں مامور ہوں جو بجز ایسے اوقات کے جن کا انحصار قدرت کے غیر معمولی عمل پر ہوتا ہے دیگر اوقات میں نہ کئے جا سکتے ہوں ۔ اور

ح ۔ دفعہ (۳۵) کے احکام سے ان مزدوروں کو جو انجن کے کمروں یا بھاپ گھروں میں مامور ہوں ۔

(۳) جو قواعد ضمن (۲) کے تحت کوئی استثناء عمل میں لانے کے لیے مرتب کئے جائیں ان میں دفعات (۳۹ و ۴۰) کے احکام کی نسبت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بصوابدید خود ایسے شرائط کے تابع جو وہ عائد کریں کوئی ضمنی استثناء عمل میں لا سکیں گے ۔

(۴) دفعہ ہذا کے تحت قواعد مرتب کرنے میں سرکار عالی ہر قسم کے مزدوروں کے ہفتہ واری کام کے گھنٹوں کی انتہائی مدت مقرر کریں گے اور بجز اس استثناء کے جو فقرہ (الف) ضمن (۲) کے تحت عطاء کیا جائے ہر استثناء جو عطاء کیا جائے ایسی مدت کے تابع ہوگا ۔

(۵) جو قواعد ضمن ہذا کے تحت مرتب کئے جائیں وہ تین سال سے زیادہ عرصہ تک نافذ نہ رہیں گے ۔

قیود سے مستثنیٰ کرنے کا حکم دینے کا اختیار

دفعہ (۴۴) ۔ (۱) جب سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ کسی کارخانہ یا کسی قسم کے کارخانہ میں اُس کام کی نوعیت کے لحاظ سے جو وہاں انجام دیا جاتا ہو یا دیگر حالات کی بناء پر بالغ مزدوروں کے اوقات کار قبل از قبل مقرر کرنا مناسب نہ ہو تو وہ ایسے مزدوروں کے بارے میں دفعات (۳۹ و ۴۰) کے احکام میں اس حد تک اور اس طریقہ کے مطابق جو وہ مناسب خیال کریں اور ایسے شرائط کے تابع جو کام کے اوقات پر قابو رکھنے کے لئے قرین مصلحت خیال کریں ۔ بذریعہ حکم تحریری رعایت یا ترمیم کر سکیں گے ۔

(۲) سرکار عالی یا چیف انسپکٹر بمنظوری سرکار عالی کسی کارخانہ یا جماعت کارخانہ جات یا قسم کارخانجات میں کسی بالغ مزدور یا کل بالغ مزدوروں کو دفعات (۳۴ ، ۳۵ ، ۳۶ ، ۳۷ ، ۳۸ ، ۳۹ اور ۴۰) کے کسی حکم یا کل احکام سے بذریعہ حکم تحریری ایسے شرائط پر جن کو سرکار عالی یا انسپکٹر مذکور قرین مصلحت خیال کریں اس بناء پر مستثنیٰ کر سکیں گے کہ ایسا استثناء اس وجہ سے ضروری ہے کہ کوئی کارخانہ یا کارخانہ جات اُس کام کو انجام دے سکیں جو غیر معمولی طور پر تکمیل طلب ہے ۔

(۳) ہر استثناء جو ضمن (۲) کے تحت ہفتہ واری اوقات کار کی نسبت عطاء کیا جائے اس انتہائی مدت کا تابع ہوگا جو تحت دفعہ (۴۳) ضمن (۴) مقرر کیجائے ۔

(۴) کوئی حکم جو ضمن (۲) کے تحت دیا جائے اُس مدت تک نافذ رہے گا جسکی اس میں صراحت ہو لیکن کسی صورت میں اُس تاریخ سے جب اسکی اطلاع منتظم کارخانہ کو دیجائے دو ماہ سے زیادہ عرصہ تک نافذ نہ رہے گا۔

مزید قیود دربارہ ماموری اناث۔

دفعہ (۴۵)۔ باب ہذا کے احکام بہ اضافہ قیود مندرجہ ذیل کارخانہ میں کام کرنے والی عورتوں سے متعلق ہوں گے۔

الف۔ کسی عورت کے بارے میں دفعہ (۳۶) کے احکام میں کوئی استثناء عطا نہ کیا جائیگا۔ اور

ب۔ کسی عورت سے صبح چھ اور شام کے سات بجے کے درمیانی اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں کام نہ لیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی قسم یا اقسام کے کارخانجات کے بارے میں سال یا سال کے کسی حصہ کے لئے فقرہ (ب) کی مقررہ مدت کو پانچ بجے صبح اور ساڑھے سات بجے شب کی درمیانی کسی تیرہ گھنٹے کی مدت میں تبدیل کر سکیں گے۔

نیز شرط یہ ہے کہ کسی مصرحہ رقبہ کے موسمی کارخانہ یا موسمی کارخانہ جات کی کسی قسم کے متعلق سرکار عالی ایسے وقت یا اوقات یوم کی صراحت کے ساتھ جس میں اناث سے کام لیا جا سکتا ہو مزید قیود عائد کرنے کیلئے قواعد اس طرح سے مرتب کر سکیں گے کہ وہ وقت یا اوقات جن کی تصریح کیجائے اُس عرصہ سے متجاوز نہ ہوں جو ضمن (ب) یا مندرجہ بالا شرط کے تحت معین کیا جائے جو مجموعی طور پر دس گھنٹوں سے کم نہ ہوں۔

رات کی باری کی نسبت خاص احکام

دفعہ (۴۶)۔ جہاں کوئی مزدور ایسے باری پر کام کرے جو نصف شب سے زیادہ عرصہ تک قائم رہتا ہو تو اس کے لئے یوم مابعد ایسے چوبیس گھنٹوں کی مدت کا متصور ہوگا جو مذکورہ باری کے اختتام پر شروع ہو اور نصف شب کے بعد جتنے گھنٹوں تک کام کرے گا اُن کو یوم گذشتہ میں شمار کیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی بذریعہ حکم تحریری یہ ہدایت دے سکیں گے کہ کسی مصرحہ کارخانہ یا مصرحہ قسم کی مزدوروں کی صورت میں یوم مابعد ایسے چوبیس گھنٹوں کی مدت کا متصور ہوگا جو ایسی باری کے آغاز کے ساتھ شروع ہو اور یہ کہ نصف شب کے پہلے جتنے گھنٹوں تک کام کیا جائے وہ یوم مابعد میں شمار ہو۔

زائد کام کی اجرت

دفعہ (۴۷)۔ (۱) جب کسی کارخانہ میں کوئی مزدور کسی ہفتہ میں ساٹھ گھنٹوں سے زائد کام کرے

یا جب بجز موسمی کارخانہ کے کسی اور کارخانہ میں کوئی مزدور کسی یوم دس گھنٹوں سے زائد کام کرے تو وہ زائد از اوقات کام کرنے کی بابتہ اپنی معمولی شرح اجرت سے ڈیوڑھی شرح سے اجرت پانے کا مستحق ہوگا۔

(۲) جب سوائے موسمی کارخانہ کے کسی کارخانہ میں کوئی مزدور کسی ہفتہ میں گھنٹوں کی اُس تعداد سے زائد عرصہ تک کام کرے جسکی اجازت دفعہ (۴۳) کے تحت ہے تو وہ زائد از اوقات کام کرنیکی بابتہ اُس زائد عرصہ کو منہا کرنے کے بعد جسکی بابتہ وہ ضمن (۱) کے تحت زائد اجرت کا مستحق ہے۔ اپنی معمولی شرح تنخواہ سے سوائی شرح سے اجرت پانے کا مستحق ہوگا۔

(۳) جہاں مزدوروں کو ٹھیکہ پر کام کرنے کے طریقہ پر اجرت دیجاتی ہو تو سرکار عالی صنعت متعلقہ سے مشورہ کرنے کے بعد باغراض دفعہ ہذا ایسی ساعتی شرح معین کرسکیں گے جو جہانتک ممکن ہو سکے ان مزدوروں کی اوسط شرح آمدنی کے مساوی ہو اور دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے ایسے معینہ شرحیں ان مزدوروں کی معمولی شرح اجرت متصور ہوں گے۔

(۴) سرکار عالی ایسے رجسٹرات مقرر کرسکیں گے جن کا کارخانہ میں قائم رکھنا ضروری ہوگا تاکہ دفعہ ہذا کے احکام کی پابندی کیجائے۔

ایک ہی روز میں دو کارخانوں میں کام پر لگانے کی ممانعت۔

دفعہ (۴۸) کسی کارخانہ میں بجز ان مقررہ صورتوں کے کوئی بالغ مزدور کسی ایسے روز جبکہ اس سے کسی دوسرے کارخانہ میں کام لیا گیا ہو کام پر نہ لگایا جائے گا۔

باریوں کو منطبق ہونے سے روکنا۔

دفعہ (۴۹) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس بارے میں قواعد مرتب کریں کہ کسی مصرحہ قسم یا اقسام کے کارخانوں میں بطریق باری کام نہیں لیا جاسکیگا جس کی ترتیب اس طرح ہو کہ مزدوروں کی ایک سے زائد بدل جوکی ایک ہی نوعیت کے کام پر ایک ہی وقت لگادیجائے بجز اس کے کہ سرکار عالی کی اجازت سے اور ایسے شرائط کے تابع جو وہ عام طور پر یا بالخصوص کسی کارخانہ کے متعلق عائد کریں ایسا کیا جائے۔

باب پنجم

نوعمروں اور اطفال کیلئے خاص احکام

کمسن اطفال کو کام پر لگانے کی ممانعت

دفعہ (۵۰)۔ کسی کارخانہ میں کوئی طفل جس کی عمر کا بارہواں سال ختم نہ ہوا ہو کام پر نہ لگایا جائے گا۔

بالغ مزدوروں کے ہمراہ ایک نشان ہوگا جس میں ان صداقت ناموں کا حوالہ ہوگا جو اسکی قابلیت کار کی نسبت دئے گئے ہوں۔

دفعہ (۵۱)۔ کسی کارخانہ میں کوئی طفل جسکی عمر کا بارہواں سال ختم ہوا ہو یا کوئی نوعمر کام پر لگایا نہ جاسکے گا بجز اس کے کہ۔

الف۔ صداقت نامہ قابلیت جو اس کو بموجب دفعہ (۵۲) دیا گیا ہو منتظم کارخانہ کی تحویل میں ہو۔ اور

ب۔ بوقت انجام دہی کار اس کے پاس ایسا نشان موجود ہو جس میں اُس صداقت نامہ کا حوالہ ہو۔

صداقت نامہ جات قابلیت۔

دفعہ (۵۲)۔ (۱) افسر تصدیق کنندہ کسی کم عمر کی درخواست پر جو کسی کارخانہ میں کام کرنے کا خواہشمند ہو یا اس کے والدین یا ولی یا اُس کارخانہ کے منتظم کی درخواست پر جس میں وہ کام کرنے کا خواہشمند ہو ایسے شخص کا طبی معائنہ کرے گا اور قرار دے گا کہ آیا وہ اُس کام کے قابل ہے یا نہیں۔

(۲) افسر تصدیق کنندہ بعد معائنہ طبی ایسے کم عمر کو مقررہ نمونہ پر اس امر کا صداقت نامہ عطا کرسکے گا کہ

الف۔ وہ بحیثیت طفل کسی کارخانہ میں کام کرنے کے قابل ہے اگر اس کو یہ اطمینان ہو کہ اُس کی عمر کا بارہواں سال ختم ہوچکا ہے اور وہ مقررہ جسمانی معیار کو (اگر کوئی ہو) پہنچ چکا ہے اور اُس قسم کے کام کے قابل ہے۔ یا

ب۔ وہ بالغ کی طرح کسی کارخانہ میں کام کرنے کے قابل ہے۔ اگر اس کو یہ اطمینان ہو کہ اُسکی عمر کا پندرہواں سال ختم ہوچکا ہے اور وہ کل یوم کارخانہ میں کام کرنے کے قابل ہے۔

(۳) افسر تصدیق کنندہ کسی صداقت نامہ کو جو تحت ضمن (۲) عطا کیا جائے منسوخ کرسکیگا اگر اسکی رائے میں وہ شخص جس کو صداقت نامہ دیا گیا تھا کارخانہ میں اُس حیثیت سے جو صداقت نامہ میں مذکور ہو کام کرنے کے قابل نہ رہے۔

(۴) جب کوئی افسر تصدیق کنندہ رجسٹر شدہ طبیب یا میڈیکل پراکٹشنر جو دفعہ (۱۲) ضمن (۲) کے

تحت صداقت نامہ دینے کا مجاز ہو صداقت نامہ یا اوس قسم کا صداقت نامہ جس کے لئے درخواست کی گئی ہو دینے سے انکار کرے یا کسی صداقت نامہ کو منسوخ کردے تو وہ اوس شخص کی خواہش پر جس نے صداقت نامہ کے عطا کے لئے درخواست کی ہو ایسے عمل کی نسبت تحریری وجوہ ظاہر کرے گا۔

اس صداقت نامہ کا اثر جو کسی نوعمر کو دیا جائے

دفعہ (۵۳)۔(۱) کوئی نوعمر جس کو تحت دفعہ (۵۲) ضمن (۲) فقرہ (ب) کسی کارخانہ میں بالغ کی طرح کام کے قابل ہونے کا صداقت نامہ دیا جائے اور جو کسی کارخانہ میں کام کرتے وقت اپنے پاس ایسا نشان رکھے جس میں صداقت نامہ مذکور کا حوالہ ہو باب چہارم کے کل اغراض کے لئے بالغ متصور ہوگا۔

(۲) کوئی نوعمر جس کو دفعہ ۵۲ ضمن (۲) کے تحت بالغ کی طرح کارخانہ میں کام کے قابل ہونے کا صداقت نامہ نہ دیا جائے وہ دستور العمل ہذا کے کل اغراض کے لئے باوجود اس کی عمر کے طفل متصور ہوگا۔

اطفال کے اوقات کار پر قیود۔

دفعہ (۵۴)۔(۱) کسی کارخانہ میں کسی طفل سے کسی یوم پانچ گھنٹوں سے زیادہ عرصہ تک کام نہیں لیا جائے گا۔

(۲) اطفال کے کام کے اوقات اس طرح مقرر کئے جائیں گے کہ دوران مصروفیت کسی یوم ساڑھے سات گھنٹوں سے متجاوز نہ ہو۔

توضیح ضمن ہذا میں دوران مصروفیت سے وہ مدت مراد ہے جو بشمول تمام وقفہ کسی یوم مزدور کے ابتدائی کار سے شروع ہو کر اختتام کار پر ختم ہو۔

(۳) کسی کارخانہ میں کسی طفل سے صبح چھ بجے سے قبل اور شام کے سات بجے کے بعد کام نہ لیا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی قسم یا اقسام کے کارخانہ جات کے بارے میں اور تمام سال یا اس کے کسی حصہ کے لئے اس مدت کو کسی ایسی مدت میں تبدیل کرسکیں گے جو پانچ بجے صبح اور ساڑھے سات بجے شام کے درمیان تیرہ گھنٹوں کی ہو۔

(۴) دفعہ (۳۵) کے احکام اطفال سے بھی متعلق ہوں گے مگر دفعہ مذکور کے استثنائی احکام کسی طفل سے متعلق نہ کئے جاسکیں گے۔

(۵) کسی کارخانہ میں کسی طفل کو کام پر نہ لگایا جائیگا اگر اسی روز اس کو کسی اور کارخانہ میں کام پر لگایا جاچکا ہو۔

اطفال کے اوقات کار کی اطلاع۔

دفعہ (۵۵)۔(۱) ہر کارخانہ میں بموجب احکام مندرجہ دفعہ ۸۰ ضمن (۲) اطفال کے کام کے اوقات کے متعلق نمایاں طور پر اطلاع بصحت آویزاں رکھی جائے گی جس میں صاف طور پر

اُن اوقات کی صراحت کی جائے گی جن میں اُن سے کام لینا مقصود ہو۔

(۲) اطلاع محکومہ ضمن (۱) میں جو اوقات بتلائے جائیں گے وہ اُس طریقہ کے مطابق قبل از قبل مقرر کئے جائیں گے جو بالغوں کے متعلق دفعہ (۳۹) میں محکوم ہیں اور وہ ایسے ہوں گے کہ اگر اطفال سے ان اوقات میں کام لیا جائے تو دفعہ (۵۴) کے احکام کی خلاف ورزی نہ ہو۔

(۳) احکام مندرجہ دفعہ (۴۰) اطلاع اوقات کار اطفال سے بھی متعلق ہوں گے۔

(۴) اوقات کار اطفال کی اطلاع کا نمونہ اور وہ طریقہ معین کرنے کے لئے جس کے بموجب ایسے اوقات مقرر کئے جائیں گے سرکار عالی قواعد مرتب کرسکیں گے۔

رجسٹر مزدور اطفال

دفعہ (۵۶)۔(۱) ہر کارخانہ کے منتظم پر جس میں اطفال مامور ہوں لازم ہوگا کہ وہ رجسٹر اطفال مزدوران جس میں تفصیلات ذیل درج ہوں مرتب رکھے :۔

الف۔ ہر طفل کا نام جو کارخانہ میں مزدوری کرتا ہو۔

ب۔ اس کے کام کی نوعیت۔

ج۔ دستہ (اگر کوئی ہو) جس میں اُس کو شریک کیا گیا ہو۔

د۔ جب اس کا دستہ بطریق باری کام کرتا ہو تو بدل چوکی جس میں وہ شریک ہو۔

ھ۔ صداقت نامہ قابلیت کا نشان جو دفعہ (۵۲) کے تحت دیا گیا ہو۔ اور

و۔ دیگر مقررہ تفصیلات۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ رجسٹر اطفال مزدوران کا نمونہ اس کے رکھنے کا طریقہ اور اُس مدت کا تعین کرنے کے لئے جب تک کہ وہ محفوظ رکھا جائے گا قواعد مرتب کریں۔

اوقات کار کی مطابقت رجسٹر اور اطلاع سے

دفعہ (۵۷)۔ کسی طفل سے کوئی کام نہ لیا جائے گا بجز اس کے کہ اطلاع اوقات کار اطفال سے جو تحت دفعہ (۵۵) ضمن (۱) آویزاں کی جائے اور رجسٹر مرتبہ تحت دفعہ (۵۶) ضمن (۱) اندراجات جو اس کے نام کے محاذی قبل از قبل کئے گئے ہوں مطابقت ہو۔

طبی معائنہ کرانیکا اختیار

دفعہ (۵۸)۔ جب انسپکٹر کی یہ رائے ہو کہ

الف۔ کوئی شخص جو کسی کارخانہ میں بلا صداقت نامہ قابلیت کام کر رہا ہے طفل یا نوعمر ہے۔ یا

ب۔ کوئی طفل یا نوعمر جو کسی کارخانہ میں بعد حصول صداقت نامہ کام کر رہا ہو اس قابل نہیں رہا ہے کہ

اُس حیثیت سے جو صداقت نامہ میں مذکور ہو کام کرے۔

تو وہ منتظم کارخانہ پراس امر کی اطلاع تعمیل کرائے گا کہ ایسے شخص نوعمر یا طفل کا (جیسی کہ صورت ہو) افسر تصدیق کنندہ یا رجسٹر شدہ طبیب یا میڈیکل پراکٹشنر سے جو تحت دفعہ (۱۲) ضمن (۲) مجاز گردانا گیا ہو طبی معائنہ کرائے اور اگر انسپکٹر ہدایت دے تو ایسے کسی شخص۔ نوعمر یا طفل سے تاوقتیکہ اس کا طبی معائنہ اس طرح نہ ہو اور اُس کو صداقت نامہ قابلیت یا جدید صداقت نامہ قابلیت (جیسی کہ صورت ہو) نہ دیا جائے کسی کارخانہ میں کام نہ لیا جائے گا۔

قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ (۵۹)۔ سرکار عالی امور ذیل کی نسبت قواعد مرتب کرسکیں گے۔

الف۔ صداقت نامہ قابلیت تحت دفعہ (۵۲) کا نمونہ مقرر کرنے اور صداقت نامہ گم یا ضائع ہونے کی صورت میں نقل دینے اور اُس کی فیس کے معین کرنے کے متعلق۔

ب۔ ایسے جسمانی معیار مقرر کرنے کے لئے جو اطفال اور نوعمروں کے لئے ضروری ہوں۔

ج۔ باب ہذا کے تحت افسران تصدیق کنندہ کا طریقہ تصدیق معین اور ان فرائض کی صراحت کرنے کے لئے جو کارخانوں میں اطفال اور نوعمروں کی ماموری کے بارے میں جو ان سے انجام دلانا مقصود ہوں اور

د۔ کسی اور امر کے متعلق احکام معین کرنے کے لئے جو باب ہذا کے احکام کو روبہ عمل لانے کے لئے قرین مصلحت معلوم ہو۔

باب ششم

سزائیں اور ضابطہ

دستورالعمل ہذا اور اُس کے قواعد کی خلاف ورزیوں پر سزائیں۔

دفعہ (۶۰)۔ اگر کسی کارخانہ میں:-

الف۔ دفعات (۱۳ تا ۲۹) کے احکام کی بشمول ہر دو دفعات یا کسی حکم کی جو تحت دفعات مذکور صادر کیا جائے یا دفعات مذکور میں سے کسی دفعہ کی بہ تعلق ان قواعد کے جو اس کے اغراض کو پورا کرنے کے لئے تحت دفعہ (۳۲) ضمن (الف) مرتب کئے گئے ہوں یا کسی قاعدہ کی جو دفعات مذکور میں سے کسی دفعہ یا دفعہ (۳۲) ضمن (ب) و (ج) یا ضمن (ز) یا دفعہ (۳۳) کے تحت مرتب کیا گیا ہو۔ یا کسی شرط کی جو دفعہ (۳۱) ضمن (۳) کے تحت عائد کی گئی ہو کوئی خلاف ورزی کی جائے ؛۔ یا

ب۔ کوئی شخص کسی حکم مندرجہ دفعات (۳۴ تا ۳۸) بشمول ہر دو دفعات اور دفعات (۴۲۔۴۵

(۴۸) یا ان کے تحت یا دفعہ (۴۹) کے تحت کسی مرتب شدہ قاعدہ یا کسی شرط کی خلاف ورزی میں جو دفعہ (۴۳) یا دفعہ (۴۴) یا دفعہ (۴۵) کے تحت کسی عطا شدہ استثناء یا دفعہ (۳۸) یا دفعہ (۴۹) کے تحت کسی عطا شدہ اجازت سے متعلق ہو کام پر لگایا جائے ؛۔ یا

ج۔ دفعات (۳۹ تا ۴۱) بشمول ہر دو دفعات میں سے کسی دفعہ کے احکام کی دفعات (۳۹-۴۱ یا ۴۴) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی یا دفعہ (۴۱) کے تحت کسی استثناء سے متعلق کسی شرط کی یا دفعہ (۴۴) کے تحت کسی رعایت یا تبدیلی کی کوئی خلاف ورزی کی جائے ؛۔ یا

د۔ کسی شخص کو ایسی زائد اجرت جس کا وہ تحت احکام دفعہ (۴۷) مستحق ہو نہ دیجائے ؛۔ یا

ھ۔ کوئی نو عمر یا طفل دفعات (۵۰-۵۱-۵۴-۵۵-۵۷-اور ۵۸) میں سے کسی دفعہ کے کسی حکم کی خلاف ورزی میں کام پر لگایا جائے ؛۔ یا

و۔ دفعہ (۵۵) یا دفعہ (۵۶) یا کسی قاعدہ کی جو ہر دو دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت یا دفعہ (۵۹) ضمن (د) کے تحت مرتب کیا جائے کوئی خلاف ورزی کی جائے۔

---- تو منتظم و قابض کارخانہ ہر ایک مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکے گی ؛۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب منتظم و قابض کارخانہ بہ ایک وقت مجرم قرار پائیں تو ہر خلاف ورزی کی نسبت مجموعی مقدار جرمانہ رقم مذکورہ سے زائد نہ ہوگی۔

سابقہ سزا یابی کے بعد ازدیاد سزا

دفعہ (۶۱) ۔ اگر کوئی شخص دفعہ (۶۰) ضمن (ب تا و) بشمول ہر دو ضمن کے تحت مجرم قرار پانے کے بعد انہی احکام میں سے کسی حکم کی خلاف ورزی کا مکرر مجرم قرار پائے تو اس کو دوسری مرتبہ ثبوت جرم پر جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ جس کی مقدار سات سو پچاس روپیہ تک ہو سکے گی اور ایک سو روپیہ سے کم نہ ہوگی اور اس کے بعد اگر وہ پھر مجرم قرار پائے تو تیسری اور اس کے بعد ہر نوبت پر اس کو سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی اور دو سو پچاس روپیہ سے کم نہ ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے ایسی سزا یابی قابل لحاظ نہ ہوگی جو اُس جرم کے ارتکاب سے جس کی سزا دیجا رہی ہو دو سال پہلے عمل میں آچکی ہو۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ اگر عدالت کو یہ اطمینان ہو کہ خاص حالات اس امر کے مقتضی ہیں کہ سزائے جرمانہ میں رعایت کی جائے تو وہ بہ تحریز وجوہ دفعہ ہذا کے محکومہ جرمانہ سے کم سزا دے سکیگی۔

آغاز کار یا منتظم کارخانہ کی تبدیلی کی اطلاع نہ دینے کی سزا

دفعہ (۶۲) - ہر قابض کارخانہ جو دفعہ (۹) کے ضمن (۱) یا ضمن (۲) کی محکومہ اطلاع دینے میں قاصر رہے وہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکیگی

انسپکٹر کی مزاحمت کی سزا

دفعہ (۶۳) - اگر کوئی شخص عمداً کسی انسپکٹر کے اُس اختیار کے استعمال میں مزاحمت کرے جو اس کو تحت دفعہ (۱۱) حاصل ہے یا ان رجسٹرات یا دستاویزات کو جو دستور العمل ہذا یا اس کے تحت مرتبہ قواعد کی رو سے اس کی تحویل میں ہوں انسپکٹر کے مطالبہ پر پیش نہ کرے یا کسی شخص کو جو کارخانہ میں کام کرتا ہو چھپائے یا اُس کو انسپکٹر کے روبرو پیش ہونے یا بیان دینے سے روکے تو اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

حادثہ کی اطلاع نہ دینے کی سزا

دفعہ (۶۴) - ہر منتظم کارخانہ جو کسی حادثہ کی اطلاع محکومہ دفعہ (۳۰) دینے سے قاصر رہے متوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

تختہ جات وغیرہ ارسال نہ کرنے کی سزا

دفعہ (۶۵) - اگر کسی کارخانہ کی نسبت کوئی تختہ بموجب حکم مندرجہ دفعہ (۹) ارسال نہ کیا جائے تو منتظم اور قابض کارخانہ ہر ایک متوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر منتظم اور قابض کارخانہ ہر دو مجرم قرار پائیں تو مجموعی تعداد جرمانہ رقم مذکور سے زائد نہ ہوگی۔

آتشگیر مادوں کے قریب تمباکو پینے یا غیر محفوظ چراغ استعمال کرنیکی سزا

دفعہ (۶۶) - ہر وہ شخص جو کسی کارخانہ میں کسی آتش گیر مادہ کے قریب تمباکو پیئے یا کھلی روشنی استعمال کرے یا کرائے یا استعمال ہونے دے وہ متوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

استثناء - حکم ہذا کسی صنعتی عمل کے دوران میں کسی کھلی روشنی کے استعمال پر موثر نہ ہوگا اگر ایسا استعمال مقررہ احتیاط کے مطابق ہو۔

جھوٹا صداقت نامہ استعمال کرنے کی سزا

دفعہ (۶۷) - اگر کوئی شخص ایسے صداقت نامہ کو جو کسی دوسرے شخص کو عطا کیا گیا ہو عمداً اس طرح استعمال کرے یا استعمال کا اقدام کرے۔ گویا کہ وہ صداقت نامہ

دفعہ (۲ د) کے تحت اس کو دیا گیا ہے یا ایسا صداقت نامہ حاصل کرکے عمداً اس کے استعمال کی اجازت دوسرے شخص کو دے یا دوسرے شخص سے اُس کے استعمال کئے جانے کا اقدام کرے تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکے گی۔

سزا اگر ولی کسی طفل کو دو کارخانوں میں کام کرنے دے۔

دفعہ (۶۸) - اگر کوئی طفل کسی کارخانہ میں کسی ایسے یوم کام کرے جب کہ وہ اسی یوم کسی اور کارخانہ میں کام کرچکا ہو تو اُس طفل کے والدین یا ولی یا اس شخص کو جس کی تحویل یا نگرانی میں طفل مذکور ہو یا جو اُس کی اُجرتوں سے بالراست مستفید ہوتا ہو جرمانہ کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکے گی۔ بجز اس کے کہ عدالت کو ثابت ہو کہ ایسے طفل نے والدین۔ ولی یا ایسے شخص کی رضامندی اعانت یا عمداً قصور کے بغیر کام انجام دیا ہے۔

بعض اطلاعات آویزاں نہ کرنے کی سزا۔

دفعہ (۶۹) - اگر کسی کارخانہ کا کوئی منتظم کسی ایسی اطلاع کو آویزاں کرنے سے قاصر رہے جس کا حکم دفعہ (۸۰) ضمن (۱) یا دستور العمل ہذا کے تحت مرتبہ کسی قاعدے کی رو سے دیا گیا ہو یا کسی ایسی اطلاع کو آویزاں یا مرتب کرنے سے قاصر رہے جس کا حکم دفعہ مذکور کے ضمن (۲) کے تحت دیا گیا ہو تو اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

باب ہذا کے اغراض کے لئے قابض کارخانہ "قرار دیا جائے"

دفعہ (۷۰) - (۱) جب کوئی کوٹھی شراکتی یا مجموعہ افراد کی کوئی انجمن کسی کارخانہ کی قابض ہو تو اس کے شرکاء یا اراکین میں سے کسی شخص کے مقابلہ میں باب ہذا کے تحت مقدمہ چلایا جاسکیگا اور اُس کو سزا دی جاسکے گی کسی ایسے جرم کے متعلق جس کے لئے قابض کارخانہ مستوجب سزا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ کوٹھی شراکتی یا انجمن اس امر کی انسپکٹر کو اطلاع دے سکے گی کہ ایسے شرکاء یا اراکین میں سے کسی شخص کو جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت پذیر ہو باب ہذا کے اغراض کے لئے قابض کارخانہ نامزد کیا گیا ہے اور ایسا شخص جب تک کہ وہ اس طرح سکونت پذیر رہے باب ہذا کے اغراض کے لئے قابض کارخانہ متصور ہوگا تاوقتیکہ انسپکٹر کو اس کی نامزدگی کی تنسیخ کی اطلاع وصول نہ ہوجائے یا جب تک کہ کوٹھی شراکتی یا انجمن میں اس کی شراکت یا رکنیت فسخ نہ ہوجائے۔

(۲) جب کارخانہ کی کوئی کمپنی قابض ہو تو اس کے نظماء میں سے کسی ایک شخص پر یا خانگی کمپنی کی صورت میں اس کے حصہ داروں میں سے کسی شخص پر باب ہذا کے اغراض کے لئے کسی جرم کی بابتہ جس کی رو سے قابض کارخانہ مستوجب سزا ہو مقدمہ چلایا جاسکیگا اور اس کو سزا دیجاسکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی اس امر کی انسپکٹر کو اطلاع دے سکے گی کہ اُس نے کسی ناظم کو یا خانگی کمپنی کی صورت میں کسی حصہ دار کو جو ممالک محروسہ سرکارعالی میں سکونت پذیر ہو باب ہذا کے اغراض کے لئے قابض کارخانہ نامزد کیا ہے اور ایسا ناظم یا حصہ دار جب تک وہ اس طرح سکونت پذیر رہے باب ہذا کے اغراض کے لئے قابض کارخانہ متصور ہوگا تاوقتیکہ انسپکٹر کو اس کی نامزدگی کی تنسیخ کی اطلاع وصول نہ ہو جائے یا اس کی نظامت یا حصہ داری ساقط نہ ہو جائے

بعض صورتوں میں قابض یا منتظم کی ذمہ داری سے برات

دفعہ (۷۱) (۱) اگر کسی کارخانہ کے قابض یا منتظم پر دستور العمل ہذا کے تحت کسی جرم کا الزام عائد کیا جائے تو اس کو اس امر کا حق حاصل ہوگا کہ باضابطہ طور پر استغاثہ پیش کر کے کسی ایسے شخص کو مقدمہ کی سماعت کے وقت عدالت میں حاضر کرائے جس کو وہ اصلی مجرم تصور کرتا ہو اور اگر ارتکاب جرم کے اثبات کے بعد قابض کارخانہ یا منتظم عدالت کے اطمینان کے موافق ثابت کرے کہ :-

الف - اس نے دستور العمل ہذا کے احکام کی تعمیل میں مناسب کوشش کی ہے - اور

ب - شخص مذکور نے جرم زیر بحث کا ارتکاب بلا اس کے علم رضامندی یا اعانت کیا ہے -

تو وہ دوسرا شخص مرتکب جرم قرار دیا جائے گا - اور اسی قدر جرمانہ کا متوجب ہوگا گویا کہ وہ قابض یا منتظم کارخانہ ہے اور قابض یا منتظم کارخانہ دستور العمل ہذا کے تحت ذمہ داری سے بری کر دیا جائے گا -

(۲) جب ارجاع کارروائی سے قبل کسی نوبت پر انسپکٹر کے اطمینان کے موافق یہ باور کرایا جائے کہ :-

الف - قابض یا منتظم کارخانہ نے دستور العمل ہذا کے احکام کی تعمیل میں مناسب کوشش کی ہے - اور

ب - کسی دوسرے شخص نے جرم کا ارتکاب کیا ہے - اور

ج - جرم کا ارتکاب - قابض یا منتظم کارخانہ کے علم رضامندی یا اعانت کے بغیر اور اس کے ہدایات کے خلاف ہوا ہے -

تو انسپکٹر ابتداءً بجائے قابض یا منتظم کارخانہ کے خلاف کارروائی کرنے کے اُس شخص کے خلاف کارروائی کرے گا جس کو وہ باور کرتا ہو کہ اصل مجرم ہے اور وہ شخص اسی قدر جرمانہ کا متوجب ہوگا گویا کہ وہ کارخانہ کا قابض یا منتظم ہے -

قیاس در بارہ ماموری

دفعہ (۷۲) - اگر کارخانہ کے کسی ایسے حصہ میں جہاں اطفال کام کرتے ہوں کوئی طفل جس کی عمر چھ سال سے زائد ہو پایا جائے تو تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ طفل اُس کارخانہ میں کام کرتا ہے -

عمر کے متعلق شہادت

دفعہ (۷۳)۔ (۱) اگر کوئی فعل یا ترک فعل حسب دستور العمل ہذا اُس صورت میں جرم ہو جب کہ کوئی شخص کسی خاص عمر سے کم یا زیادہ کا ہو اور عدالت کی رائے میں وہ بظاہر ایسی عمر سے کم یا زیادہ کا ہو تو ملزم پر اس امر کا بار ثبوت ہوگا کہ شخص مذکور اُس عمر سے کم یا زیادہ کا نہیں ہے۔

(۲) تصدیق کنندہ افسر کا تحریری بیان کہ خود اس نے اُس شخص کا معائنہ کیا ہے جس سے کارخانہ میں کام لیا گیا ہے۔ اور وہ باور کرتا ہے کہ اُس کی عمر اُس سے کم یا زیادہ ہے جس کی صراحت بیان مذکور میں کی گئی ہے اغراض دستور العمل ہذا کے لئے ایسے شخص کی عمر کے متعلق بطور شہادت قابل ادخال ہوگا۔

ارجاع وسماعت مقدمات

دفعہ (۷۴)۔ (۱) دستور العمل ہذا کے تحت کوئی کارروائی بجز اس کارروائی کے جو دفعہ (۶۶) کے تحت کی جائے۔ انسپکٹر کی سابقہ منظوری کے بغیر نہ کی جائے گی۔

(۲) کوئی عدالت جس کا درجہ ناظم فوجداری اول سے کم ہو دستور العمل ہذا یا قواعد یا حکم مجریہ تحت دستور العمل ہذا کی خلاف ورزی کے جرم کی باستثناء جرائم تحت دفعہ (۶۶ و ۶۷) سماعت نہ کرے گی

میعاد ارجاع استغاثہ

دفعہ (۷۵)۔ کوئی عدالت باستثنائے جرائم تحت دفعہ (۶۲) یا دفعہ (۶۴) کسی جرم کی جو دستور العمل ہذا یا قواعد یا حکم مجریہ تحت دستور العمل ہذا کی خلاف ورزی میں کیا جائے سماعت نہ کرے گی بجز اس کے کہ تاریخ ارتکاب جرم سے اندرون چھ ماہ استغاثہ پیش کیا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جرم کسی انسپکٹر کے تحریری حکم کی خلاف ورزی پر مبنی ہو تو اُس صورت میں تاریخ ارتکاب جرم سے بارہ ماہ کے اندر استغاثہ پیش کیا جاسکے گا۔

باب ہفتم
کارخانہ جات کوچک

کارخانہ جات کوچک

دفعہ (۷۶)۔ (۱) باب ہذا میں بجز اس کے مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو "کارخانہ کوچک" سے وہ مقام بشمول احاطہ مراد ہے جہاں دس یا زیادہ لیکن بیس سے کم مزدور کام کرتے ہوں یا گزشتہ چھ ماہ میں کسی ایک یوم کام کئے ہوں اور جس کے کسی حصہ میں کوئی صنعتی عمل کسی طاقت کی امداد سے کیا جارہا ہو یا معمولاً کیا جاتا ہو لیکن کوئی معدن جو قانون معادن سرکار عالی کے تابع ہو اس میں داخل نہ ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کسی مقام کو کارخانہ کوچک قرار دے سکیں گے۔

باوجودیکہ اس میں دس سے کم مزدور کام کررہے ہوں۔ اگر ایسا مقام دیگر صورتوں میں کارخانہ کوچک قرار دیا جاسکتا ہو۔

(۲) کوئی "نوعمر" جو تحت دستور العمل ہذا بالغ کی طرح کام کے قابل ہونے کا صداقت نامہ رکھتا ہو باب ہذا کے اغراض کے لئے بالغ متصور ہوگا۔

دستور العمل ہذا کے بعض احکام کا ایسے کارخانہ جات کوچک سے متعلق ہونا جہاں اطفال کام پر لگائے جاتے ہوں

دفعہ (۷۷)۔ (۱) دستور العمل ہذا کے جملہ احکام بجز دفعہ (۲) فقرہ (ط) و دفعات (۴-۵-۶-۷) اور دفعہ (۱۴) کے ضمن (۱) اور (۴) نیز دفعہ (۱۵-۲۱-۲۲-۲۵) اور (۳۳) کے ضمن (۱) (۲) (۳) اور احکام مندرجہ باب چہارم کا اطلاق جملہ کارخانہ جات کوچک اور ان سے متعلقہ امور پر ہوگا جن میں کہ کوئی مزدور جو بالغ نہ ہو یا جو بالغ متصور نہ ہو کام پر لگایا گیا ہو نیز ان احکام میں جو ذریعہ ہذا دئے جائیں ہر حوالہ جو کارخانہ کے متعلق ہو ممکنہ حد تک کارخانہ کوچک سے بھی متعلق متصور ہوگا۔

(۲) قابض کارخانہ کی جانب سے اس امر کی نسبت کہ اُس نے اپنے کارخانہ میں کسی ایسے مزدور کو جو بالغ نہ ہو یا بالغ متصور نہ ہو مامور کرنا موقوف کردیا ہے انسپکٹر کے پاس تحریری اطلاع وصول ہونے کے چھ ماہ کے ختم پر کارخانہ کوچک سے احکام متذکرہ صدر متعلق نہ ہوں گے۔ بجز اس کے کہ ایسا مزدور مذکور چھ ماہ کی مدت میں کسی یوم کام پر مامور کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ایسا مزدور بعد ازاں کارخانہ کوچک میں مامور کیا جائے تو احکام مذکور کا اطلاق مکرر ہوگا۔

باب ہشتم
متفرق احکام

کارخانہ کی اطلاعوں کا آویزان کیا جانا۔

دفعہ (۷۸)۔ (۱) ان اطلاعات کے علاوہ جن کو کارخانہ میں آویزان کرنے کا حکم دستور العمل ہذا یا قواعد مرتبہ تحت دستور العمل ہذا میں ہو۔ ہر کارخانہ میں دستور العمل ہذا اور قواعد مرتبہ تحت دستور العمل ہذا کے ایسے اقتباسات جو مقررہ سرکار عالی ہوں اُردو زبان اور کارخانہ میں کام کرنے والوں کی غالب تعداد کی مادری زبان میں آویزان کئے جائیں گے۔

(۲) ایسے تمام اطلاعات جن کو آویزان کرنے کا حکم ہو کسی نمایاں مقام پر یا کارخانہ کے صدر داخلہ

کے قریب صاف خط اور صاف حالت میں آویزاں کئے جائیں۔

سرکار عالی کا قواعد بنانے کا اختیار

دفعہ (۷۹) ۔ سرکار عالی مجاز ہوں گے کہ کارخانوں کے قابضوں یا منتظموں سے موقتی یا مدتی تختہ جات جو ان کی رائے میں دستور العمل ہذا کے اغراض کے لئے ضروری ہوں طلب کرنے کے لئے قواعد مرتب کریں۔

قواعد کی اشاعت

دفعہ (۸۰) ۔ کل قواعد جو دستور العمل ہذا کے تحت مرتب کئے جائیں تابع مشتہری سابقہ ہوں گے اور انکا نفاذ بموجب دفعہ (۱۷) ضمن (۱) قانون تعبیر واطلاق قوانین سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۰۸ف مجوزہ قواعد کے مسودہ کی اشاعت کی تاریخ سے تین ماہ گزرنے کے قبل نہ ہوسکے گا۔

دستور العمل ہذا کے تحت کارروائی کرنیوالے اشخاص کی حفاظت

دفعہ (۸۱) ۔ کوئی نالش استغاثہ یا کوئی دوسری قانونی کارروائی کسی شخص کے خلاف نہ کیجا سکیگی جس نے دستور العمل ہذا کے تحت نیک نیتی سے کوئی فعل کیا ہو یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

کارخانہ جات سرکار عالی پر اطلاق

دفعہ (۸۲) ۔ دستور العمل ہذا کارخانہ جات سرکار عالی سے بھی متعلق ہوگا۔

تنسیخ

دفعہ (۸۳) ۔ (۱) نفاذ دستور العمل ہذا سے قانون کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۷ف منسوخ متصور ہوگا۔

(۲) باوجود احکام مندرجہ ضمن (۱) قواعد کارخانجات بابتہ ۱۳۳۹ف مرتبہ تحت قانون کارخانجات بابتہ ۱۳۳۷ف بارہ ماہ کی مدت تک نافذ العمل رہیں گے بجز اس کے کہ ان میں کوئی حکم دستور العمل ہذا کے کسی حکم کے نقیض ہو اور بجز اس کے کہ اس مدت کے مرور کے قبل سرکار عالی بہ نفاذ اختیارات تحت دستور العمل ہذا جدید قواعد مرتب اور ان قواعد کو منسوخ کریں۔ فقط مہدی نواز جنگ معتمد تجارت وحرفت

جریدہ اعلامیہ ۴۳ جلد ۶۵ مورخہ ۶ مہر ۱۳۵۵ف امرداد ضمیمہ جزو اول ص ۱۱۳۲

اعلان

محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ تجارت وحرفت

نشان (۴۹) لیبر — مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۵۳ف

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۱) دستور العمل کارخانجات بابتہ ۱۳۵۳ف حاصل ہیں دستور العمل مذکور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں بتاریخ ۴ مہر ۱۳۵۳ف نافذ ہوگا۔ مہدی نواز جنگ معتمد تجارت وحرفت

صیغہ صنعت وحرفت

دستور العمل نگرانی شکست کارخانہ جات

جریدہ اعلامیہ ۴۴ جلد ۶۵ مورخہ ۸ مہر ۱۳۵۳ف جزو اول ص ۱۵۶۲

نشان (۵۰) — مورخہ ۲۱ شہریور ۱۳۵۳ف

(جو پیشگاہ اعلحضرت بندگان عالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۔۔۔ منظور ہوا)

بمقتضائے حالات زمانہ اس امر کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی ہے، کہ کارخانوں کے شکست کردے

جانے کی نسبت نگرانی قایم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

مختصر نام تاریخ و وسعت

دفعہ (۱)۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل نگرانی شکست کارخانہ جات موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ (۲)۔ دستور العمل ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف۔ کسی کارخانہ "شکست کرے" اس کارخانے کی کسی مشنری یا اس کے کسی جزو کو اس کے اپنے مقام سے ہٹانا یا علحدہ کرنا مراد ہے اس طور پر کہ اس طرح اس کے ہٹانے علحدہ کرنے سے کارخانہ کلاً جزءً ان اغراض کی انجام دہی کے ناقابل ہو جائے لیکن اس میں کسی مشنری یا اس کے کسی جز دیا اجزا کی ایسی عارضی علحدگی یا منتقلی شامل متصور نہ ہوگی جو ان کے ترتیب دینے صاف اور درست کرنے یا مرمت کرنے کے لئے عمل میں لائی جائے۔

ب۔ "کارخانہ" سے وہ کارخانہ مراد ہے جس کی تعریف دفعہ (۳) فقرات (الف و ب) قانون کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۷ف میں کی گئی ہے لیکن اس میں ایسے حدود یا احاطہ بھی شامل متصور ہوگا جو بروئے تعریف مذکور الصدر بعد نفاذ حکم ہذا کسی وقت کارخانہ رہا ہو۔

ج۔ "مشنری" میں وہ تمام آلات شامل ہیں جن سے قوت پیدا یا متغیر یا ایصال کی جاتی ہے یا جس کے ذریعہ قوت کا استعمال کیا جاتا ہے۔

کارخانہ شکست کرنا

دفعہ (۳)۔ (۱) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار کی اجازت کے بغیر جس کو اس بارے میں سرکار عالی نے مجاز کیا ہو کسی کارخانہ کو شکست کرے یا کسی کارخانہ سے زائد پرزوں کو علحدہ و منتقل کرے جو کارخانہ کی مشنری کو قابل برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) جو شخص احکام مندرجہ ضمن (۱) کی خلاف ورزی کرے اس کو قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

جرائم جن کا ارتکاب جماعت ہائے سند یافتہ کریں۔

دفعہ (۴)۔ اگر کسی حکم مندرجہ دفعہ (۳) ضمن (۱) کی خلاف ورزی ہوئی ہو جو کمپنی یا جماعت سند یافتہ ہو تو اس کمپنی یا جماعت سند یافتہ کا ہر ناظم، منتظم، معتمد یا کوئی اور عہدہ دار یا کارندہ تاوقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کرے ایسی خلاف ورزی جو سرزد ہوئی اس کا اس کو کوئی علم نہ تھا یا یہ کہ اس نے ایسی خلاف ورزی کے وقوع کے انسداد کی مناسب تدابیر اختیار کیں تو وہ خلاف

ورزی مذکور کا مرتکب متصور ہوگا۔

دفعہ (۵)۔ (۱) بمتابعت ان قواعد کے جو اس بارے میں سرکار عالی مرتب کریں کوئی عہدہ دار جس کو اس بارے میں سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اور جس کو یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس شخص نے احکام مندرجہ دفعہ (۳) ضمن (۱) حکم ہذا کی اس کے حدود اراضی میں جس کی بابت عہدہ دار مذکور مجاز کیا گیا ہے خلاف ورزی کی ہے۔	کارخانہ میں داخل ہونے معائنہ کرنے اور شہادت قلمبند کرنے کی نسبت اختیارات

الف۔ اپنے ایسے مددگاروں کے ساتھ (اگر کوئی ہوں) جن کو وہ ساتھ لے جانا مناسب سمجھے اور سرکار عالی کی ملازمت میں ہوں کسی مقام میں داخل ہو سکے گا۔ اور

ب۔ مقام اور مشنری رجسٹرات یا دستاویزات کا جو اس مقام پر ہوں ایسا معائنہ اور اسی جگہ یا اور طرح سے کسی شخص کی ایسی شہادت قلمبند کر سکے گا جس کو وہ بغرض دستور العمل ہذا کی تعمیل کے لئے ضروری خیال کرے۔ اور

ج۔ دیگر ایسے اختیارات استعمال کر سکے گا جو اغراض دستور العمل ہذا کی تعمیل کے لئے ضروری ہوں مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص ایسے سوال کا جواب یا ایسی شہادت دینے پر مجبور نہ کیا جائے گا۔ جس کی رُو سے وہ مجرم قرار دیا جا سکے۔

(۲) جو شخص عمداً کسی عہدہ دار مندرجہ ضمن (۱) مجاز کیا گیا ہو اس کے اختیارات معطیہ ضمن مذکور میں مزاحمت کرے یا اس کے طلب کرنے پر کسی رجسٹر یا دستاویز کے پیش کرنے میں جو اس کے تحویل میں ہو یا کسی اور علم و اطلاع کے دینے میں کوتاہی کرے یا دیدہ و دانستہ یا لاپروائی سے عہدہ دار مذکور کے روبرو ایسا بیان دے جو کسی خصوص میں واقعی طور پر غلط ہو تو اس کو سزائے قید دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکے گی یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ (۶)۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار کی اغراض ضمن (۱) دفعہ (۳) کی تعمیل کا مجاز ہو قبل از قبل منظوری کے بغیر دستور العمل ہذا کے تحت کوئی استغاثہ کسی عدالت میں دائر نہ کیا جا سکے گا۔	سماعت مقدمات
دفعہ (۷)۔ کسی شخص کے خلاف کسی فعل کے متعلق جو اس نے نیک نیتی سے انجام دیا ہو یا جس کا انجام دیا جانا حکم ہذا کی رُو سے مقصود ہو کوئی استغاثہ اس کے خلاف	قانونی کارروائیوں کا امتناع

دائر کیا جائے گا اور نہ اس کے خلاف کوئی دیگر قانونی کارروائی کی جائے گی۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار سرکار عالی

دفعہ (۸)۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ حکم ہذا کے اغراض کے لئے قواعد مرتب کریں۔

(۲) مذکور الصدر اختیار کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر بالخصوص حسب ذیل امور کی نسبت قواعد مرتب کئے جائیں گے۔

الف۔ نسبت طریقہ عطائے اجازت نامہ محولہ ضمن (۱) دفعہ (۳)۔

ب۔ عطائے اجازت نامہ محولہ ضمن (۱) دفعہ (۳) سے انکار کی صورت میں مرافعہ کی نسبت جب کہ ایسا انکار کوئی ایسا عہدہ دار کرے جو دفعہ مذکور کے تحت مجاز کیا گیا ہو۔

ج۔ اس طریقہ کی نسبت جس کے بموجب عہدہ دار مجازان اختیارات کو عمل میں لائے جو ضمن (۱) دفعہ (۵) کی رو سے عطا کئے گئے ہوں۔

مہدی نواز جنگ۔ معتمد تجارت و حرفت

(شعبۂ تنظیم دیہی)

دستور العمل ترقی اراضی و انتظام ذرائع آبپاشی

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۷۵ ۲۴
مورخہ ۸ مہر ۱۳۵۳ ف
جزو اول
ص ۱۵۵۱

(جو پیشگاہ خداوندی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مزینہ ۲۵۔ رجب المرجب ۱۳۶۳ھ منظور ہوا)

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ باغراض تحفظ اراضی زراعتی و ترقی آبرسانی، تالابوں، پشتوں و کارہائے دیگر کی تعمیر و ترمیم۔ اور جانوروں کی چرائی کے امتناع و اہتمام کے اسکیم کو روبہ عمل لائے نیز ترقی اراضی و فصول کے لاحقہ اخراجات کی ممکنہ سبیل عام موازنہ یا موازنہ قحط سے کرنے اور مزارعین کے نقصان سے تحفظ کے لئے احکام مدون کئے جائیں لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول

(مراتب ابتدائی)

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ (۱)۔ (۱) دستور العمل ہذا بنام دستور العمل ترقی اراضی و انتظام ذرائع زراعتی و آبپاشی موسوم ہو سکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق ہوگا۔

(۲) اس تاریخ سے جو سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ قرار دیں آن رقبہ جات یا کسی خاص

رقبہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات **دفعہ (۲)**۔ دستور العمل ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) "زائد معتمد مال شعبہ تنظیم دیہی" سے ایسا عہدہ دار مراد ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے زائد معتمد مال شعبہ تنظیم دیہی مقرر کریں۔

(۲) "صدر مجلس" سے مراد ایسی مجلس ہے جس کی تشکیل تحت دفعہ (۳) ضمن (۱) عمل میں آئے۔

(۳) "چیف انجینیر" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے چیف انجینیر تعمیرات عامہ مقرر کریں۔

(۴) "نائب ناظم جنگلات" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے نائب ناظم جنگلات مقرر کریں۔

(۵) "نائب ناظم زراعت" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے نائب ناظم زراعت مقرر کریں۔

(۶) "ناظم زرعی تحقیق یا اشاعت" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے ناظم زرعی تحقیق یا ناظم زرعی اشاعت مقرر کریں۔

(۷) "صدر ناظم مال" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے صدر ناظم مال مقرر کریں۔

(۸) "صدر مہتمم تعمیرات" سے مراد ایسا عہدہ دار ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے صدر مہتمم تعمیرات عامہ مقرر کریں۔

(۹) "عہدہ دار تحقیقات کنندہ" سے مراد وہ عہدہ دار ہے جس کو صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس نے تحت دفعہ (۵) ضمن (۱) بحیثیت عہدہ دار تحقیقات کنندہ مقرر کیا ہو۔

(۱۰) "ناظم جنگلات" سے ایسا عہدہ دار مراد ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے ناظم سررشتہ جنگلات مقرر کریں۔

(۱۱) "صدر المہام مال" سے مراد صدر المہام سررشتہ مال ہے جس کو سرکار عالی اغراض دستور العمل ہذا کے لئے مقرر کریں۔

(۱۲) ''عہدہ دار ترقی اراضی'' سے ایسا عہدہ دار مراد ہے جس کو سرکار عالی بحیثیت عہدہ دار ترقی اراضی مقرر کریں۔

(۱۳) ''مالک'' کے مفہوم میں انفرادی یا شترکہ مالک اور کوئی ایسا قابض تسکیدار۔ آسامی شکمی جس کی تعریف قانون مالگذاری اراضی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف میں کی گئی ہو داخل ہے۔

(۱۴) ''مقررہ'' سے بموجب قواعد مرتبہ تحت دستور العمل ہذا ''مقررہ'' مراد ہے۔

(۱۵) ''اسکیم'' سے کوئی اسکیم ترقی اراضی وانتظام ذرائع زراعتی وآبپاشی مراد ہے جو تحت دستور العمل ہذا مرتب کی جائے۔

(۱۶) ''صوبہ داری مجلس'' سے مراد وہ مجلس ہوگی جس کا تقرر تحت دفعہ (۳) ضمن (۲) عمل میں آئے۔

(۱۷) دستور العمل ہذا کے مستعملہ الفاظ اور اصطلاحات اُن ہی معنوں و مفہوم میں مستعمل ہوں گے جو قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف میں استعمال کئے گئے ہیں۔

باب دوم

(تقرر مجالس و ترتیب اسکیم ترقی اراضی)

صدر مجلس اور صوبہ داری مجالس کا تقرر اور اُن کے اختیارات۔

دفعہ (۳)۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ باغراض دستور العمل ہذا کل ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے ایک صدر مجلس مقرر کریں جو صدر المہام مال۔ صدر ناظم مال۔ نائندہ سررشتہ فینانس۔ ناظم جنگلات۔ زائد معتمد مال شعبہ تنظیم دیہی۔ ناظم زرعی تحقیق۔ ناظم زرعی اشاعت۔ چیف انجینیر اور عہدہ دار ترقی اراضی پر مشتمل ہوگی جس کو صوبہ داری مجالس کی رہنمائی اور عام نگرانی کا اختیار حاصل رہے گا۔

صدر المہام مال اور صدر ناظم مال بلحاظ عہدہ علی الترتیب صدر مجلس کے صدر اور نائب صدر ہونگے اور زائد معتمد مال شعبہ تنظیم دیہی بحیثیت معتمد کام انجام دیں گے اگر عہدہ دار ترقی اراضی کا تقرر عمل میں آئے تو ایسی صورت میں وہ بحیثیت معتمد صدر مجلس کام انجام دے گا۔ نیز صدر مجلس کو اختیار حاصل ہوگا کہ دیگر سرکاری اور غیر سرکاری اراکین کو بغرض مشاورت مجلس میں شرکت کی اجازت دے۔

(۲) صدر مجلس کو اس امر کا اختیار ہوگا کہ ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ صوبہ داروں کو یہ اختیار عطا کرے کہ صوبہ کے لئے باغراض دستور العمل ہذا ایک صوبہ داری مجلس مقرر کریں جو حسب ذیل اراکین

پر مشتمل ہوگی۔

صوبہ دار۔ نائب ناظم زراعت۔ صدر مہتمم تعمیرات۔ نائب ناظم جنگلات اور ایک غیر سرکاری رکن جس کی نامزدگی صوبہ دار کرے گا۔ مجلس صوبہ کے صدر، صوبہ دار ہوں گے۔ مجلس صوبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنا معتمد خود منتخب کرلے۔ اس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری اور غیر سرکاری اراکین کو بغرض مشورہ مجلس میں شریک کرے۔

(۳) صدر مجلس اور صوبہ داری مجالس کا ہر اجلاس کم از کم صدر نشین اور دو ارکان کے نصاب کی تکمیل پر منعقد ہوسکیگا۔ اگر ارکان مجلس میں تحت احکام دستور العمل ہذا کسی مسئلہ کے متعلق اختلاف رائے ہو تو بہ غلبہ آراء تصفیہ ہوگا آراء مساوی ہونے کی صورت میں جس رائے سے صدر متفق ہوگا وہ نافذ ہوگی۔

ترتیب اسکیم ترقی اراضی کے لئے صدر مجلس اور صوبہ داری مجالس کے اختیارات

دفعہ (۴)۔ ۱۔ صوبہ داری مجلس بطور خود یا صدر مجلس کی ہدایت پر اپنی حدود اراضی میں کسی رقبہ کے لئے اسکیم ترقی اراضی کی ترتیب کا حکم دے سکیگی۔ ایسی اسکیم امور ذیل کے منجملہ کسی امر کے نسبت مرتب ہوسکے گی۔

(۱) زمین کی حفاظت اور اصلاح۔

(۲) زمین کو کٹنے سے بچانے کے لئے۔

(۳) آبرسانی کی ترقی۔

(۴) خشکی کاشت کی ترویج۔

(۵) کاشت کے طریقوں کی اصلاح۔

(۶) غرقاب اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے۔

(۷) کسی رقبہ میں چرائی کی ممانعت یا انتظام۔

(۸) درختوں کی روئیدگی کے اہتمام اور نگہداشت۔

(۹) ایسے دیگر امر کے لئے جو مقرر کئے جائیں جو دستور العمل ہذا کے نقیض نہ ہوں۔

۲۔ صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس کے حکم پر کوئی شخص جو منجانب صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس اس بارہ میں مقرر کیا جائے ایسے ہدایات کے بموجب جو وہ جاری کرے ایک مسودہ اسکیم بدرج تفصیلات ذیل مرتب کرے گا۔

(۱) اسکیم کے اغراض۔

(۲) اراضی کا رقبہ جو اسکیم میں شریک کیا جائے گا۔

(۳) اشخاص بشمول سرکار عالی جو اسکیم سے متاثر ہوں گے۔

(۴) کارہائے تعمیر و تنصیب (اگر ہوں) جو تحت اسکیم انجام دئے جاسکتے ہوں اور مالکان اراضی بشمول سرکار عالی جو اُن کو انجام دیں گے۔

(۵) وسائط جن سے کارہائے مذکور انجام دئے جائیں۔

(۶) جب کوئی کار تعمیر و تنصیب تحت اسکیم اُن اشخاص کے لئے بشمول سرکار عالی جو اُن مالکان اراضی کے ماسوا ہوں جو اُس کو انجام دیں گے مفید ثابت ہونے کی توقع ہو تو ایسے اشخاص کے نام اور اُس رسدی مقدار کا تعین (اگر کوئی ہو) کیا جائے گا جو وہ کام انجام دینے والے مالک کو اخراجات کار مذکور کی بابت اپنے حصہ کی رقم ادا کریں گے۔

(۷) نیز دیگر ایسی تفصیلات جو مقرر کی جاسکیں۔

اسکیم کی اشاعت اور عذرات و دعاوی کی طلبی۔

دفعہ (۵)۔ (۱) مسودہ اسکیم مرتبہ تحت دفعہ (۴) اُس صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس میں پیش ہوگا جس نے اس بارہ میں تحت دفعہ (۴) ضمن (۱) ہدایت جاری کئے ہوں۔ صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس کو اختیار ہوگا کہ پیش شدہ اسکیم کو بجنسہ یا کسی ترمیم کے ساتھ منظور کرے اور مذکورہ اسکیم کی ایک نقل معہ نقشہ جات وخاکہ جات (اگر کوئی ہوں) اُس تعلقدار کے پاس جس کے ضلع میں اسکیم نافذ ہوگی اس غرض سے روانہ کرے کہ وہ موضع اور اُس تعلقہ کے مستقر جس کے حدود اراضی میں واقع ہوں اور جن کو اسکیم میں شامل کرنا مقصود ہو ایسے مقامات میں رکھی جائے جس کا تعلقدار حکم دے تاکہ معائنہ کیا جاسکے نیز ایسے اسکیم کے متعلق مجلس ایک عہدہ دار تحقیقات کنندہ کا تقرر کرسکے گی۔

(۲) جریدۂ اعلامیہ اور ایسے مقامی اخبارات میں (اگر کوئی ہوں) جن کی تعلقدار ہدایت کرے ایک عام اعلان اس مضمون کا شائع کیا جائے گا کہ اسکیم تیار ہوچکی ہے جس کا مذکورہ مقامات میں معائنہ کیا جاسکتا ہے اور اسی مضمون کے اطلاع نامجات جہاں تک ممکن ہو اُن کل مالکان اراضی پر جو اسکیم سے متاثر ہوں نیز اُن تمام اشخاص پر جن کا اراضی میں حقدار ہونا کاغذات سرکاری سے ظاہر ہوتا ہو تعمیل کرائے جائیں گے۔ اعلان اور اطلاع نامجات میں ایسے کل اشخاص کو جو اسکیم سے متاثر ہوں اور جو کوئی عذرات داخل کرنا چاہتے ہوں حکم دیا جائے گا کہ عہدہ دار تحقیقات کے روبرو اصالتاً یا مختاراً بتاریخ و مقام مندرجہ اطلاع نامہ

حاضر ہوں ایسی تاریخ عام اعلان متعلق اسکیم کی اشاعت سے کم از کم تین دن کے بعد مقرر کی جاسکے گی۔

عہدہ دار تحقیقات کنندہ کی تحقیقات

دفعہ (۶) ۔ بموجب احکام مندرجہ دفعہ ماسبق اطلاعنامجات میں جو تاریخ مقرر کی جائے اُسی دن یا کسی اور دن جس پر تحقیقات کنندہ اُن دعاوی اور عذرات کی (اگر کوئی ہوں) تحقیقات کرے گا جو بموجب اطلاعنامہ جات پیش یا داخل کئے گئے ہوں نیز کسی دوسرے ایسے امور کو سموع اور فیصل کرسکے گا جن کی سماعت اور فیصلہ کا اختیار تحت دستور العمل ہذا اس کو دیا گیا ہو۔

امر متنازعہ کا فیصلہ

دفعہ (۷) ۔ (۱) اگر کسی ایسی اراضی کی ملکیت یا قبضہ سے متعلق جن کے اسکیم میں شامل کئے جانے کی تجویز ہو کوئی نزاع پیدا ہو تو عہدہ دار تحقیقات کنندہ بتابعت اُن داخلہ جات کے جو اراضی مذکور کے متعلق دیہی کاغذات سرکاری میں درج ہوئے ہوں نزاع کے تصفیہ میں مدد دے سکیگا۔ اگر کوئی ایسے داخلہ جات موجود نہ ہوں یا اگر عہدہ دار تحقیقات کنندہ کی رائے میں داخلہ جات اسلئے قابل ادخال متصور نہ ہوں تو وہ اُس نزاع کو اول تعلقدار کے پاس بغرض فیصلہ اپنی رائے کے ساتھ بھیج دے گا۔ ایسی صورت میں اول تعلقدار نزاع کا قطعی فیصلہ کر کے اپنے فیصلہ سے عہدہ دار تحقیقات کنندہ کو مطلع کرے گا جو بتابعت احکام مندرجہ ضمن (۲) باغراض تحقیقات تحت دستور العمل ہذا قطعی ہوں۔

(۲) جب کسی عدالت دیوانی سے کوئی ایسی ڈگری صادر یا کسی جانب سے داخل ہو جو فیصلہ مذکور کے مخالف ہو تو ڈگری مذکور کے بموجب فیصلہ میں عہدہ دار تحقیقات کنندہ یا تعلقدار صحت تبدیل یا تنسیخ کرسکے گا۔

عہدہ دار تحقیقات کنندہ کی رپورٹ

دفعہ (۸) ۔ تحقیقات تحت احکام مندرجہ دفعہ (۶) مکمل ہو جانے کے بعد عہدہ دار تحقیقات کنندہ صدر مجلس یا ایسی صوبہ داری مجلس میں (جہاں سے ترتیب اسکیم کے لئے ہدایات جاری کئے گئے ہوں) ایک رپورٹ بدرج تفصیلات ذیل پیش کرے گا۔

(۱) تحت اسکیم کارروائی کرنے کی جو تجویز ہو۔

(۲) رقبہ اُس اراضی کا جو اسکیم میں شامل کرنا مقصود ہو۔

(۳) اشخاص بشمول سرکار عالی جو اسکیم سے متاثر ہوں۔

(۴) کارہائے تعمیر و تخریب (اگر کوئی ہوں) جو تحت اسکیم انجام دئے جائیں گے اور تفصیل اُن مالکان اراضی بشمول سرکار عالی جو اس کو انجام دیں گے۔

(۵) وسائط جن سے کارہائے مذکور انجام دئے جائیں گے۔

(۶) جب کوئی کار تعمیر تعیب تحت اسکیم اون اشخاص کو بشمول سرکار عالی جو اون اراضی کے ماسوا ہوں جو اس کو انجام دیں گے مفید ثابت ہونے کی توقع ہو تو ایسے اشخاص کے نام اور اوس رسدی مقدار کا تعین (اگر کوئی ہو) جس کے بموجب وہ کام انجام دینے والے مالک کو اخراجات کار کی بابت اپنے اپنے حصہ کی رقم ادا کریں گے۔

(۷) دیگر ایسی تفصیلات جو مقرر کی جائیں۔

۲۔ رپورٹ منجانب صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس موضع اور اوس تعلقہ کے مستقر میں حدود اراضی مندرجہ اسکیم میں واقع ہوں شائع کی جائیں گی اور اشاعت رپورٹ کی علحدہ اطلاع جہاں تک عملاً ممکن ہو تعلقدار متعلقہ کے توسط سے کل اشخاص متذکرہ ضمن (۱) ذیلی فقرات (۳۔۴ اور ۶) کو دی جائے گی۔

۳۔ جو شخص عہدہ دار تحقیقات کنندہ کی رپورٹ سے ناراض ہو اس کو اختیار ہوگا کہ تاریخ اشاعت رپورٹ سے تیس (۳۰) یوم کے اندر صدر مجلس یا ایسی صوبہ واری مجلس میں (جہاں سے ہدایات جاری کئے گئے ہوں) مرافعہ پیش کرے اور مجلس اوس پر ایسے احکام جو وہ مناسب خیال کرے صادر کرسکے گی۔

دفعہ (۹)	ترمیم کے ساتھ یا بلا ترمیم اسکیم منظور کرنے کے متعلق صدر مجلس کے اختیارات۔

(۱) بموجب احکام مندرجہ دفعہ (۸) رپورٹ وصول ہونے پر صدر مجلس بطور خود یا صوبہ واری مجلس کی سفارش پر مرافعہ کا فیصلہ اور ایسی تحقیقات جو وہ مناسب خیال کرے عمل میں لانے کے بعد اسکیم کو بجنسہ یا کسی ترمیم کے ساتھ منظور کرسکے گی بشرطیکہ اون مالکان اراضی بجز سرکار عالی جو اسکیم میں شامل ہوں اون کی تعداد مجموعی تعداد کے فیصد چھیاسٹھ سے کم نہ ہو یا بصورت دیگر مالکان اراضی بجز سرکار عالی جو کل رقبہ اراضی مشمولہ اسکیم کے فیصد چھیاسٹھ حصہ اراضی کے مشترکہ طور پر مالک ہوں اسکیم کے ترتیب سے رضامند ہوں لیکن صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ایسے وجوہ کی بناء پر جو قلمبند کئے جائیں گے کسی اسکیم کو منظور کرے باوجود اس کے کہ اون مالکوں کی تعداد جنھوں نے اپنی رضامندی کا اظہار کیا ہو۔ اون کی مجموعی تعداد چھیاسٹھ فیصد سے کم ہو اور وہ مجموعی رقبہ اراضی کے فیصد چھیاسٹھ سے کم حصہ اراضی پر مشترکہ طور پر قابض و مالک ہوں۔

(۲) جو شخص فیصلہ صدر مجلس مصدرہ تحت ضمن (۱) سے ناراض ہو اس کو اختیار ہوگا کہ تاریخ فیصلہ سے (۳۰) تیس یوم کے اندر صدر مجلس میں نظر ثانی کے لئے درخواست پیش کرے جس کی نسبت صدر مجلس حکم مناسب صادر کریگی۔

(۳) اسکیم جو بموجب ترمیم مندرجہ ضمن (۲) بعد نظر ثانی تحت ضمن (۱) منظور کیجائے جریدہ اعلامیہ میں یا کسی اور طریقہ سے جو مقرر کیا جائے شائع کیجائے گی اور ایسی اشاعت کے بعد قطعی طور پر نافذ ہوگی۔

نافذہ اسکیم کا اثر

دفعہ (۱۰) - بموجب احکام مندرجہ ضمن (۳) دفعہ (۹) جس تاریخ اسکیم جریدہ اعلامیہ میں شائع کی جائے اُسی تاریخ سے وہ نافذ ہوگی اور اوس کا اثر ایسا ہی ہوگا گویا کہ وہ دستور العمل ہذا کے ذریعہ نافذ ہوئی ہے

باب سوم
اسکیم کی تعمیل

نافذہ اسکیم کی تعمیل کے لئے احکام

دفعہ (۱۱) - (۱) نافذہ اسکیم تحت دفعہ (۱۰) کے متعلق صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس کو لازم ہوگا کہ اس کی تعمیل کے لئے کسی عہدہ دار کا تقرر کرے۔

(۲) ایسا عہدہ دار کل مالکان اراضی مشمولہ اسکیم کو اس حکم کی اطلاع دے گا کہ معینہ مدت کے اندر ایسے کارہائے تعمیر و تنصیب انجام دیں جن کو انجام دینا تحت اسکیم ہذا اُن پر لازم ہے۔

(۳) جب کوئی اراضی مشمولہ اسکیم ملک سرکار عالی ہو تو سرکار عالی کا وہ سررشتہ جس کے زیر اہتمام یا انتظام ایسی اراضی ہو وہ کام انجام دے گا جن کا انجام دینا تحت اسکیم سرکار عالی پر لازم ہو۔

(۴) اگر کوئی مالک کسی کام کو حسب اطمینان عہدہ دار متعلقہ مدت معینہ کے اندر انجام دینے سے قاصر رہے یا کسی وقت اوس کی انجام دہی میں اپنی ناقابلیت کا تحریراً اظہار کرے تو اوس صورت میں عہدہ دار مذکور بطور خود اُس کی تکمیل کرائیگا۔ اور اوس غرض کی تکمیل کے لئے جو اخراجات لاحق ہوں وہ شخص قاصر سے وصول کئے جائیں گے

(۵) کسی اسکیم کے تحت کسی مالک یا دیگر شخص پر عائد ہونے والے اخراجات اتنے ہوتے ہوں کہ اون کی یکمشت ادائی اوس مالک یا شخص کے لئے مجلس کی رائے میں سختی کا باعث ہوتی ہو تو ایسے اخراجات معمولاً مجلس برداشت کرے گی اور بعد میں اون کو اوس مالک یا شخص سے ایسے اقساط میں ایسی شرح سود کے ساتھ وصول کرے گی جو دستور العمل ہذا کے تحت قواعد کے لحاظ سے مناسب ہو۔

اُن اشخاص کی ذمہ داری جن کے تعمیرات اسکیم میں شامل نہیں کئے گئے۔

دفعہ (۱۲) - (۱) اگر کسی کار تعمیر و تنصیب کے باعث جو منجانب مالک اراضی تحت اسکیم انجام دیا گیا ہو اوس سے کسی دوسرے شخص کو بشمول سرکار عالی فائدہ پہونچنے کی توقع ہو تو وہ مالک اراضی کو ایسی رقم بطور حصہ رسدی ادا کرے گا جس کا صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس بموجب احکام اسکیم تعین کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی کام کی بابتہ جو وہ انجام دیں ایسے حصہ رسدی کی ادائی کو کلاً یا جزءً معاف کر دے۔

(۲) رقم مذکور ایسی مدت کے اندر جس کی صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس اپنے حکم میں صراحت کرے

اداکی جائے گی۔ اگر کوئی شخص رقم مذکور کو معینہ مدت کے اندر ادا کرنے سے قاصر رہے تو اول تعلقدار یا کسی شخص کو جو اوس کی جانب سے اس بارے میں مجاز کیا گیا ہو اختیار ہوگا کہ رقم مذکور وصول کر کے مالک اراضی کو ادا کرے۔

باب چہارم

کارہائے تعمیر وتنصیب کی مرمت ونگہداشت

حقوق وذمہ داریوں کے داخلہ کے اندراجات

دفعہ (۳۱) -۱- جو عہدہ دار تحت احکام مندرجہ دفعہ (۱۱) مقرر کیا جائے وہ حسب طریقہ مقررہ اون حقوق وذمہ داریوں کا حسب تفصیل ذیل داخلہ مرتب رکھیگا۔

(۱) مالکان اراضی مشمولہ اسکیم کا نام۔

(۲) کارہائے تعمیر وتنصیب تحت اسکیم ونگہداشت اور مرمت کی بابتہ ایسے مالکوں کی ذمہ داری

(۳) ایک نقشہ یا خاکہ (اگر کوئی ہو) جس میں کارہائے مذکور کا موقع نوعیت اور حدود کی صراحت ہوگی۔

(۴) کارہائے مذکور کے متعلق مالکوں کے حقوق۔

(۵) ایسے دوسرے امور جو بجانب سرکار عالی اس بارہ میں مقرر کئے جائیں۔

۲- بغرض تیاری داخلہ جات حقیت عہدہ دار مذکور یا کسی عہدہ دار کو جو اس کی جانب سے اس بارہ میں مجاز کیا جائے۔ اختیار ہوگا کہ کسی ایسی اراضی میں جس پر کوئی کار تعمیر وتنصیب تحت اسکیم تیار کیا جانے والا ہو کسی متصلہ اراضی پر داخل ہوکر اس کی پیمائش اور حد بندی کرے۔

۳- اگر کوئی مسئلہ جس پر اسکیم حاوی نہ ہو مگر جس کا تصفیہ بغرض ترتیب داخلہ حقیت ضروری اور زیر نزاع ہو تو عہدہ دار مذکور اس کی تحقیقات اور اس نزاع کا تصفیہ کر سکے گا۔

۴- جب تحت احکام مندرجہ دفعہ ہذا کوئی داخلہ حقیت تیار کیا جائے تو ایک اشتہار اس کیفیت کا معہ نقل داخلہ حقیت ہر ایسے موضع اور مستقر تعلقہ میں جہاں اراضی واقع ہو ضلع کی مقامی زبان میں شائع کیا جائے گا۔

۵- تحت احکام مندرجہ ضمن (۴) جو داخلہ حقیت شائع کیا جائے اس کے اندراجات کی ناراضی سے اول تعلقدار کے پاس مرافعہ ہو سکے گا۔ بشرطیکہ ایسا مرافعہ اشاعت داخلہ تحت ضمن (۴) کی تاریخ سے تیس یوم کے

اندر کیا جائے۔

۶۔ بمتابعت اُن قواعد کے جو اس بارہ میں منجانب سرکار عالی تحت احکام مندرجہ دفعہ (۲۳) مرتب کئے جائیں۔ اول تعلقدار حقوق و ذمہ داریوں کی نسبت نظر ثانی کر سکے گا لیکن جب کبھی داخلہ مذکور کی نظر ثانی کی جائے تو ایک اشتہار اس کیفیت کا معہ نقل داخلہ نظر ثانی شدہ حسب طریقہ مصرحہ ضمن (۴) شایع کیا جائیگا۔

۷۔ داخلہ حقیت کا اندراج کسی نزاع میں ثبوت قطعی ہوگا اور صحیح قیاس کیا جائے گا تاوقتیکہ اُس کی تردید نہ ہو یا کوئی جدید داخلہ بطور جائز اُس کے بجائے درج نہ کیا جائے۔

۸۔ کسی مقدمہ یا کارروائی مرافعہ میں داخلہ حقیت کے اندراج کے متعلق صراحتاً یا کنایتاً بحث پیدا ہو تو عدالت پر لازم ہوگا کہ تنقیحات کے قطعی تصفیہ کے قبل اُس مقدمہ یا کارروائی کی اطلاع اول تعلقدار کو دے اور اگر اول تعلقدار کی جانب سے اُس کی نسبت کوئی تحریک کی جائے تو سرکار عالی کو اُس مقدمہ یا کارروائی کا فریق بنائے۔

۹۔ ہر وہ مقدمہ یا کارروائی جس میں کسی اندراج داخلہ حقیت کی صحت تحت دفعہ ہذا صراحتاً یا کنایتاً زیر بحث ہو تو وہ خارج کیا جاسکیگا (گو عذر تمادی پیش کیا گیا ہو) اگر ایسا مقدمہ یا کارروائی اُس داخلہ حقیت کی جس میں داخلہ مذکور درج ہو تاریخ اشاعت تحت ضمن (۴ یا ۶) (جیسی کہ صورت ہو) ایک سال کے اندر یا اگر تحت ضمن (۵) مرافعہ کیا گیا ہو تو اُس حکم کی تاریخ سے جو ایسے مرافعہ پر اول تعلقدار نے صادر کی ہو ایک سال کے اندر آغاز کیا جائے۔

کار نگہداشت و مرمت کے متعلق مالکان اراضیات کی ذمہ داریاں۔

دفعہ (۱۴)۔ (۱) ہر مالک اراضی پر لازم ہوگا کہ بموجب اندراجات داخلہ حقیت مرتبہ تحت احکام مندرجہ دفعہ (۱۳) کسی کار تعمیر و تعقیب کی نگہداشت یا مرمت حسب اطمینان اول تعلقدار ایسی مدت کے اندر جو وہ مقرر کرے اس کی نگہداشت و مرمت کرے۔

(۲) اگر کوئی مالک کسی کار تعمیر و تعقیب کی نگہداشت اور مرمت اُس مدت کے اندر جو اول تعلقدار تحت ضمن (۱) مقرر کرے انجام دینے سے قاصر رہے تو اول تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ کسی دوسرے شخص کو جو اس کی رائے میں کار مذکور کی نگہداشت و مرمت میں غرض رکھتا ہو یا کسی ایسے عہدہ دار کو جو اس غرض سے منجانب صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس مامور کیا گیا ہو۔ کار مذکور کی نگہداشت و مرمت کا مجاز گردانے۔

(۳) بموجب احکام مندرجہ ضمن (۲) تعمیل حکم میں کسی شخص یا عہدہ دار کو جو اخراجات لاحق ہوں شخص قاصر سے وصول اور ایسے شخص یا سرکار عالی کو (جیسی کہ صورت ہو) ادا کئے جائیں گے اگر اخراجات

کی مقدار کے متعلق جو کار مذکور کی نگہداشت یا مرمت کے بابت لاحق ہوئے ہوں کوئی نزاع پیدا ہو تو اس بارہ میں اول تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

باب پنجم

(متفرق)

رقوم مثل بقایا مالگذاری وصول ہوں گے۔

دفعہ (۱۵) - وہ رقوم جو تحت احکام مندرجہ دفعات (۱۱-۱۲) اور (۱۴) واجب الادا ہوں مثل بقایا زر مالگذاری قابل وصول ہوں گی۔

کسی اراضی میں داخلہ

دفعہ (۱۶) - بغرض ترتیب اسکیم یا اس کی منظوری یا تعمیل کے متعلق کوئی شخص جسے صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس یا تعلقدار نے مجاز کیا ہو مالک یا کسی اور شخص جس کو اراضی میں حق ہو ایسی اطلاع کے بعد جو مقررہ طریقہ پر دی جائے اراضی میں داخل اور اُس کی پیمائش اور حدبندی کر سکے گا اور جملہ ایسے کام انجام دے سکیگا جو غرض مذکور کے لئے ضروری ہوں۔

سرسری طریقہ تحقیقات

دفعہ (۱۷) - (۱) کوئی عہدہ دار بجز صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس کے جو تحت دستور العمل ہذا تحقیقات کی مجاز کی گئی ہے تحقیقات اُس طریقہ سے عمل میں لائے گا جو تحت قانون مالگذاری سرسری تحقیقات سے متعلق ہوں۔

(۲) ایسے عہدہ دار اور صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس کو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی شخص کے طلب کرنے اور اس کو جبراً حاضر کرانے اور اُس سے حلفاً سوالات کرانے اور دستاویزات کے جبراً پیش کرنے کے لئے تحت قانون مالگذاری اراضی نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ ف عہدہ داران مال کو عطا کئے گئے ہیں۔

اراضی کے ترقی کی صورت میں مالک کو لگان میں اضافہ کرنے کی اجازت

دفعہ (۱۸) - باوجود کسی حکم مندرجہ قانون نافذ الوقت کسی اراضی مشمولہ اسکیم کے مالک کے لئے جائز ہوگا کہ کسی (آسامی شکمی) یا تولدار اراضی کے واجب الادا متعدد لگان میں رقم کا بموجب ایسے شرح الٹا کے اضافہ کرے جو مقرر کئے جائیں۔

قانون ہذا کے متعلقہ دستاویزات خاکہ جات اور نقشہ جات رجسٹری سے مستثنیٰ ہوں گے۔

دفعہ (۱۹) - (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۷ ف یہ تصور نہیں کیا جا سکیگا کہ اس کی رو سے کسی ایسے دستاویز یا خاکہ یا نقشہ کی رجسٹری جو کسی اسکیم نافذہ کے متعلق

مرتب وضع یا منظور کیا گیا ہو لازمی ہے۔

(۲) جملہ ایسے دستاویزات۔ خاکہ جات اور نقشہ جات اغراض قانون رجسٹری دستاویزات کے لئے رجسٹری شدہ متصور ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ منظورہ اسکیم سے متعلق دستاویزات خاکہ جات اور نقشہ جات کے متعلق عوام کو حسب طریقہ مقررہ معائنہ وحصول نقول کا حق حاصل ہوگا۔

تفویض اختیار تعلقدار — **دفعہ (۲۰)** ۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ منجملہ اُن اختیارات کے جو بموجب دستور العمل ہذا حاصل ہیں کوئی اختیار کسی دوم تعلقدار کو عطا کرے۔

ملازم سرکاری — **دفعہ (۲۱)** ۔ صدر مجلس یا صوبہ داری مجلس کے ارکان! درمعتمد! عہدہ دار تحقیقات کنندہ یا کوئی عہدہ دار یا کوئی شخص جس کو مذکور الصدر مجالس کا تعلقدار یا سرکار عالی نے باغراض دستور العمل ہذا مقرر کیا ہو یا کوئی کام انجام دیتا یا دے رہا ہو بموجب منشاء مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۵) بابتہ ۱۳۲۴ف ملازم سرکار متصور ہوگا۔

عدالتی کارروائی — **دفعہ (۲۲)** ۔ (۱) کوئی نالش یا مقدمہ فوجداری یا دوسری قانونی کارروائی کسی سرکاری ملازم کے خلاف جو تحت دستور العمل ہذا حسب ضابطہ مجاز کیا گیا ہو کسی امر کی بابتہ دائر یا آغاز نہ کی جا سکے گی جو تحت دستور العمل ہذا یا بموجب قواعد مرتبہ تحت دستور العمل ہذا نیک نیتی سے کی گئی ہو یا جس کا کیا جانا مقصود ہو۔

(۲) کوئی نالش یا مقدمہ فوجداری کسی سرکاری ملازم کے خلاف جو تحت دستور العمل ہذا حسب ضابطہ مجاز کیا گیا ہو کسی امر کے بابتہ جو تحت دستور العمل ہذا کیا جائے یا جس کا کیا جانا مقصود ہو دائر نہیں کیا جائے گا تا وقتیکہ نالش یا مقدمہ مذکور اُس فعل کے وقوع کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دائر نہ کیا جائے۔

اختیار سرکار عالی نسبت ترتیب قواعد — **دفعہ (۲۳)** ۱۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ دستور العمل ہذا کے احکام کو روبہ عمل لانے کی غرض سے قواعد مرتب کرے۔

۲۔ اختیار متذکرۂ بالا کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر ایسے قواعد امور ذیل سے متعلق ہو سکیں گے۔

(۱) امور مندرجہ دفعہ (۴) ضمن (۱) فقرہ (۹) وضمن (۲) فقرہ (۷) کے متعلق۔

(۲) وہ طریقہ جس کے موجب اطلاعنامہ جات تحت دفعہ (۵-۱۱-۱۶) جاری۔ تعمیل اور

مشتہر کئے جائیں گے۔

(۳) تفصیلات جو تحت دفعہ (۸) ضمن (۱) فقرہ (۷) مقرر ہوں۔

(۴) کسی اسکیم کے تحت دفعہ (۹) ضمن (۳) شائع کئے جانے کا طریقہ۔

(۵) وہ طریقہ جس کے بموجب داخلہ حقیت کی تحت دفعہ (۱۲) ترتیب اور نظر ثانی کیجائے گی نیز وہ امور جو تحت دفعہ (۱۳) ضمن (۱) فقرہ (۵) مقرر کئے جائیں۔

(۶) مقدار اُس اضافہ لگان کی اور وہ شرائط جن کی مناسبت سے اضافہ مذکور تحت دفعہ (۱۸) کیا جاسکے گا۔

(۷) وہ طریقہ جس کے بموجب دستاویزات نا کہ جات اور نقشہ جات تحت دفعہ (۱۹) عوام کو معائنہ کا حق ہوگا۔

(۳) دستور العمل ہذا کے تحت قواعد کا نفاذ بہ مشتہری سابقہ عمل میں آئے گا۔

دیگر اختیارات سرکار عالی۔

دفعہ ۲۴ ۔ (۱) باوجود کسی حکم مندرجہ دستور العمل ہذا سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اسکیم ترقی اراضی کی ترتیب کے لئے صدر مجلس کو حکم دیں جس میں امور مصرحہ دفعہ دہم ضمن (۱) کے منجملہ کسی امر کے لئے احکام شریک کئے جائیں گے۔ نیز کسی ایسے رقبہ کے لئے نافذ کرنے کا حکم دے سکیں گے جس میں قحط یا گرانی کے ایسے حالات پیدا ہوئے ہوں یا جس میں سرکار عالی کی رائے میں قحط یا گرانی کے حالات پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

(۲) ایسے مجریہ حکم پر صدر مجلس یا ایسی صوبہ واری مجلس جس کو صدر مجالس نے ایسا کوئی اختیار دیا ہو کسی شخص کو ترتیب اسکیم کے لئے مقرر کرے گی جو ان ہدایات کے موجب جو صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس جاری کرے ایک مسودہ اسکیم بدرج تفصیلات مصرحہ احکام مندرجہ دفعہ دہم ضمن (۲) مرتب کرے گا جس کی ایک نقل بغرض معائنہ رکھی جائے گی اور بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ حسب طریقہ محکومہ دفعہ (۵) اشاعت عمل میں آئے گی۔ ایسی اشاعت کی تاریخ سے تیس یوم کے بعد عہدہ دار تحقیقات کنندہ جس کو صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس اس غرض سے مقرر کرے۔ اُن دعاوی اور عذرات کی (اگر کوئی ہوں) تحقیقات آغاز کرے گا جو کسی شخص یا اشخاص کی جانب سے پیش یا داخل کئے جائیں۔ اور دیگر امور کی سماعت اور تصفیہ کرے گا جس کی سماعت یا تصفیہ تحت احکام

منارجہ دستور العمل ہذا کیا جا سکتا ہو۔

(۳) بعد تکمیل تحقیقات عہدہ دار تحقیقات کنندہ پر لازم ہوگا کہ ایک رپورٹ بدرج تفصیلات متضمنہ احکام منارجہ دفعہ (۸) بتوسط اول تعلقدار صدر مجلس یا صوبہ واری مجلس کے ملاحظہ میں جہاں سے ایسے ہدایات جاری ہونے ہوں پیش کرے اور اُس کے پیش ہونے پر صدر مجلس اسکیم کو بجنسہ یا کسی تبدیلی کے ساتھ منظور یا نامنظور کر سکے گی۔

اخراجات بیام محاصل سرکار عالی یا تحفظ فنڈ سے برداشت کئے جاسکیں گے

دفعہ ۲۵۔ بہ تعمیل کسی امر کے جو تحت دستور العمل ہذا کیا جائے سرکار عالی کو جو اخراجات لاحق ہونگے وہ عام محاصل سرکاری یا تحفظ فنڈ سے برداشت کئے جائیں گے اور جس کی تنقیح صیغہ حساب سے بمشورہ سررشتہ فینانس عمل میں آسکے گی۔ فقط

مہر دستخط مددگار معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۵ نمبر ۳۸ مورخہ ۲۰ امرداد ۱۳۵۳ف جزو اول ص ۱۳۶۰

اعلان محکمہ صدر ناظم و معتمد سرکار عالی صیغہ رسد واقع ۲۴ امرداد ۱۳۵۳ف

نشان (۹۷)

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت قاعدہ (۳)، ذیلی قاعدہ (۲) قواعد تحفظ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۸ف صدر اعظم باب حکومت کو حاصل ہیں۔ ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حکم "امتناع معاہدات آیندہ خرید و فروخت سوتی پارچہ و سوت بابتہ ۱۳۵۲ف" میں حسب ذیل ترمیم کیجائے۔

حکم مذکور کے فقرہ (۵) میں آخری الفاظ "ناقابل انتقال ہوں" حذف کئے جائیں اور انکے بجائے الفاظ "دو سے زائد مرتبہ قابل انتقال نہ ہوں" قائم کئے جائیں۔ فقط

مہر دستخط منجانب صدر ناظم و معتمد رسد

جلد ۷۵ جریدۂ اعلامیہ نمبر (۳۹) مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۵۳ف جزو ثانی ص ۸۲۹

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک

واقع ۱۷ امرداد ۱۳۵۳ف

نشان (۷) فوجداری نشان مثل ۱۱/۸ ۱۳۵۲ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی.
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی.
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے فوجداری ملک سرکار عالی.

مضمون

ہدایت نسبت تحقیقات مقدمات تحت دساتیر العمل ممالک محروسہ سرکار عالی.

حالات حاضرہ کی وجہ سے حکومت کو غیر معمولی دساتیر مثل دستور العمل تحفظ ممالک محروسہ سرکار عالی نافذ کرنے کی ضرورت داعی ہوئی ہے. خود ان دساتیر میں اصلی غرض کو بتادیا گیا ہے رعایا سے توقع کیجاتی ہے کہ ان احکام کی پابندی سختی سے ہوگی. پس مقدمات کی تحقیقات میں بھی قانون و ضابطہ کے استعمال میں ان اغراض کی اہمیت پیش نظر رہنا ازبس ضروری ہے اس میں یہ تصور داخل ہے کہ ایسے مقدمات کا فیصلہ جلد از جلد بعجلت ممکنہ ہو جائے عدالت العالیہ کی اطلاع میں آیا ہے کہ بعض مقدمات میں نظماء کو اس پر اصرار رہا ہے کہ عہدہ داران متعلقہ اصالتاً حاضر ہوں یا پورا غلہ زیر بحث عدالت میں پیش کیا جائے. انتظامی عہدہ داران کی سرکاری مصروفیات اس کی مقتضی نہیں ہیں کہ ہر مقدمہ میں اصالتاً حاضر ہوں. ضابطہ فوجداری میں کمیشن کے ذریعہ اظہارات قلمبند کئے جانے کے احکام موجود ہیں. فی زمانہ حمل و نقل میں دشواریاں ہیں. اس کا لزوم نہیں ہے کہ وہ اشیاء جن کے متعلق جرم سرزد ہوا ہے بجنسہ عدالت میں پیش ہوں. عدالت العالیہ اُمید کرتی ہے کہ جمیع نظماء عدالت مقدمات کے انفصال کے وقت دساتیر کی غرض و غایت کی اہمیت کو اور ان دشواریوں کو جس کی طرف اوپر اشارہ کیا گیا ہے پیش نظر رکھیں گے اور دوسرے سررشتہ جات کو جائز شکایت کا موقع نہ ملنے دیں گے. فقط

مہر دستخط

م معتمد مجلس عالیہ عدالت

جلد ۷۵
جریدہ اعلامیہ
نمبر (۴۹)
مورخہ ۲۰ آبان
۱۳۵۲ ف

جزو اول
ص ۱۰۶۸

قواعد

استعمال زمین و موری فٹ پاتھ حدود بلدیہ

۲۸ مہر ۱۳۵۳ ف

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۳۴۳) ضمن (ف) قانون بلدیہ حیدرآباد نشان ۱۲ بابتہ ۱۳۴۲ ف مجلس بلدیہ کو حاصل ہیں۔ بمنظوری سرکارعالی حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

قاعدہ (۱)۔ یہ قواعد "قواعد استعمال زمین و موری فٹ پاتھ حدود بلدیہ (وموری وفٹ پاتھ وابستہ حدود) کے نام سے موسوم ہوسکیں گے اور اس تاریخ سے جس کا کہ جریدہ اعلامیہ میں معتمد سرکارعالی صیغہ سیاسیات شاخ بلدیہ اعلان کریں۔ ان تمام رقبہ جات میں نافذ ہوں گے جو اس وقت حدود بلدیہ میں داخل ہیں یا آئندہ ہوں۔ اور جو اس وقت مفوضہ ہیں یا آئندہ تفویض ہوں۔

تعریفات۔

قاعدہ (۲)۔ جو الفاظ اور اصطلاحات ان قواعد میں مستعمل ہوئے ہیں ان کے وہی معنی سمجھے جائیں گے جو قانون بلدیہ نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۴۲ ف میں مستعمل ہوئے ہیں۔

تختے وغیرہ بلدیہ کی زمین و موری وفٹ پاتھ پر قائم یا نصب کرنے کیلئے اجازت کی ضرورت

قاعدہ (۳)۔ ہر شخص پر جو بلدیہ کی زمین و موری یا فٹ پاتھ پر تختہ۔ کرسی۔ بنچ۔ صندوق۔ سیڑہی۔ گڈھا یا کوئی اور چیز بغرض استعمال خانگی یا مذہبی یا باغراض تجارت قائم کرنے یا رکھنے کا قصد رکھتا ہو یا قواعد ہذا کے نفاذ سے پہلے قائم کرچکا ہو۔ لازم ہوگا کہ ایسے استعمال کی اجازت کے لئے درخواست حسب نمونہ منسلکہ حرف (الف) قواعد ہذا ناظم بلدیہ کے پاس پیش کرے۔

اختیارات ناظم بلدیہ

قاعدہ (۴)۔ ضمن (الف) ناظم بلدیہ مجاز ہوگا کہ بلحاظ حالات بپابندی قواعد ہذا کسی زمین موری یا فٹ پاتھ کو استعمال کرنے کی حسب نمونہ منسلکہ حرف (ب) اجازت دے یا انکار کرے اور بلدیہ کے اغراض کے لحاظ سے کسی عطا شدہ اجازت کو پندرہ دن کا تحریری نوٹس دیکر منسوخ کرے۔ ایسی صورت میں اجازت نامہ کی بقیہ مدت کا کرایہ

محکمہ بلدیہ داخل کنندہ کو واپس کرے گا۔ ضمن (ب) بلا اجازت ناظم بلدیہ ایسی جو بھی عارضی تصرفات کئے گئے ہوں انکو سرسری طور پر برخاست کر دینے کے لئے ناظم بلدیہ اپنے کسی ماتحت کو مجاز کر سکے گا۔

شرائط اجازت نامہ

قاعدہ (۵) ضمن (ب) اجازت یافتہ پر شرائط ذیل کی پابندی لازم ہوگی۔

(۱) تختہ یا کوئی شے جو بلدیہ کی زمین و موری یا فٹ پاتھ پر رکھے یا قائم کیجائے وہ اس عمارت کی دیوار سے بلدیہ کی موری یا فٹ پاتھ پر بلحاظ حالت مقامی تین فٹ سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۲) تختہ یا اس طرح کی کوئی اور چیز جو زمین یا موری یا فٹ پاتھ پر قائم کیجائے اسکی بلندی زمین یا موری یا فٹ پاتھ کی سطح سے کم از کم دو فٹ بلند ہوگی۔

(۳) موری یا فٹ پاتھ پر کوئی چبوترہ قائم نہ کیا جا سکے گا۔ اور نہ موری الماری کی طرح تختوں سے بلند کیجائے گی۔

(۴) کسی قسم کا کچرہ موری میں نہ ڈالا جائے گا اور موری کی صفائی میں عملہ بلدیہ کو ہر قسم کی سہولت دیجائے گی۔

(۵) اجازت نامہ تاریخ اجرائی سے اس سال کے ۳۰ آبان تک نافذ رہے گا۔ درخواست تجدید ناظم بلدیہ کے دفتر میں تاریخ اختتام مدت اجازت نامہ سے ایک ماہ قبل پیش کیجائے گی۔

(۶) جدید اجازت یا تجدید اجازت نامہ کی درخواست کے ساتھ پہلی سہ ماہی کی بابت کرایہ کم از کم بحساب مربع فٹ ایک آنہ ماہانہ ناظم بلدیہ کے دفتر میں بطور پیشگی داخل کرنا ہوگا۔

(۷) اجازت یافتہ بطور دھر وت تین ماہ کا کرایہ پیشگی داخل کرنا ہوگا۔ جو اسکے اجازت نامہ کی مدت کے اختتام پر بعد وضع بقایائے کرایہ (اگر کوئی ہو) محکمہ بلدیہ واپس کرے گا۔

دیگر اغراض کیلئے راستہ کی زمین کا ہنگامی تصرف

قاعدہ (۶) تجارتی اغراض کے سوا، ناظم بلدیہ بپابندئ شرائط ذیل موری یا فٹ پاتھ یا راستہ کی زمین کو استعمال کرنے کی اجازت دے سکے گا۔

(۱) اجازت پندرہ دن سے زائد مدت کے لئے نہ دیجائے گی۔

(۲) بمنظوری مجلس بلدیہ راستہ پر ہنگامی کمان قائم کرنے کے لئے جس کی بلندی سطح راستہ سے ۱۲ بارہ فٹ سے کم نہ ہو سکے گی۔ اور اس کا کرایہ فی یوم کم از کم ۲ دو روپیہ ہوگا۔ قیام و برخاست

کی دن کے ایام کا بھی کرایہ واجب الادا ہوگا۔

(۳) شادی کا منڈوا قائم کرنے کے لئے جس کا عرض راستہ کے نصف عرض سے زائد نہ ہوسکے گا۔ اس کا کرایہ فی یوم کم ازکم دو روپیہ ہوگا۔

(۴) ایام عشرہ شریف اور ماہ صیام میں یا کسی عرس یا جاترہ کے زمانہ میں آبدار خانہ۔ دوکانات یا تماشہ گاہ قائم کرنے کے لئے یا ایام ہولی یا دیوالی میں یا مراسم میت سے متعلق راستوں اور فٹ پاتھ کے استعمال کے لئے جو اجازت نامہ جاری کیا جائے گا اُس کی بابت کوئی کرایہ وصول نہ کیا جائے گا ایسے اجازت یابندگان پر لازم ہوگا کہ وہ فٹ پاتھ کو اس طرح استعمال کریں کہ عامہ خلائق کی آمد و رفت میں جہاں تک ممکن ہو کم مداخلت ہو۔

خاص خاص حالتوں میں راستوں پر ہونے والی تعمیر سے متعلق احکام۔

قاعدہ (۷)۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا تحریری اجازت ناظم بلدیہ کوئی برآمدہ۔ بالاخانہ۔ ٹوپن۔ سائبان یا دوسری ایسی قسم کی تعمیر یا شئے جو مکان کی بالائی منزل سے کوئی راستہ یا اُس کے کسی حصہ پر نکلتی ہو قائم کرے۔ ناظم بلدیہ ایسے استعمال کے لئے تحریری اجازت ان شرائط پر دے سکے گا جنہیں وہ ہر علحدہ صورت میں مناسب خیال کرے بجز اس کے کہ جس قدر زمین کا رقبہ ایسے برآمدہ۔ بالاخانہ۔ ٹوپن۔ سائبان۔ یا دوسری ایسی قسم کی تعمیر یا شئے کے نیچے آجائے اسکی نصف قیمت بلحاظ نرخ جاریہ اجازت یابندہ سے بطور پیشگی داخل کرائی جائے۔

اجازت معائنہ و منسوخی اجازت نامہ

قاعدہ (۸)۔ ناظم بلدیہ ہلت افسر اور اگزیکیٹیو انجنیر بلدیہ یا بلدیہ کا کوئی مجاز عہدہ دار کرایہ پر دی ہوئی اراضی کا معائنہ مناسب اوقات میں کرسکیگا ناظم بلدیہ مجاز ہوگا کہ شرائط مندرجہ قاعدہ (۵ و ۶) میں سے کسی شرط کی خلاف ورزی میں اجازت نامہ منسوخ کرے۔

سزاء

قاعدہ (۹)۔ کوئی شخص بلدیہ کی زمین موری یا فٹ پاتھ یا راستہ بلا اجازت یا بعد ختم مدت استعمال میں لائے تو وہ خلاف ورزی کا مستوجب اور قابل سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار (مار) روپیہ تک ہوسکے گی

محمد فاروق نائب معتمد سیاسیات (شاخ بلدیہ)

منسلکہ نمونہ حرف (الف)

ٹکٹ ایک آنہ رسوم عدالت

دیکھو قاعدہ (۳) استعمال زمین۔ موری فٹ پاتھ۔ راستہ علاقہ بلدیہ

بخدمت جناب ناظم صاحب بلدیہ حیدرآباد دکن۔

میں اپنے مکان / دوکان کے سامنے بلدیہ کی زمین / موری / فٹ پاتھ پر بادائی مقررہ کرایہ تجارتی اغراض کیلئے / مذہبی اغراض کیلئے / خانگی اغراض کیلئے

استعمال کرنا چاہتا ہوں جس کی تفصیلات ذیل میں درج ہیں۔ براہ کرم اجازت نامہ عطا فرمایا جائے۔

(۱) نام درخواستگذار معہ ولدیت۔

(۲) سکونت نمبر مکان........ محلہ.......... بمت..........

(۳) نمبر مکان / دوکان جس کے سامنے کی زمین، موری، فٹ پاتھ۔ راستہ استعمال ہوگا۔

(۴) تعداد مربع فٹ اراضی جو کرایہ پر مطلوب ہے۔

(۵) مدت جس کے لئے اراضی کرایہ پر مطلوب ہے۔

(۶) مقدار پیشگی کرایہ سہ ماہ جو داخل کیا جاتا ہے۔

(۷) غرض استعمال کی تفصیل۔

دستخط درخواستگذار

تاریخ ادخال درخواست   ۱۳ ف

ملسلکہ نمونہ حرف (ب)

اجازت نامہ تحت قواعد استعمال زمین ۔ موری ۔ فٹ پاتھ رابستہ علاقہ بلدیہ

نمبر اجازت نامہ تاریخ ۱۳۵ سنہ ف کرایہ مبلغ

مسمی . . . . ولد . . . . ساکن . . . .

بمکان نمبری . . . . محلہ . . . . سمت . . . .

کو اس اجازت نامہ کے ذریعہ مکان/دوکان نمبری . . . . واقع محلہ . . . . سمت . . . .

کے سامنے بلدیہ کی ملکی زمین ۔ موری ۔ راستہ/فٹ پاتھ کی اراضی تعدادی . . . .

فٹ طول . . . . فٹ عرض . . . . پر باوائی کرایہ

مقررہ تجارتی اغراض کے لئے/خانگی اغراض کے لئے/مذہبی اغراض کے لئے بپابندی قواعد و شرائط زمین ۔ موری و فٹ پاتھ و راستہ استعمال

کرنے کی اجازت تاریخ ۱۳۵ سنہ ف آبان ۱۳۵ سنہ ف تک دیجاتی ہے۔

ناظم بلدیہ

نوٹ :۔ شرائط اجازت نامہ پشت پر درج ہیں۔

ظہر نمونہ حرف (ب)

شرائط اجازت نامہ

دفعہ ۵۔ شخص اجازت یافتہ پر شرائط ذیل کی پابندی لازم ہوگی۔

(۱) تختہ یا کوئی شے جو بلدیہ کی زمین و موری یا فٹ پاتھ رکھے یا قائم کیجائے وہ اس عمارت کی دیوار سے بلدیہ کی موری یا فٹ پاتھ پر بلحاظ حالت مقامی تین فٹ سے متجاوز نہ ہوگی۔

(۲) تختہ یا اس طرح کی کوئی اور چیز جو زمین یا موری یا فٹ پاتھ پر قائم کیجائے یا قائم ہو انکی بلندی زمین یا موری فٹ پاتھ کی سطح سے کم از کم دو فٹ بلند ہوگی۔

(۳) موری یا فٹ پاتھ پر کوئی چبوترہ قائم نہ کیا جاسکے گا۔ اور نہ موری الماری کی طرح تختوں سے بند کیجائے گی۔

(۴) کسی قسم کا کچرہ موری میں نہ ڈالا جائے گا۔ اور موری کی صفائی میں عملہ بلدیہ کو ہر قسم کی سہولت دیجائے گی۔

(۵) اجازت نامہ تاریخ اجراء سے اس سال کے ۳۰ آبان تک نافذ رہے گا۔ اس کی تجدید کی درخواست ناظم بلدیہ کے دفتر میں تاریخ اختتام مدت اجازت نامہ سے ایک ماہ قبل پیش کیجائے گی۔

(۶) جدید اجازت یا تجدید اجازت نامہ کی درخواست کے ساتھ پہلی سہ ماہی کی بابتہ کرایہ بحساب فی مربع فٹ ایک آنہ ماہانہ ناظم بلدیہ کے دفتر میں بطور پیشگی داخل کرنا ہوگا۔

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۵) نمبر (۵) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۵۲ف جز و اول ص ۱۴۹۲

گشتی محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

واقع ۲۷ مہر ۱۳۵۳ف

نشان مجاریہ (۲۱)

نشان مثل $\frac{2}{27}$ سنہ ۱۳۵۳ف آصفیہ اجارہ

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سر رشتہ مال ملک سرکار عالی

مقدمہ

ہدایت تعمیل احکام محکمہ اغذیہ سرکار عالی

موجودہ جنگ کے پیدا شدہ حالات کے مدنظر سرکار عالی نے تحفظ و بقاء امن عامہ کے لئے ایک وسیع نظام بغرض فراہمی اغذیہ و انسداد ذخیرہ اندوزی ممالک محروسہ سرکار عالی میں بنام محکمۂ رسد قائم کیا ہے۔ اس محکمہ کے احکام مشترک برادائی حصہ پیداوار کے تحت مزارعین ایک مقررہ حصۂ پیداوار کا باخذ قیمت مقررہ حکومت کو فروخت کرنے کے پابند کئے گئے ہیں اور اس انتظام کو روبہ عمل لانے کے لئے عمال دیہی کی نگرانی میں دیہی کمیٹیاں قائم کرکے اُن کو ذمہ دار گردانا گیا ہے کہ وہ اپنے موضع کی پیداوار کا صحیح اندازہ کریں اور اس کا مطلوبہ حصہ حاصل کریں۔ مگر اس وقت تک جو حالات رونما ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوا کہ عمال دیہہ کا تعاون ہمت افزا نتائج پیدا کرنے والا ثابت نہیں ہورہا ہے۔ تا وقتیکہ احکام متعلقہ محکمۂ رسد کی پوری پوری پابندی نہ کیجائے قیام محکمہ کے اغراض و مقاصد حاصل نہیں ہوسکتے۔ اس انتظام کو پایہ تکمیل کو پہونچانے کے بارے میں پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے حکم قضا شیم یہ شرف صدور

لایا ہے کہ احکام محکمۂ اغذیہ کے عدول حکمی کی صورت میں عمال دیہی اور اُن کے ورثاء کو اوطان سے مستقلاً محروم کرنے کا اختیار عالیجناب صدر المہام بہادر مال کو تاختم جنگ دیا جائے۔ پس حسبہٗ پابندی کیجائے۔ دفاتر تحصیلات سے عمال دیہی کو اس کی اطلاع دیجاکر متنبہ کیا جائے کہ وہ اپنے فرائض پوری تندہی اور دیانتداری سے باحسن الوجوہ انجام دیا کریں۔ ورنہ خلاف ورزی کی صورت میں حسب فرمان خسروی عمل کیا جائے گا۔ جہاں ایسی صورت واقع ہو۔ عہدہ داران متعلقہ کو چاہئے کہ فوراً محکمہ ہذا میں رپورٹ کرکے حکم مناسب حاصل کریں۔

ف۔ ایک کاپی خدمت جناب صدر ناظم صاحب محکمہ رسد ملک سرکار عالی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔ فقط

شرح دستخط مددگار معتمد مال

اعلان سررشتہ کروڑگیری واقعہ ۱۹ آبان ۱۳۵۳ف م ۶ شوال ۱۳۶۳ھ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۱) مورخہ ۴ آذر ۱۳۵۳ف جزو اول ص ۹

نشان (۱۶۶)

نشان مثل $\frac{۲۴۶}{۸۶}$ بابتہ ۱۳۵۳ف صیغہ (تقرر متفرق)

سررشتہ کروڑگیری کا تعلق عالیجناب راجہ دھرم کرن بہادر صدر المہام طبابت و امور عامہ سے ہونے کی وجہ سررشتہ کروڑگیری کے تمام مرافعہ جات کی سماعت مسٹر ایرج شاہ چینائی سینئر رکن کمیٹی عطیات سماعت فرمائیں گے اور بعد سماعت جملہ مرافعہ جات بغرض توثیق عالیجناب راجہ صاحب ممدوح کے ملاحظہ میں پیش ہوں گے۔

شرح دستخط منجانب معتمد مال

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقعہ ۲۰ آبان ۱۳۵۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۲) مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۵۴ف جزو ثانی (صفحہ ۱۲)

نشان $\frac{(۱۸)\ فوجداری}{(۱۴)\ دیوانی}$

نشان مثل $\frac{۲۲}{۷}$ بابتہ ۱۳۵۳ف

مضمون

حسب الحکم عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی خدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی	ترمیم فقرہ (۱۷) دستور العمل اختیارات نظماء عدالت۔

بربنا التحریک کانفرنس عہدہ داران عدالت منعقدہ صدر عدالت اورنگ آباد حسب تجویز اجلاس انتظامی عدالت العالیہ دستور العمل اختیارات نظماء عدالت منسلکہ گشتی مجلس نشان $\frac{۱۹ف}{د ۱۱}$ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف کے موجودہ فقرہ (۱۷) کے بجائے حسب ذیل جدید فقرہ (۱۷) قائم کیا جاتا ہے حسبہ عمل ہو۔

فقرہ (۱۷)۔ نظماء عدالت کو اختیار ہوگا کہ جن عمال کے تقرر کا انہیں اختیار حاصل ہے انہیں موقوف یا معطل یا انہیں تنزل کریں یا ان پر جرمانہ کریں۔ جس کی تعداد ایک ماہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہو اور جن ماتحت اہلکار کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو ان کی موقوفی یا تنزل یا تعطل کی رپورٹ بعد اخذ جواب و تحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے یہاں کریں۔ اور بصورت اشد ضرورت باظہار وجوہ بامید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں البتہ جملہ نظماء عدالت کو اس کا اختیار ہوگا کہ اپنے دفتر کے سررشتہ داران و منتظمین و ناظران پر بھی جرمانہ کریں۔ فقط

شرحدستخط معتمد مجلس

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۱۳ ماہ آذر ۱۳۵۴ف

نشان $\frac{۱ف فوجداری}{ا دیوانی}$ نشان مثل ($\frac{۷۹}{۱۶}$) بابتہ ۱۳۵۳ف

حسب الحکم جلسہ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶، نمبر (۴۲) مورخہ ۲۵ ماہ آذر ۱۳۵۴ف جزو ثانی ص ۵۴۲۔

منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان عدالتہائے مرافعہ ممالک محروسہ سرکار عالی۔

مقدمہ
نقول تجاویز مرافعہ جو دیگر امثلہ متعلقہ میں شریک ہوتے ہیں انپر حاکم مجوز کی دستخط ہوا کرے

بحوالہ مقدمہ بھگوانداس بنام کرشنا بائی جوڈیشل کمیٹی اجلاس انتظامی سے یہ طے فرمایا گیا ہے کہ جب ایک سے زیادہ مرافعے ہوں اور کسی ایک مرافعہ میں تجویز صادر ہو اور یہ محکوم ہو کہ دیگر امثلہ میں اس تجویز کی ایک ایک نقل بطور فیصلہ شامل کی جائے تو یہ فیصلہ بدستخط مجوز شریک مثل ہوگا اور ہر فیصلہ اصل فیصلہ متصور ہوگا پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے۔

شرحدستخط معتمد عدالت العالیہ۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶ نمبر ۹ مورخہ ۹ دی ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۱۰۵

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (شعبۂ کوتوالی) مورخہ ۲۱ آذر ۱۳۵۴ف

نشان (۱)

دستور العمل (قبضہ ناجائز) ذخائر ریلوے

بابتہ ۱۳۵۴ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۶۳ھ مطابق ۱۰ آذر ۱۳۵۴ف منظور فرمایا گیا۔)

ہرگاہ ناگہانی صورت حال پیدا ہونے سے اس امر کی ضرورت ہے کہ ذخائر ریلوے کو ناجائز طور پر قبضہ میں رکھنے کی سزا سے متعلق خاص احکام مدون کئے جائیں۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ دستور العمل ہذا بنام دستور العمل (قبضہ ناجائز) ذخائر ریلوے بابتہ ۱۳۵۴ف موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ دستور العمل ہذا میں ذخائر ریلوے میں ہر وہ شئے شامل ہے جو ہز اگزالٹیڈ ہائی نس دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کی تعمیر حمل و نقل یا نگہداشت کے لئے استعمال کیجاتی ہو یا استعمال کیجانے والی ہو۔

ذخائر ریلوے پر ناجائز قبضہ

دفعہ ۳۔ کوئی شخص جس کے قبضہ میں ذخائر ریلوے میں سے کوئی شئے پائی جائے یا جس کے قبضہ میں ان ذخائر میں سے کوئی شئے رہنا ثابت ہو جائے اور عدالت کو یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ شئے مذکور ہز اگزالٹیڈ ہائی نس دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے منتظم ریلوے کی ملک ہے یا اس کے ملک میں رہی تھی تو اس شخص کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد (۵) سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی بجز اس کے کہ وہ ثابت کرے کہ وہ شئے اس کے قبضہ میں بطور جائز آئی تھی۔

شرحد ستخط میر سیادت علیخان نائب معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶، نمبر ۱۰ مورخہ ۲۳ دی ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۸۹

اعلان محکمہ صدر ناظم و معتمد سرکار عالی (صیغہ رسد) واقع ۱۸ دی ۱۳۵۴ف

نشان (۴۸)

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت قاعدہ ۲، ذیلی قاعدہ (۲) قواعد تحفظ ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۸ف صدر اعظم بہادر باجلاس باب حکومت کو حاصل ہیں حکم نگرانی حمل و نقل پارچہ و سوت نشان (۱۰۷) مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۵۳ف میں حسب ذیل مزید ترمیم کیجاتی ہے۔ جس کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ کے ایک ہفتہ بعد سے ہوگا۔

حکم مذکور کے فقرہ (۸) میں لفظ "عدالت" کے بعد الفاظ "مجاز ہوگی" حذف کئے جائیں اور ان کے بجائے الفاظ "پر لازم ہوگا" قائم کئے جائیں۔

شرحدستخط منجانب صدر ناظم و معتمد رسد۔

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶، نمبر ۸ مورخہ ۲۳ دی ۱۳۵۴ف جزو ثانی ص ۱۷

مراسلہ ہدایتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استرداک) مورخہ ۹ دی ۱۳۵۴ف

نشان (۲) نشان مثل ع ۱۵/۸ بابتہ ۱۳۵۴ف

حسب الحکم جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ

رجسٹر تحقیقات مقدمات سرسری کی نقل مثل متعلقہ میں شامل ہوا کرے۔

رجسٹر تحقیقات مقدمات سرسری کی نقل مثل متعلقہ عدالت ابتدائی میں شامل ہوا کرے تاکہ بوقت تصفیہ نگرانی معلوم ہو سکے کہ کیا شہادت پیش ہوئی اور کیا تجویز عمل میں آئی۔

شرحدستخط معتمد عدالت العالیہ

صیغہ فینانس (شاخ معدنیات) | مورخہ ۲۸ بہمن سنہ ۱۳۵۴ف

قواعد بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ

بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۷) دستور العمل بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ بابتہ سنہ ۱۳۵۳ف سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام۔ وسعت اور نفاذ

(۱) ۔ یہ قواعد بنام قواعد بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ بابتہ سنہ ۱۳۵۴ف موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہونگے۔

تعریفات

(۲) ۔ قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ کوئی مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "دستور العمل" سے مراد دستور العمل بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ بابتہ سنہ ۱۳۵۳ف ہے۔

(ب) "صدر نشین" سے مجلس مشاورتی کا صدر نشین مراد ہے۔

(ج) "رکن" سے مجلس مشاورتی کا رکن مراد ہے۔

(د) الفاظ "ایجنٹ" "معدن" اور "مالک" کے وہی معنی ہوں گے جو قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف میں مکحوم ہیں۔

قیام مجلس مشاورتی

(۳) ۔ (۱) مجلس مشاورتی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(الف) صدر المہام بہادر صیغہ معدنیات صدر نشین ہونگے۔

(ب) معتمد سرکار عالی صیغہ لیبر نائب صدر رہوگا۔

(ج) معتمد سرکار عالی صیغہ معدنیات۔

(د) ناظم معدنیات و پیمائش طبقات الارض۔

(ھ) عہدہ دار بہبودی مزدوران معادن زغال سرکار عالی۔

(و) ایک نمایندہ سنگارینی کالریز کمپنی محدود۔

یدہ ۱۵ علامیہ
۷۶ نمبر (۱۳)
خہ ۱۶ اسفندار
سنہ ۱۳۵۴ف
داول
۳۲۳

(ز) ایک نمایندہ ساستی کالریز۔

(ک) دو اشخاص جن کو سرکار عالی مزدوران معادن زغال کے مفاد کی نمایندگی کے لئے نامزد کریں یا صدر المہام بہادر معدنیات کو تقرر کا مجاز گردان سکیں گے۔

(۳) مالکان یا مزدوران معادن زغال کے مفاد کے سوا، نمایندگی کے لئے سرکار عالی مجلس مشاورتی کے ارکان جن کی تعداد دو سے زیادہ نہ ہوگی مقرر کر سکیں گے یا صدر المہام بہادر معدنیات کو تقرر کا مجاز گردان سکیں گے۔

تقرر طلب جگہوں پر نامزدگی۔

(۴) ۔ جب کسی ایسے رکن کی جگہ خالی ہو جس کو سرکار عالی نے نامزد نہ کیا ہو یا حسب معمول حالات کے تحت، اندرون دو ماہ کسی تاریخ پر جگہ خالی ہونے والی ہو تو سرکار عالی ایک تحریری نوٹس کے ذریعہ متعلقہ ادارہ سے اس جگہ کو پُر کرنے کیلئے ایک شخص کو نامزد کرنے کی خواہش کریں گے اور ایسے نوٹس کی اجراء سے (۳۰) یوم کے اندر نامزدگی عمل میں آئے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ادارہ مدت معینہ کے اندر ایسی نامزدگی سے قاصر رہے تو سرکار عالی اس ادارہ سے ایک شخص کو مجلس مشاورتی کی خالی شدہ جگہ کو پُر کرنے کیلئے خود نامزد کر سکیں گے۔

مدت تقرر

(۵) ۔ (۱) نامزد کردہ رکن تاریخ سے تین سال تک مجلس مشاورتی کا رکن رہے گا اور دوبارہ نامزد ہو سکے گا۔ بجز اس کے کہ وہ اس کے قبل مستعفی یا فوت ہو جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جدید رکن اپنی جگہ پر اُسوقت تک کام کرتا رہے گا جبتک کہ اس کے جانشین کے تقرر کا اعلان نہ ہو جائے۔

(۲) ایسا کوئی رکن جسے عارضی مخلوعہ رکنیت پر نامزد کیا جائے یا ایسا رکن جسے سرکار عالی ایسی صورت میں نامزد کریں جبکہ کسی ایسی جماعت جسے نامزدگی کا حق عطاء کیا گیا ہے اپنے نمایندہ کو نامزد نہ کر سکے اسقدر مدت تک برسر عہدہ رہے گا جبتک کہ وہ رکن جسکی جگہ وہ نامزد کیا گیا ہے رکنیت پر رہتا۔ اگر وہ جگہ خالی نہ ہوتی یا کسی جماعت کی جانب سے (جیسی بھی صورت ہو) نامزد کیا جاتا۔

تقرر قائمقام

(۶) ۔ اگر کوئی نامزدہ رکن مجلس مشاورتی کے کسی جلسہ میں شریک نہ ہو سکے تو وہ جماعت جس نے اسے نامزد کیا ہو جلسہ کے انعقاد سے قبل ایک تحریری نوٹس کے ذریعہ

جس پر اسی جماعت کی جانب سے اور اس رکن کے دستخط ہونگے۔ جلسہ کے انعقاد سے قبل صدر نشین کو بھیجکر اپنی جگہ پر جلسہ کی شرکت کے لئے ایک قائمقام کو نامزد کر سکے گی۔ ایسے قائمقام رکن کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جس کا وہ قائمقام ہے۔

خلوئے جائداد

(۷)۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں نامزدہ رکن کے متعلق سمجھا جائے گا کہ اُس کی جگہ خالی ہو گئی ہے۔

(الف) اگر وہ کسی ایسے جرم میں ماخوذ ہو جو سرکار عالی کی رائے میں اخلاقی کمزوری کی بناء پر ظہور میں آیا ہے۔

(ب) اگر وہ صدر نشین سے اجازت حاصل کئے بغیر مجلس مشاورتی کے تین جلسوں میں مسلسل غیر حاضر رہے۔

اختیار انتخاب اراکان

(۸)۔ (۱) مجلس مشاورتی کسی وقت اور اُس مدت کے لئے جس کو وہ مناسب خیال کرے کسی شخص یا اشخاص کو بحیثیت رکن مجلس مشاورتی یا ذیلی کمیٹی میں منتخب کر سکیگی۔

(۲) بحت ذیلی قاعدہ (۱) منتخب شدہ رکن اُن تمام اختیارات اور فرائض کو استعمال کرے گا جو تحت قواعد ہذا کسی رکن کو حاصل ہیں۔ لیکن مجلس مشاورتی میں سابقہ پیش شدہ مسائل پر اُس کو رائے دہی کا حق نہ ہو سکے گا۔

استعفاء

(۹)۔ غیر سرکاری نامزدہ رکن صدر نشین کو بذریعہ تحریر اطلاع دیکر اپنی رکنیت سے مستعفی ہو سکے گا اور اُس کی جگہ اس تاریخ سے تقرر طلب سمجھی جائے گی جس تاریخ کو صدر اُس کا استعفاء منظور کرلے۔

کارروائیوں کا انفصال

(۱۰)۔ (۱) ہر مسئلہ کا تصفیہ مجلس مشاورتی کے اجلاس سے ہو گا یا اگر صدر نشین حکم دے تو ضروری کاغذات ہر رکن کے پاس گشت کرائے جا سکیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کاغذات ایسے رکن کے پاس نہ بھیجے جائیں گے جو اس وقت ہندوستان میں موجود نہ ہو۔

(۲) جب کسی مسئلہ میں رائے طلب کیجائے تو ہر رکن اس پر مجلس مشاورتی کے جلسہ میں غور کرنیکی درخواست کر سکے گا۔ مگر ایسی درخواست تابع منظوری صدر نشین ہو گی۔ لیکن اگر ایسی درخواست تین یا

زیادہ ارکان کیجانب سے کیجائے تو صدر نشین اُس کو مجلس مشاورتی کے جلسہ میں پیش کئے جانیکا حکم دیگا

جلسہ کے انعقاد کا وقت اور مقام	(۱۱) مجلس مشاورتی کے جلسے ایسے وقت اور مقام پر منعقد ہوا کریں گے جن کو صدر نشین مقرر کرے۔
انعقاد جلسہ کی اطلاع اور فہرست کاروبار۔	(۱۲) (۱)۔ انعقاد جلسہ سے کم از کم (۷) روز قبل ہر رکن کو تاریخ وقت اور مقام جلسہ کی اطلاع دیجائے گی۔ جس کے ساتھ تصفیہ طلب امور کی ایک فہرست بھی منسلک رہے گی۔ لیکن اگر صدر نشین کوئی غیر معمولی جلسہ طلب کرے تو ایسی اطلاع کا دینا ضروری نہ ہوگا۔

(۲) صدر نشین کی اجازت کے بغیر کسی ایسی کارروائی پر جلسہ میں غور نہیں کیا جائے گا جس کا ذکر فہرست میں نہ ہو۔

جلسوں کی صدارت	(۱۳) صدر نشین مشاورتی مجلس کے ہر جلسہ میں جس میں وہ موجود ہو صدارت کریگا اور اگر صدر نشین کسی جلسہ میں موجود نہ ہو تو اُس جلسہ میں نائب صدر صدارت کے فرائض

انجام دیگا اور اگر صدر اور نائب صدر دونوں غیر حاضر ہوں تو حاضرین جلسہ اپنے میں سے کسی ایک کو جلسہ کی صدارت کے لئے منتخب کریں گے۔ اور اس طرح منتخب شدہ رکن اس جلسہ کی حد تک صدر نشین کے پورے اختیارات استعمال کر سکے گا۔

نصاب	(۱۴) مجلس مشاورتی کے کسی جلسہ میں کوئی کارروائی عمل میں نہ آسکے گی جبتک کہ اس میں تین اراکین موجود نہ ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی جلسہ میں ایسے تین اراکین سے کم شریک ہوں تو صدر نشین جلسہ کسی دوسری تاریخ کے لئے جلسہ کو ملتوی کر سکے گا جس کی مدت (۷) دن سے کم نہ ہو سکے گی لیکن صدر نشین پر لازم ہوگا کہ وہ حاضر اور غیر حاضر اراکین کو اطلاع دے کہ وہ بلا لحاظ تکمیل نصاب کارروائی مندرجہ فہرست کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ ایسی حالت میں ملتوی شدہ جلسہ میں جو کام انجام پائے وہ باضابطہ کیا گیا متصور ہوگا اور عدم تکمیل نصاب کا عذر نہ ہو سکے گا۔

کثرت آراء سے تصفیہ۔	(۱۵) (۱) مشاورتی مجلس کے جلسہ میں ہر مسئلہ کا تصفیہ بلحاظ کثرت آراء ہوگا لیکن مخالف ارکان کو اپنے اختلافی آراء قلمبند کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(۲) ہر مسئلہ کا تصفیہ بعد گشت بغلبۂ آراء ہوگا بجز اُس صورت کے جبکہ صدر نشین تحت قاعدہ (۸) ذیلی قاعدہ (۲) کسی مسئلہ کو جلسہ میں غور کرنے کا حکم دے۔

(۳) آراء ارکان جلسہ مساوی ہونے کی صورت میں صدر نشین ایک مزید رائے دیسکے گا۔

کارروائی جلسہ۔ (۱۶)۔(۱) مجلس مشاورتی کے ہر جلسہ کی کارروائی کو جملہ اراکین میں گشت کرانیکے بعد اُس کو رجسٹر روئداد جلسہ میں درج کیا جائے گا جو محفوظ رکھی جائے گی۔

(۲) ہر جلسہ کی روئداد پر صدر نشین کے دستخط ثبت ہونگے۔

عملہ مجلس مشاورتی (۱۷)۔(۱)۔تابع احکام موازنہ و تابع احکام مندرجہ قاعدہ (۱۷) صدر نشین اپنے فرائض کی ادائی میں سہولت کی خیال سے فنی اور دفتری عملہ کا تقرر اور ملازمین اور عہدہ داروں کی تنخواہ اور الونس کی شرح مقرر کرسکے گا۔ نیز ان سے حالات کے مدنظر مقدار ضمانت کا تعین کرکے اُس کو داخل کرلےسکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ بغیر منظوری سرکار عالی کسی شخص کا تقرر پانصد روپیہ ماہانہ ماہوار سے زیادہ کی جائداد پر نہ کیا جاسکے گا۔

(۲) ہر شخص جس کی تنخواہ (۱۰۰) روپیہ یا اس سے زائد ہو مجاز ہوگا کہ صدر نشین کے حکم برطرفی کی ناراضی سے بذریعہ معتمد سرکار عالی صیغہ لیبر میں مرافعہ پیش کرسکے گا۔

(۳) تمام ماہوار یاب اشخاص جنکی تنخواہیں فنڈ سے ادا ہوتی ہوں سرکاری ملازم متصور ہونگے جو ضابطہ ملازمت سرکار عالی کے عام احکام کے تابع ہونگے۔

(۴) صدر نشین اپنے عملہ کو مجاز کرسکے گا کہ وہ کسی دوسرے ایسے عہدہ دار کی امداد کرے جو دستور العمل ہذا سے متعلق عاملانہ یا مشاورتی فرائض انجام دیرہا ہو۔

معتمد کا مجلس مشاورتی (۱۸)۔(۱) مجلس عاملہ صدر نشین۔ نائب صدر اور عہدہ دار بہبودی مزدوران معادن زغال پر مشتمل ہوگی۔

(۲) معتمد کا مستقر بلدہ میں ہوگا۔

(۳) نائب صدر اور معتمد مقررہ فرائض اور ایسے فرائض انجام دیں گے جنکی صراحت صدر نے کی ہو اور ایسے اختیارات استعمال کرسکیں گے جو صدر نشین انکے تفویض کرے۔

(۱۸) مجلس مشاورتی اپنا ایک معتمد مقرر کرے گی۔

موازنہ

(۱۹)۔ فنڈ کا سالانہ موازنہ جس کو صدرنشین یا مجلس کی عاملہ تیار کریگی اس پر مجلس مشاورتی ہر سال امرداد میں غور کیا کریگی جس کی ایک مصدقہ نقل سرکار عالی کی منظوری کے لئے ارسال کیجائے گی۔ منظوری دینے سے قبل سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ پیش شدہ موازنہ کو بجنسہٖ منظور کریں یا اُس میں مناسب ترمیمات کریں۔

اخراجات کی اسکیم

(۲۰) (۱)۔ صدرنشین کو اختیار ہوگا کہ بصورت گنجائش موازنہ عملہ انتظامی اور منظورہ تجاویز بہبودی پر مالیاتی بار عائد کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ صدرنشین کو (الف) پانسو روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ کی جائداد قائم کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔ اور منتقلی مدات کی نسبت صرف اُس حد تک اُس کو اختیارات حاصل ہونگے جن کو مجلس مشاورتی کے مشورہ کے بعد سرکار عالی منظور کریں۔

(ب) کسی ایسی اسکیم پر اخراجات عائد کرنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا جس کے متعلق سرکار عالی کی منظوری حاصل نہ کیگئی ہو اور جس کے غیر متوالی اخراجات بیس ہزار اور متوالی اخراجات دو ہزار پانسو روپیہ سے متجاوز نہ ہوں۔

(۲) صدرنشین باتفاق رائے مجلس مشاورتی کسی ایسی نئی اسکیم کو منظور کرسکیگا جس کے غیر متوالی اخراجات بیس ہزار اور متوالی اخراجات دو ہزار پانسو روپیہ ہوں۔ دوسری تمام اسکیموں کیلئے سرکار عالی کی منظوری لازم ہوگی۔ جسکی نسبت صدرنشین بعد مشورہ مجلس مشاورتی سرکار عالی سے درخواست کرسکیگا صدرنشین کی پیشکردہ اسکیم کو نامنظور کرنے کی صورت میں سرکار عالی اس کی اطلاع تین مہینہ کے اندر صدرنشین کو دیں گے۔ اور صدرنشین حسبہٗ اُس سے مجلس مشاورتی کو مطلع کریگا۔

اخراجات اتفاقی

(۲۱)۔ تابع گنجائش موازنہ صدرنشین بلا مشورہ مجلس مشاورتی تابع گنجائش موازنہ مجلس مشاورتی کے دفتر کے اجرائی کار کے سلسلہ میں ضروری سامان کی خریدی فراہمی و مرمت کے لئے اتفاقی اخراجات کی منظوری اس شرط سے دیسکیگا کہ کسی ایک شئے پر پانسو روپیہ سے زائد کے اخراجات عائد نہ ہوں۔

ذیلی کمیٹیاں

(۲۲) (۱)۔ مجلس کے بعض فرائض کی انجامدہی کے لئے مجلس مشاورتی ذیلی کمیٹیوں کا

انتخاب کرسکے گی۔

(۲) تابع احکام مندرجہ ذیلی قاعدہ (۳) نائب صدر ذیلی کمیٹیوں کا صدر ہوگا۔

(۳) ذیلی کمیٹی کے جلسہ کی اطلاع مجلس مشاورتی کے صدرنشین کو دیجائے گی۔ اگر وہ چاہے تو جلسہ میں شریک اور اُس کی صدارت کرے گا اور بصورت شرکت اجلاس ذیلی کمیٹی میں کسی مسئلہ پیش شدہ پر رائے دے سکے گا۔

(۴) ذیلی کمیٹی کے جلسے اور کارروائیاں جہانتک ہوسکے انہیں احکام کے تابع ہونگی جن کے مجلس مشاورتی کے جلسے اور کارروائیاں پابند ہیں۔

معاوضہ اراکین

(۲۳)۔ ہر غیر سرکاری رکن کو بشمول اس رکن غیر سرکاری کے جس کو تحت دفعہ (۶) بغرض امداد طلب (کواپٹ) کیا گیا ہو مجلس مشاورتی یا ذیلی کمیٹی کے ہر اجلاس میں شرکت کی ہو اُس کو دس روپیہ خرچ سواری کی بابتہ دیئے جائیں گے۔ لیکن کسی ایک ماہ میں ایسے خرچ سواری بابتہ انتہائی تعداد تیس روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ اس کے علاوہ اخراجات سفر خرچ بھی ادا کئے جائیں گے بشرطیکہ آمد و رفت ہر دو صورتوں میں اخراجات کرایہ ریل درجہ اول کے ڈیڑھ گنا سے زائد نہ ہو۔

دیگر امور قابل غور مجلس مشاورتی

(۲۴)۔ مجلس مشاورتی اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کے علاوہ ان امور پر بھی غور کرے گی جن کو سرکار عالی بغرض مشورہ تفویض کریں اور وہ موازنہ اور کسی ایسے مسئلہ پر غور کرے گی جس کو صدرنشین پیش کرے۔ لیکن صدرنشین پر لازم ہوگا کہ وہ مجلس مشاورتی کے سامنے ایسے مسئلہ کو پیش کرے جس کے متعلق کم از کم تین اراکین نے جلسہ میں تصفیہ کرنے کی درخواست کی ہو۔

مجلس مشاورتی کو اخراجات کی اطلاع

(۲۵)۔ مجلس مشاورتی کے ہر جلسہ میں ایک یادداشت اُن اخراجات اور اُس امداد کی بابتہ جو فنڈ سے گذشتہ جلسہ کے بعد دیگئی ہو پیش کیجایا کریگی۔

وصولی محصول

(۲۶) (۱) ہر معدن کا مالک یا ایجنٹ دستور العمل کی دفعہ (۳) کے تحت کوئلہ اور کوک پر عائد شدہ محصول ہر سہ ماہی بہ اطلاع ناظم معدنیات بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ کے کھاتہ اسٹیٹ بنک میں جمع کریگا۔

(۲) کسی ارسالی پر محصول ادا شدنی کا حساب لگانے میں آنے کی کسر قریب تر آنہ تصور کیا جائیگا۔

(۳) ہر معدن کا مالک یا ایجنٹ ناظم معدنیات کے پاس ہر سہ ماہی کے ختم پر جسقدر جلد ہو سکے تختہ کی تین نقول روانہ کریگا۔ جن میں تمام اقسام کے کوئلہ یا کوک کے قابل محصول ارسالات کی تفصیل درج رہے گی۔ ناظم معدنیات اس کی ایک نقل سرکار عالی کے ملاحظہ میں اور دوسری صدر ناظم حسابات و تنقیح کے پاس روانہ کرے گا۔

وزن برائے وصول محصول

(۲۷)۔ محصول عائد کرنے کی غرض سے ہر ارسالی کا حقیقی وزن محسوب کیا جائے گا۔

بازیافت

(۲۸)۔ سرکار عالی یا کوئی اور شخص جو اس خصوص میں منجانب سرکار عالی مجاز کیا گیا ہو مطمئن ہو جائے کہ کوئلہ کا محصول تحت دفعہ (۳) دستور العمل بہبودی مزدوران معادن زغال فنڈ بابتہ ۱۳۵۲ف جو پہلے ہی وصول ہو چکا ہے کوک سازی کے لئے استعمال ہوا ہے اور کوک پر بھی محصول وصول ہو چکا ہے تو ناظم معدنیات یا کوئی اور شخص جسکو ناظم معدنیات نے اس خصوص میں مجاز کیا ہو اُس شخص کو جس سے محصول وصول کیا گیا ہے اس قدر رقم کی واپسی کا حکم دیگا جسقدر کوئلہ پر محصول کی صورت میں وصول کیگئی تھی۔

شرائط امداد

(۲۹)۔ (۱) سرکار عالی مجلس مقامی یا معدن کے مالک ایجنٹ یا مینجر کو کسی اسکیم کی امداد کے لئے جس سے سرکار عالی کی منظوری ایسے مقصد کے لئے حاصل ہو فنڈ سے کوئی امداد دیں جس کے لئے فنڈ کو کام میں لایا جاسکتا ہو تو سرکار عالی امور ذیل کے متعلق ایسے شرائط عائد کریں گے جن کو وہ ضروری خیال کریں۔

(الف) وہ کام جس کے لئے امداد دیگئی ہے باضابطہ اور بلا توقف انجام پایا ہے اور رقم کا مصرف وہی ہے جس کے لئے وہ منظور کیگئی ہے۔

(ب) مواد جس کی بناء پر امداد کا حساب لگایا گیا ہے واقعات پر مبنی ہے۔

(ج) سرکار عالی اپنی ذمہ داریوں کی باضابطہ تکمیل کے لئے جو تفصیلات وقتاً فوقتاً طلب کریں۔ باضابطہ اور بلا توقف مہیا کیگئی ہیں۔

(د) ضمن (۱) کے منشاء کی تکمیل یا تحت ضمن (ج) فراہم کردہ مواد کی تنقیح کے لئے سرکار عالی کے مجاز اشخاص کو تمام ضروری سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔

(ھ) منظورہ رقم کا باضابطہ حساب رکھا گیا ہے اور ایسے اشخاص کے سامنے تنقیح کے لئے پیش کیا گیا ہے جنکو اس خصوص میں سرکار عالی نے مجاز کیا ہو۔

(۲) کسی مجلس مقامی یا معدن کے مالک۔ ایجنٹ یا منیجر کو فنڈ سے امداد دینے سے قبل سرکار عالی ایسی مجلس مقامی یا معدن کے مالک۔ ایجنٹ یا منیجر سے شرائط مندرجہ ذیل قاعدہ (۱) کی تکمیل کیلئے دستاویز تحریر کرنے کا حکم دیگی۔

(۳) تحت ذیلی قاعدہ (۲) جو دستاویز مرتب ہو اُس میں یہ شرط درج کیجائے گی کہ جب معدن کا مالک۔ ایجنٹ یا منیجر شرائط مندرجہ ذیلی قاعدہ (۱) کی خلاف ورزی کرے تو مجلس مقامی معدن کے مالک ایجنٹ یا منیجر سرکار عالی کو اسقدر رقم یا رقوم ادا کریگا جن کی صراحت دستاویز میں ہو اور جس کا انحصار سرکار عالی کے صوابدید پر ہوگا۔ جو ہر مقدمہ کے حالات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔

گوشوارہ حسابات

(۳۰)۔ فنڈ کے حسابات کو اسی طرح رکھا جائے گا اور اُن کی تنقیح اُسی طرح کیجائیگی جس طرح سرکار عالی کے زیر انتظام فنڈ کے حسابات کی تنقیح کیجاتی ہے۔

اعداد و شمار اور دوسرے معلومات مہیا کرنا۔

(۳۱)۔ (۱)۔ کسی معدن کا مالک۔ ایجنٹ یا منیجر ایسے اعداد و شمار اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جس کو سرکار عالی بذریعہ حکم تحریری دستور العمل کے اغراض کے لئے ایسے طریقہ اور اس وقت کے اندر طلب کریں جسکی ہدایت حکم میں ہو۔

(۲) کسی معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر بغیر معقول عذر کے اعداد و شمار یا دوسرے معلومات تحت ذیلی قاعدہ (۱) مہیا کرنے سے قاصر رہے یا اعداد و شمار یا دوسری معلومات جس میں کوئی بیان اندراج یا تفصیل درج ہو پوری صحت کے ساتھ پیش نہ کرے تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکے گی۔

میر نواز جنگ معتمد فینانس و معدنیات سرکار عالی

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (سررشتہ کوتوالی) واقع ۸ بہمن ۱۳۵۴ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۷۶) نمبر (۱۲) مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۵۴ف جز(۱) جزو اول (۳۳۰)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۵ف کی ترمیم کیجائے۔ لہذا بعد منظوری اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

(۱) قواعد مذکور کی دفعہ (۹) ضمن (الف) میں لفظ "شرائط" کے بعد "قوسین و ہندسے" (۲ تا ۵) حذف کئے جائیں اور اُن کے بجائے قوسین و ہندسے "(۲ تا ۷)" قائم کئے جائیں۔

(۲) قواعد مذکور کے تحت جو "شرائط اجازت نامہ" مندرج ہیں۔ اُن میں حسب ذیل شرائط (۶) و (۷) کا اضافہ کیا جائے۔ یعنی

"(۶) اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ اس نوعیت کے اسلحہ اور گولی بارود کے سوائے اور اس تعداد اور مقدار سے زیادہ جس کی صراحت اجازت نامہ میں کیگئی ہو کوئی اسلحہ یا گولی۔ بارود نہ بنائے۔ نہ فروخت کرے۔ نہ فروخت کے لئے رکھے اور نہ نیلام کرے۔"

"(۷) اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ تمام ان اسلحہ اور گولی بارود کی اطلاع جو اُس نے کسی ایسے شخص کو فروخت کیا ہو جس کی سکونت برطانوی ہند میں ہو نمونہ (کھ) پر کسی قریب ترین تھانہ کو توالی کے عہدہ دار منتظم تھانہ کو اندرون ایک ہفتہ دے۔"

میر سعادت علیخاں۔ نائب معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

اعلان پس اندازی لازمی سرکار عالی مورخہ یکم دی سنہ ۱۳۵۴ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۸) مورخہ ۱۶ ہ دی سنہ ۵۴ف جزو اول ص (۱۲۰)

نشان (۲)

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو حسب دفعہ (۵) ضمن (۲) دستور العمل پس اندازی لازمی بابتہ سنہ ۱۳۵۳ف حاصل ہیں۔ سرکار عالی اعلان نشان ۱ مورخہ ۲۷ آبان سنہ ۱۳۵۳ف (صفحہ ۹ آذر سنہ ۱۳۵۴ف) میں ترمیم کرتے ہوئے اس امر کی ہدایت کرتے ہیں کہ افسر پس اندازی لازمی حلقہ اول اشخاص متذکرہ ذیل سے متعلق تمام فرائض افسر پس اندازی لازمی انجام دیں گے۔ اور افسر پس اندازی لازمی حلقہ دوم سے اس حد تک فرائض متعلق نہ ہونگے۔

جملہ تنخواہ یاب ملازمین سرکار عالی۔ ریلوے۔ مقامی مجالس اور غیر سرکاری ملازمین جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتے ہوں۔

میر نواز جنگ
معتمد فینانس

ریدہ اعلامیہ لد ۷۶ نمبر (۷) رخہ ۱۶ ہر ی ۱۳۵۴ف زو اول ص (۱۲۱)

اعلان صیغہ اصلاحات سرکار عالی واقع ۱۰ ہر دی ۱۳۵۴ف

اعلیحضرت قدر قدرت حکیم السیاست مظفر الممالک آصفجاہ سابع خسرو دکن و برار کی بارگاہ فلک اشتباہ سے دفعہ (۵۸) آئین موضوعہ پنچایت نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۱ف کی ترمیم کی منظوری بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۱ ہر رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ شرف نفاذ لائی ہے جس کو جریدہ اعلامیہ میں شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

یوسف علی۔ معتمد اصلاحات

ترمیمہ دفعہ

سرکار عالی اپنے اختیارات تفویض کرسکیں گے۔

دفعہ ۵۸ ۔ سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ شخصی طور پر یا بحیثیت عہدہ کسی صوبہ دار۔ تعلقدار۔ پنچایت کے مخصوص افسر یا کسی اور شخص کو مجاز کرسکیں گے کہ وہ کسی رقبہ میں کسی پنچایت یا کسی خاص قسم کی پنچایتوں یا اُس رقبہ کی جملہ پنچایتوں کے تعلق سے بجز ان اختیارات کے جو قواعد وضع اور نافذ کرنے کے متعلق ہیں وہ تمام یا بعض اختیارات استعمال کرے جو سرکار عالی کو تحت آئین ہذا حاصل ہیں۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی واقع ۱۹ ہر دی ۱۳۵۴ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۱۰) مورخہ ۸ ہر بہمن ۱۳۵۴ف جزو اول ص (۲۴۷)

اعلان نشان (۲)

صحت نامہ دستور العمل نگرانی شکست کارخانجات نشان (۵۰) مورخہ ۲۱ ہر شہریور ۱۳۵۳ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ (۴۴) مورخہ ۸ ہر مہر ۱۳۵۳ف جزو اول ص (۱۵۶۲)۔

نشان سلسلہ	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	کیفیت
۱	۱۵۶۲	۱۷	بتاریخ... منظور ہوا۔	جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۵ ہر رجب المرجب ۱۳۶۳ھ منظور ہوا۔	

میر سیادت علیخان نائب معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۶) نمبر ۱۳ مورخہ ۱۳ ماہ اسفندار ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۵۱

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی واقع ۹ ماہ اسفندار ۱۳۵۴ف

نشان (۲۳)

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۳) ضمن (۱) دستور العمل نگرانی شکست کارخانہ جات بابتہ ۱۳۵۳ف سرکار عالی کو حاصل ہیں اغراض دستور العمل کے لئے ناظم صنعت و حرفت سرکار عالی کو عہدہ دار مجاز مقرر کیا جاتا ہے۔

میر سیادت علیخاں نائب معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ جزو ثانی ص ۲۷۶

اعلان منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی مورخہ ۲۶ ماہ آذر ۱۳۵۴ف

نشان مثل ۲۸۹ / ۱۳۵۳ف رجسٹر نمبر (۸)

بربناء مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان (۱۶۱۶) مورخہ ۸ ماہ امرداد ۱۳۵۳ف حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ ماہ جمادی الثانی ۱۳۶۳ھ معزز کونسل کی رائے کے مطابق تعطیلات موسم گرما میں فوجداری اور دیوانی کے موقتی کام کی انجام دہی کیلئے ایک یا زیادہ ارکان کے تعین کیلئے عالیجناب میر مجلس صاحب عدالت العالیہ کو مجاز قرار دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے اور نیز ذریعہ مراسلہ ۹۶ مورخہ ۱۸ ماہ آذر ۱۳۵۴ف حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۷ ماہ شوال المکرم ۱۳۶۳ھ معزز کونسل کی رائے کے مطابق مذکورہ اجازت جو تعطیلات موسمی کے لئے دیگئی ہے اُس کو عام طویل تعطیلات سے بھی متعلق کیجانے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

مہر دستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۰ ماہ اسفندار ۱۳۵۴ف جزو ثانی ص ۲۹۵

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۳۰ ماہ بہمن ۱۳۵۴ف

نشان (۴) دیوانی نشان مثل ۲۷/۸ ۱۳۵۴ف

حسب الحکم جلسۂ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء و صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون: ترسیل مواد تحت دفعہ (۴) قانون قرضہ دہندگان سرکار عالی

دفعہ (۴) قانون قرضہ دہندگان کے فقرہ (۱) ضمن (الف و ب و ج و د) کے مصرحہ

احکام کی خلاف ورزی جن مقدمات میں پائی جائے اس کا نوٹ بالالتزام رکھا جایا کرے اور ہر ماہ کے ختم پر تعلقدار صاحب ضلع کے پاس بلاتوقف روانہ کیا جائے ۔

شہر دستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۰ ہر اسفندار ۱۳۵۴ف جزو ثانی ص ۲۹۶

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۶ ہر اسفندار ۱۳۵۴ف

نشان (۵) دیوانی

نشان مثل ۳۰/۴ سنہ ۱۳۵۴ف

حسب الحکم جلسہ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

منجانب معتمد عدالت العالیہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون
ملازمین فوج کی تنخواہ اور مال بہ تعمیل ڈگری دیوانی ناقابل ضبطی ہے ۔

بربناء تحریک محکمہ نظم جمعیت و محکمہ سرکار یہ مسئلہ جلسہ انتظامی میں پیش کیا گیا جس میں یہ طے فرمایا گیا کہ جن مدیونان سے قانون افواج متعلق ہو انکے خلاف حکم قرقی صادر کرتے وقت دفعہ (۳۰۳) ضابطۂ دیوانی ضمن (ل) اور فقرہ (۱۱۹) دستور العمل افواج سرکار عالی کے احکام پیش نظر رہا کریں ۔

شہر دستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر ۱۵ مورخہ ۲۷ ہر اسفندار ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۲۹۵

صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (سررشتہ عدالت) واقع ۱۳ ہر اسفندار ۱۳۵۴ف

نشان مثل (۶۴۲) بابتہ ۱۳۴۷ف

بوجہ واپسی مسٹر سی رجے ۔ ڈبلیو ۔ ٹی ٹی ۔ ای ۔ سی ۔ ایس اُن یوروپین و امریکن اشخاص کے مقدمات کی سماعت کے لئے جو ملازم سرکار عالی نہ ہوں مسٹر سی ۔ اے ۔ جی بہوج یم ۔ بی ۔ ای ۔ آئی ۔ پی ۔ ایس معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال کو حسب دفعہ (۳۶۷) ضابطہ فوجداری اسپشل مجسٹریٹ مقرر کرنے کی منظوری دیگئی ۔

شہر دستخط مرزا عبدالحمید بیگ ۔ مددگار معتمد عدالت ۔

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر ۱۶ مورخہ ۴ ہر فروردی ۱۳۵۵ف جزو اول ص ۳۲۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تحویل) واقع ۱۷ ہر تیر ۱۳۵۳ف

نشان (۷)

نشان مثل (۵۷) بابتہ ۱۳۵۳ف

حسب الحکم عالیجناب نواب سر صدر اعظم بہادر

منجانب علی الدین احمد منصرم معتمد } مقدمہ
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری بلدہ و اضلاع سرکارعالی } احکام نسبت مال سریع الزوال قابل تحویل۔

بعض اوقات تحویل شدنی مال میں سریع الزوال مال بھی ہوا کرتا ہے اور تا تکمیل کارروائی تحویل اس عرصہ مال کے ناکارہ ہوجانے کا احتمال رہتا ہے اور بعض وقت ایسا مال تلف بھی ہوجاتا ہے۔ اگر عدالتیں اس طرح کے سریع الزوال مال کو بموجب ضابطہ فوجداری ہند یا ضابطہ فوجداری سرکارعالی ہراج کردیں تو مال متذکرہ اس علاقہ میں ارسال نہیں کیا جاسکتا جہاں اس کی تحویل مطلوب ہے۔ بصورت دیگر اگر ہراج نہ کیا جائے تو تحویل ہونے سے قبل ہی ایسا مال تلف ہوجائیگا لہذا بمشورہ صاحب عالیشان بہادر آئندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ جو سریع الزوال مال مابین سرکارعالی ورقبہ مفوضہ تحویل شدنی ہو۔ اس کا تصفیہ بموجب ضابطہ فوجداری کردیا جائے اور جب کارروائی تحویل بتکمیل ہو تو رقم ہراج عہدہ دار خواہان تحویل کے پاس روانہ کردیجائے۔

شرح دستخط علی الدین احمد منصرم معتمد۔

گشتی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکارعالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۱۵ اسفندار ۱۳۳۵ف

نشان (۴) فوجداری نشان مثل محکمہ ہذا ۵۲۵۷/۸ بابتہ ۱۳۴۰ف

حسب الحکم جلسہ انتظامی عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکارعالی

منجانب معتمد عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکارعالی } مضمون
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکارعالی } کارروائی مہرانہ رجسٹرات پولیس پٹیلان

پولیس پٹیلوں کے رجسٹرات پر مہراندازی کے متعلق سررشتہ مالگزاری نے توجہ دلائی کہ سررشتہ عدالت سے متعلق پولیس پٹیلوں کے پاس صرف دو ہی رجسٹر نمبر (۶ و ۱۰) ہیں۔ اس کے لئے پولیس پٹیل کو حسب احکام سابقہ مہراندازی کے لئے تحصیل اور منصفی ہر دو محکموں میں رجوع ہونا پڑتا ہے جو خالی از دقت نہیں ہے۔ اس حکم کو منسوخ کردینا چاہئے۔ اور جملہ رجسٹرات پر تحصیل کی مہر ثبت ہونا کافی سمجھی جائے۔ لہذا یہ مسئلہ جلسہ انتظامی میں پیش کیا گیا۔ اور معزز جلسۂ انتظامی نے طے فرمایا کہ جب سررشتہ مال ذمہ داری لیتا ہے تو عدالت العالیہ کو اصرار نہیں ہے۔ لہذا مراسلہ ہدایتی نشان (۱۴۶۹۱) مورخہ ۱۲ اشہریور ۱۳۳۶ف منسوخ کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ عدالتی رجسٹرات متذکرہ پر تحصیل کی مہر کافی سمجھی جائے۔

شرح دستخط۔ معتمد عدالت العالیہ

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۹، نمبر ۱۶
مورخہ ۴ ہم
فروردی ۱۳۴۵ف
جز ثانی
ص ۳۳۵

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶، نمبر ۱ مورخہ ۱۱ ہر فروردی ۱۳۵۴ف جزء اول ص ۲۴۴

اعلان صیغہ اصلاحات ولیبر سرکار عالی مورخہ ۹ ہر فروردی ۱۳۵۴ف

نشان (۳) لیبر

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۸) دستور العمل کارخانجات بابتہ ۱۳۵۳ف سرکار عالی کو حاصل ہیں۔ دستور العمل مذکور کی دفعات (۳۴-۳۵-۳۶-۳۷- اور ۳۸) کے احکام سے برقی گھر (POWER HOUSE) میں آٹھ گھنٹوں کی باری پر کام کرنے والے مزدوروں کو اس اعلان کی اشاعت کی تاریخ سے (۶) ماہ تک حسب ذیل شرائط پر مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔

(۱) کسی ہفتہ (۶۰) گھنٹوں سے زیادہ اور کسی یوم (۱۰) گھنٹوں سے زیادہ مزدوروں کو کام پر نہ لگایا جائے گا۔

(۲) چودہ یوم میں کم سے کم ایک یوم کی تعطیل دیجائے گی۔

(۳) دستور العمل کارخانجات کی دفعہ (۴۷) کے مطابق مزدوروں کو زائد کام کی بابتہ اجرت ادا کیجائے گی۔

یوسف علی۔ معتمد اصلاحات ولیبر

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶، نمبر ۱ مورخہ ۱۱ ہر فروردی ۱۳۵۴ف ص ۱۷۴

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی واقع ۴ ہر آبان ۱۳۵۳ف

نشان (۱۴)

قواعد نگرانی بدمعاشان

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعات (۱۰ و ۳۵) قانون کوتوالی اضلاع نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۹ف سرکار عالی کو حاصل ہیں بہ تنسیخ قواعد نگرانی بدمعاشان مندرجہ رزولیوشن ۱۵/۵ ک بابتہ ۱۳۲۹ف و فقرات (۳۴۵ لغایتہ ۳۶۰) دستور العمل کوتوالی اضلاع مجرمین اور مشتبہ اشخاص پر موثر نگرانی کی غرض سے حسب ذیل قواعد وضع اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے نافذ کیے جاتے ہیں۔

منسوخ شدہ فقرات (۳۴۵ لغایتہ ۳۵۵) دستور العمل کوتوالی اضلاع کے بجائے یہ فقرات قائم اور (۳۵۶ لغایتہ ۳۶۰) حذف کردئے جائیں۔

ف ۳۴۵۔ اشخاص قابل نگرانی کوتوالی کو مندرجہ ذیل تین اقسام پر منقسم کیا جاسکے گا۔

(۱) ایسے مجرمین جنکو سرکار عالی کے حسب حکم تحت دفعہ (۳۳۰) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے موجب انکی مدت سزایابی ختم ہونے کے قبل مشروطی طور پر رہا کیا گیا ہو۔

(۲) ایسے مجرمین جن سے احکام مندرجہ دفعہ (۵۳۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی متعلق ہوں۔

(۳) ایسے سابق سزایاب اور ایسے مشتبہ الرویہ اشخاص جنکے نام مہتمم کوتوالی ضلع کے انتظامی حکم کی بناء پر رجسٹر بدمعاشان میں درج کئے گئے ہوں۔

و ۳۴۶ - رجسٹر بدمعاشان میں راز کار جسٹر ہوگا۔ جس کو منتظم تھانہ مرتب کریگا۔ اس رجسٹر میں اندراجات صرف مہتمم یا مددگار مہتمم کوتوالی کے حکم سے کئے جائیں گے۔ یہ رجسٹر صرف اُن اشخاص کے ناموں کا انڈکس (یعنے ایسی فہرست جو بلحاظ حروف تہجی ترتیب دیجائے) ہوگا۔ جو تھانہ کی جمعیت کے زیر نگرانی ہوں۔ انکی نقل و حرکت کا اندراج انکے انفرادی سوانح میں کیا جائے گا۔ ہر سال کے آغاز پر یہ فہرست از سر نو ترتیب دیجائے گی اور اس میں معمولاً بیس نام سے زیادہ نہ ہونگے۔

و ۳۴۷ - بدمعاشان کو زیر نگرانی لینے کے احکام مہتمم کوتوالی ضلع بالعموم تختہ جات سزایابی پر صادر کریں گے۔ کسی منتظم تھانہ کی رائے میں اگر کسی ایسے شخص کو زیر نگرانی رکھنے کا حکم دیا جانا ضروری ہو جو سزایاب سابق تو نہیں ہے۔ لیکن اس کے متعلق اس امر کا شبہ کرنے کی معقول وجہ ہے کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کو مسترقہ جانکر لینے کا عادی ہے یا سرقہ مویشی کی منظم وارداتوں یا دوسرے اہم جرائم خلاف مال سے تعلق رکھتا ہے تو وہ سرکل انسپکٹر کے توسط سے ایسے اشخاص کو زیر نگرانی لینے کے لئے تحریک کریگا۔

و ۳۴۸ - نگرانی جو قسم سوم کے بدمعاشان پر کیجائے گی صرف اُن اشخاص تک محدود ہوگی جنکی طرز عمل سے عام اس سے کہ سزایاب سابق ہوں یا نہوں۔ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ مجرمانہ زندگی بسر کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ زیر نگرانی اشخاص کی فہرست میں صرف ایسے لوگوں کے نام شریک کئے جانے چاہئیں جنکے متعلق باور کیا جاتا ہو کہ وہ حقیقتاً خطرناک مجرمین ہیں۔

نگرانی کا حکم کسی حالت میں خفیف جرائم یا اتفاقی طور پر جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کے یا کسی ایسے شخص کے خلاف نہیں دیا جانا چاہیے جسکی کوئی مستقل سکونت نہ ہو۔ مثلاً کسی خانہ بدوش قبیلہ کا کوئی

فرد جب کسی اطلاع کے بناء پر مہتمم کو توالی ضلع باور کریں کہ کوئی شخص مجرمانہ زندگی بسر کر رہا ہے تو وہ اس شخص کا نام درج رجسٹر کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

بناء برآں سرکل انسپکٹر اُس شخص کے سوانح کا آغاز کریگا اور اُس پر باضابطہ نگرانی رکھی جائیگی۔

ف ۳۴۹ ۔ رجسٹر نگرانی کے مندرجہ اشخاص کے نام صرف مہتمم کو توالی ضلع یا اُنکے مددگار کے حکم سے خارج کئے جاسکیں گے۔ ناموں کے اندراج یا اخراج کے ہر حکم کے نشان اور تاریخ کا حوالہ رجسٹر میں درج کیا جائے گا۔

ف ۳۵۰ ۔ عملی اغراض کیلئے نگرانی کی تعریف میں امور ذیل داخل ہونگے۔

(الف) بدمعاشان کی عام شہرت۔ عادات و اطوار۔ میل جول۔ آمدنی۔ مصارف اور ذرائع معاش کے متعلق تفصیلی دریافت جو وقتاً فوقتاً منتظم تھانہ کریگا۔

(ب) بدمعاشان کے مقامات سکونت کا رات یا دن میں کسی وقت متواتر۔ مگر غیر معینہ اوقات میں معائنہ۔

(ج) کسی موقعہ پر جبکہ شخص زیر نگرانی غیر حاضر پایا جائے تو اس کے مکان اور مکان میں داخل ہونیکے راستوں کی خفیہ طور پر نگرانی۔

(د) نقل و حرکت اور مکان سے غیر حاضریوں کے متعلق بیٹ کانسٹیبلان اور پولیس پٹیلونکی اطلاعات

(ہ) پرچہ جات استفسار کے ذریعہ ایسی نقل و حرکت اور غیر حاضریوں کی تصدیق۔

(و) سوانح میں ایسی جملہ معلومات کی فراہمی جو چال وچلن پر موثر ہو۔

ف ۳۵۱ ۔ یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ کسی شخص کو جرائم کی زندگی پر آمادہ کرنے کا سب سے زیادہ یقینی طریقہ یہ ہے کہ اس کو حصول معاش کے جائز ذرائع سے باز رکھا جائے۔ لہذا نگرانی کا یہ مقصد نہ ہونا چاہیئے کہ اس کی وجہ سے مستقل ذرائع معاش کے حصول میں مزاحمت واقع ہو یا وہ غیر ضروری طور پر تکلیف دہ اور باعث ذلت ہو۔ جہانتک ممکن ہو شخص زیر نگرانی کو مستقل ذریعہ معاش کے حصول میں مدد دینا چاہیئے۔ اور اُس کو روزگار سے لگانیکے خلاف لوگوں کو متنبہ کرنے کا طریقہ سختی کے ساتھ مسدود کیا جانا چاہیئے۔

ف ۳۵۲ ۔ اگر نگرانی موثر طریقہ پر کیجائے تو نسبتاً ایک قلیل مدت یا تو اس امر کے اطمینان کیلئے

کافی ہوگی کہ مجرمانہ وجہ معاش کے متعلق شبہات بے بنیاد تھے یا پھر عدالتی کارروائی یا انسدادی دفعات کے تحت چارہ جوئی کو حق بجانب قرار دینے کے لئے شہادت فراہم ہوجائے گی۔ مہتممان و مددگار مہتممان کوتوالی کو چاہئے کہ بجلین تنقیح اشخاص زیر نگرانی کے سوانح کا بغور معائنہ کریں اور ایسے اشخاص کے نام رجسٹر سے خارج کردیں جنکے متعلق یہ ظاہر ہو کہ وہ جائز طریقہ پر کسب معاش کر رہے ہیں بعد ایسے اشخاص کے سوانح کو ختم کردیا جائے گا اور ان پر سے نگرانی برخواست کردی جائے گی۔ ایسے زیر نگرانی اشخاص کے نام جو روپوش ہوجائیں اور ہنوز لاپتہ ہوں اُسوقت تک رجسٹر میں قائم رہیں گے جبتک کہ مہتمم کوتوالی ضلع اس کی ضرورت تصور کریں۔

دفعہ ۳۵۳ - جملہ اشخاص زیر نگرانی کی سوانح نمونہ مقررہ کے موجب مرتب کئے جائیں گے۔ یہہ کاغذات دفتر منتظم تھانہ کا جز ہونگے اور تھانہ میں رکھے جائیں گے۔ مگر انکے اندراجات کی تکمیل سرکل انسپکٹر منتظم تھانہ کی مرتبہ یادداشتوں کی بنا پر اپنے میعادی معائنہ کے وقت کریگا۔

دفعہ ۳۵۴ - سوانح کے حصۂ اول میں ہر بدمعاش کی زندگی کے مختصر واقعات انکے عادات و اطوار ذرائع معاش قرابتداران دیہی وغیرہ کا اندراج ہوگا۔ حصۂ دوم ہر اس جرم کی جس میں وہ سزایاب ہوا ہو یا اس کے ارتکاب کا اس پر بوجوہ معقول شبہ کیا گیا ہو مفصل کیفیت درج کیجائیگی۔ ہر واردات کے طریقہ ارتکاب کی جزم و احتیاط کے ساتھ صراحت کیجائے گی اور ایسے اشخاص کے نام درج کئے جائیں گے جن کا شریک جرم ہونا ثابت ہوا ہو یا جنکی شرکت کا شبہ کیا گیا ہو۔ سوانح کا حصۂ سوم ہر بدمعاش کے حالات حاضرہ کا مرقع ہوگا جس میں سرکل انسپکٹر ہر سہ ماہی پر اندراجات کی تکمیل کرے گا۔ یہ اندراجات بے لاگ ہونگے اور ان میں ایسی اطلاعات بھی پابندی کے ساتھ درج کیجائیں گی جو بدمعاش زیر نگرانی کے حق میں مفید ہوں۔

دفعہ ۳۵۵ - سوانح کو مہتمم کوتوالی ضلع کے حکم سے ختم کیا جائے گا۔ جب کوئی بدمعاش زیر نگرانی اپنی سکونت تبدیل کردے تو اس کے سوانح کو اس منتظم تھانہ کے پاس روانہ کرکے رسید حاصل کرلیجائے گی جس کے حدود میں بدمعاش سکونت پذیر ہوا ہو۔ اگر کسی بدمعاش کے سوانح کو ممالک محروسہ سرکارعالی کے باہر کسی صوبہ میں منتقل کرنا ہو تو منتظم تھانہ اس کو مہتمم کوتوالی ضلع کے پاس روانہ کریگا اور موخرالذکر ایسے سوانح کو انگریزی ترجمہ کے ساتھ سپرنٹنڈنٹ پولیس متعلقہ کے پاس بھیجدیں گے۔

شرح دستخط نائب معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانون — نشان مثل ۸۷ بابتہ ۱۳۵۰ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۸۰ نمبر ۲۳ مورخہ ۵ مہر اردی بہشت ۱۳۵۳ف جزو ثالث ص ۳ -

قانون آسامیان شکمی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۴ف

جو پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۱ شہریور ۱۳۵۳ف م ۲۵ رجب المرجب ۱۳۶۳ھ منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں زرعی اراضی کے آسامیان شکمی کی حفاظت اور بعض دیگر اغراض کیلئے قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اوّل

مختصر نام۔ وسعت مقامی و تاریخ نفاذ — دفعہ ۱۔ (۱) قانون ہذا بنام قانون آسامیان شکمی موسوم ہوسکیگا۔

(۲) قانون ہذا کا نفاذ کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا اس کے کسی رقبہ میں اس تاریخ سے ہوگا جس کا تعین سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں۔

تعریفات — دفعہ ۲۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

(الف) "زراعت" داخل ہے۔

(۱) باغبانی۔

(۲) کاشت فصول یا پیداوار باغات۔

(۳) دودھ گھر قائم کرنا۔ اور

(۴) مرغ اور مویشی کی پرورش اور افزائش۔

مگر زراعت میں صرف گھاس یا لکڑی کی قطع و برید داخل نہ ہوگی۔

(ب) "ترقی" سے مراد کسی اراضی سے متعلق کوئی ایسا کام ہے جو اراضی کی قیمت میں اضافہ کرے اور جو اس کے لئے موزوں نیز اس غرض کے مطابق ہو جس کے لئے اراضی قبضہ میں لیگئی ہو اور

اس میں داخل ہے۔

(۱) بمتابعت ان قواعد کے جو سرکار عالی کسی قانون نافذ الوقت کے تحت مرتب کریں زراعتی اغراض کیلئے تالاب۔ باولیوں۔ نالہ ہائے آبپاشی اور باندہ کی تعمیر اور دیگر کام جو پانی کو جمع کرنے یا اسکی سربراہی یا تقسیم سے متعلق ہوں۔

(۲) کار ہائے تعمیر جو اراضی سے پانی کے اخراج یا اراضی کو طغیانی سے یا دریا برد ہوجانے سے یا کسی اور نقصان سے جو پانی سے پہونچتا ہو محفوظ رکھنے کیلئے کئے جائیں۔

(۳) اراضی کو قابل کاشت بنانا۔ صاف کرنا محصور کرنا۔ استوار کرنا۔ یا سطح مرتفع کرنا۔

(۴) اراضی پر ایسے امکنہ کی تعمیر جو زراعتی اغراض کے لئے ایسی اراضی کے سہولت بخش یا منفعت بخش استعمال کے لئے ضروری ہو۔ اور

(۵) کار ہائے متذکرہ بالا میں سے کسی کام کی تجدید یا مکرر تعمیر۔ تبدیلی یا اضافہ جسکی نوعیت معمولی مرمت کی نہ ہو۔

مگر اس میں اراضی کی ایسی صفائی استواری اور محصورگی داخل نہ ہوگی اور نہ ایسے باندہ۔ عارضی باولیاں۔ نالہ ہائے آبپاشی اور دیگر کام داخل ہونگے جنکی تکمیل زراعت کے معمولی کاروبار کے ضمن میں عموماً آسامیان شکمی کی جانب سے کیجاتی ہے۔

(ج) "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو زراعتی اغراض کیلئے استعمال کیجاتی ہو اور اسمیں وہ اراضی بھی داخل ہوگی جس پر اراضی کے متعلقہ اغراض زراعت کیلئے امکنہ تعمیر پائے ہوں۔

(ح) "تعلقدار" سے مراد وہ عہدہ دار ہے جو دفعہ (۷) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحت تعلقدار مقرر کیا گیا ہو۔ یا کوئی اور عہدہ دار جسکو سرکار عالی قانون ہذا کے تحت تعلقدار کے کل یا بعض فرائض انجام دینے کیلئے مقرر کریں۔

(خ) "تحصیلدار" سے مراد وہ عہدہ دار ہے جو دفعہ (۱۳) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحت تحصیلدار مقرر کیا گیا ہو یا کوئی اور عہدہ دار جسکو سرکار عالی قانون ہذا کے تحت تحصیلدار کے کل یا بعض فرائض انجام دینے کے لئے مقرر کریں۔

(د) "شخص" میں ہندو خاندان مشترکہ داخل ہوگا۔

(ز) "مقررہ" سے بمتابعت قواعد تحت قانون ہذا مقررشدہ مراد ہے۔

(ح) "منافع زراعت" سے وہ بچت مراد ہے جو جملہ پیداوار میں سے اخراجات کاشت بشمول اس کاشتکار کی اجرت کے جس نے اراضی پر کام کیا ہو منہا کرنے کے بعد کاشتکار کے پاس باقی رہتی ہو۔

(ط) "واجبی زرلگان" سے مراد وہ زرلگان ہے جو حسب دفعہ (۱۲) قانون ہذا معین کیا جائے۔

(ی) "بذات خود کاشت کرنا" سے اراضی کی کاشت۔

(۱) اپنی ذاتی محنت سے۔ یا

(۲) اپنے خاندان کے کسی رکن کی محنت سے۔ یا

(۳) اپنی یا اپنے کسی رکن خاندان کی ذاتی نگرانی میں نوکروں یا اجرت یاب مزدوروں سے اپنے لئے کرنا مراد ہے۔

توضیح (۱)۔ آسامی شکمی کے بیوہ یا نابالغ ہونے یا اسمیں کوئی جسمانی ناقابلیت یا فتور عقل ہونے کی صورت میں اراضی کی کاشت اگر اس کے نوکروں یا اجرت یاب مزدوروں سے کرائی جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ آسامی شکمی نے بذات خود کاشت کی۔

توضیح (۲)۔ ہندو خاندان مشترکہ کی صورت میں اگر اراضی کی کاشت ایسے خاندان کا کوئی رکن کرے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اراضی بذات خود کاشت کیگئی۔

(ک) "سال" سے مراد وہ سال ہے جو ۳۱ امرداد پر یا ایسی تاریخ پر ختم ہو جس کا قرارداد سرکار عالی کسی مقام کے لئے بذریعہ اعلان کریں۔

(ل) الفاظ اور اصطلاحات جو قانون ہذا میں استعمال کئے گئے ہیں لیکن جنکی تعریف نہیں کیگئی ہے انکے معنی قانون ہذا میں وہی سمجھے جائیں گے جو قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں قرار دیئے گئے ہیں۔

باب دوم

محفوظ آسامیان شکمی

محفوظ آسامیان شکمی

دفعہ ۳۔ کسی اراضی کا آسامی شکمی حسب ذیل صورتوں میں محفوظ آسامی شکمی متصور ہوگا۔

(۲ الف) یکم آذر ۱۳۴۸ ف سے عین ماقبل کم از کم چھ سال تک اس کا ایسی اراضی پر بحیثیت آسامی شکمی قبضہ رہا ہو۔ اور

(ب) اس نے مذکورہ مدت میں ایسی اراضی کی بذات خود کاشت کی ہو۔

توضیح (۱). اگر اس شخص کو جس کا ایسی اراضی پر بتاریخ یکم آذر ۱۳۴۸ ف قبضہ ہو اراضی کا قبضہ کسی دوسرے شخص سے وراثتاً ملا ہو یا اگر اس شخص کا ایسی اراضی پر بحیثیت آسامی شکمی قبضہ ہو اور ایسے دوسرے شخص کا وارث ہو تو دفعہ ہذا کے تحت چھ سالہ مدت کے شمار میں وہ مدت بھی شریک کیجائے گی جس میں ایسے دوسرے شخص نے ایسی اراضی کو بحیثیت آسامی شکمی اپنے قبضہ میں رکھا ہو۔

توضیح (۲). اگر وہ شخص جس کا ایسی اراضی پر بتاریخ یکم آذر ۱۳۴۸ ف قبضہ ہو تاریخ مذکور سے قبل اندرون شش سال کسی وقت اسی قابض اراضی کے تحت اسی موضع میں کسی دوسری اراضی پر بحیثیت آسامی شکمی قابض رہا ہو اور اسکو بذات خود کاشت کیا ہو تو دفعہ ہذا کے تحت چھ سالہ مدت کے شمار میں وہ مدت بھی شریک کیجائے گی جس میں ایسی دوسری اراضی پر اس کا قبضہ رہا ہو۔

توضیح (۳) جب کسی اراضی پر دو یا دو سے زائد اشخاص کا مشترکہ طور پر بحیثیت آسامیان شکمی قبضہ رہا ہو اور ان میں سے کسی ایک شخص نے ایسی اراضی کی بذات خود کاشت کی ہو اور کاشت کا سلسلہ جاری رکھا ہو اور دیگر شرائط مصرحۂ دفعہ ہذا کی تکمیل ہوچکی ہو تو ایسے تمام اشخاص ایسی اراضی کے محفوظ آسامیان شکمی متصور ہونگے۔

یکم تیر ۱۳۴۷ ف کے بعد بیدخل شدہ آسامیان شکمی بھی محفوظ آسامیان شکمی متصور ہونگے

دفعہ ۴. (۱) اگر کسی آسامی شکمی کا یکم تیر ۱۳۴۷ ف سے عین ماقبل کم از کم چھ سال تک مسلسل کسی اراضی پر قبضہ رہا ہو۔ مگر تاریخ مذکور پر یا اسکے بعد وہ ایسی اراضی سے بیدخل کر دیا گیا ہو تو قانون ہذا کے اغراض کے لئے ایسا شخص بھی محفوظ آسامی شکمی متصور ہوگا۔ بشرطیکہ اس نے شرائط مصرحہ فقرہ (ب) دفعہ (۳) کی تکمیل کی ہو اور اسکی بیدخلی کسی عدالت مجاز کی ڈگری یا حکم پر مبنی نہ ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسا شخص جو تحت ضمن (۱) محفوظ آسامی شکمی متصور ہوتا ہو تاریخ نفاذ قانون ہذا سے ایک سال کے اندر قابض اراضی کو تحریری اطلاع دے کہ وہ انہیں شرائط پر جن پر کہ اسکو بوقت بیدخلی اراضی پر قبضہ حاصل تھا اراضی کو مکرر اپنے قبضہ میں لینے آمادہ ہے تو اس کو حق ہوگا کہ اراضی کا

قبضہ تاریخ مندرجہ ذیل سے حاصل کرے۔

(الف) اگر قابض اراضی نے اراضی کا قول ایسی مدت کیلئے دیا ہو جو ۳۱ ر تیر ۱۳۵۱ف کے بعد منقضی ہوتی ہو تو تاریخ اختتام مدت قول سے۔ اور

(ب)۔ دوسری صورتوں میں یکم امرداد ۱۳۵۱ف سے اور اس طرح قبضہ حاصل کرنیکے بعد بمتابعت احکام قانون ہذا مذکورہ شرائط کے تحت اراضی پر اس کا قبضہ رہے گا۔

(۳) ان صورتوں میں جبکہ قابض اراضی اغراض مندرجہ دفعہ (۷) ضمن (۱) میں سے کسی غرض کیلئے اراضی کا استعمال کر رہا ہو کوئی بیدخل شدہ محفوظ آسامی شکمی بجز اسکے کہ وہ دفعہ (۷) کے بموجب واپسی قبضہ کا مستحق قرار پائے احکام مندرجہ دفعہ ہذا کے تحت قبضہ واپس حاصل نہ کر سکے گا۔

محفوظ آسامی شکمی کے حقوق اور اس کے ذمہ داریاں

دفعہ ۵۔ (۱) کسی محفوظ آسامی شکمی کے ذمگی واجب الادا زر لگان سے وہ زر لگان مراد ہوگا جو ایسے آسامی شکمی اور اس کے قابض اراضی کے مابین طے پایا ہو اور اگر کوئی ایسا معاہدہ نہ ہوا ہو تو وہ زر لگان جو مقامی رواج کے لحاظ سے واجب الادا ہو اور اگر ایسا معاہدہ یا رواج نہ ہو یا ایسے معاہدہ یا رواج کے لحاظ سے واجب الادا زر لگان کی واجبیت کے متعلق کوئی نزاع ہو تو واجبی زر لگان مراد ہوگا۔

(۲) کسی معاہدہ باہمی یا رواج یا کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کے باوجود کسی ایسی اراضی کی حقیت جو کسی محفوظ آسامی شکمی کے قبضہ میں بحیثیت ایسے آسامی شکمی کے ہو ختم نہ کیجا سکے گی بجز اسکے کہ وہ

الف۔ سال مختتمہ ۳۱ ر امرداد ۱۳۵۰ف کا واجب الادا بقایائے زر لگان (اگر کوئی ہو) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے چار ماہ کے اندر ادا کرنے سے قاصر رہے یا

ب۔ کسی سال اس تاریخ سے اندرون پندرہ یوم جو از روئے قواعد تحت قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی زر مالگزاری کی آخری قسط کی ادائی کیلئے مقرر ہو اس سال کیلئے ایسی اراضی کا زر لگان ادا کرنے سے قاصر رہے یا واجبی زر لگان کے تعین کے لئے کوئی درخواست تحت دفعہ (۱۲) تحصیلدار یا تعلقدار کے پاس زیر تصفیہ ہونے کی صورت میں تاریخ متذکرہ صدر سے اندرون پندرہ یوم تحصیلدار یا تعلقدار کے پاس (جیسی کہ صورت ہو) اس قدر رقم داخل کرنے سے قاصر رہے جو اس زر لگان کے مساوی ہو جسکی ادائی ایسی درخواست پیش نہ ہونے کی صورت میں اس سال کی بابتہ اس

واجب ہوتی اور دفعہ (۱۲) کے تحت معین شدہ واجبی زرلگان اسکی داخل کردہ رقم سے زائد ہونے کی صورت میں مابقی واجب الادا رقم تاریخ فیصلہ تحصیلدار یا تعلقدار سے (جیسی کہ صورت ہو) اندرون دو ماہ ادا کرنے سے قاصر رہے۔ یا

ج۔ کوئی ایسا فعل کرے جو اراضی کیلئے تباہ کن یا مستقل طور پر مضرت رساں ہو۔

د۔ اراضی کو کسی اور کو قول پر دے یا بذات خود کاشت کرنے سے قاصر رہے۔ یا

ھ۔ ایسی اراضی کو زراعت کے سوائے کسی اور غرض کے لئے استعمال کرے۔

(۳) باوجود کسی حکم کے جو ضمن (۲) فقرہ (د) میں درج ہے کسی اراضی کی حقیت جو کسی نابالغ محفوظ آسامی شکمی کے قبضہ میں ہو ضمن مذکور کے تحت محض اسوجہ سے ختم نہ کیجا سکے گی کہ ایسی اراضی نابالغ مذکور کی جانب سے کسی کو قول پر دیگئی ہے۔

آسامی شکمی علامات حدود کی نگہداشت کے ذمہ دار ہونگے

دفعہ ۶۔ باوجود اسکے کہ دفعہ (۹۷) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی اور حکم ہو کسی محفوظ آسامی شکمی کے قبضہ میں جو اراضی ہو اسکی علامات حدود کی نگہداشت اور انکو اچھی حالت میں رکھنے کی ذمہ داری محفوظ آسامی شکمی پر ہوگی۔ اور اگر ایسی علامات حدود میں کوئی تبدیلی کیگئی ہو یا انکو نکالدیا گیا ہو یا وہ مرمت طلب ہوگئے ہوں اور انکی درستی کے لئے عہدہ داران مال کی جانب سے کوئی کام ہوا ہو تو اسکے واجبی مصارف کی ادائی کی ذمہ داری بھی محفوظ آسامی شکمی پر ہوگی۔

قابض اراضی کن صورتوں میں محفوظ آسامی شکمی کی حقیت کو ختم کرسکے گا۔

دفعہ ۷۔ (۱) باوجود اس کے کہ دفعہ (۵) میں کوئی اور حکم ہو۔ اگر کسی قابض اراضی کو مندرجہ ذیل اغراض میں سے کسی غرض کیلئے نیک نیتی سے اراضی کی ضرورت ہو تو اس کو اختیار ہوگا کہ محفوظ آسامی شکمی کو ایک سال کی تحریری اطلاع باظہار وجوہ دیکر اسکی حقیت کو ختم کرے۔

الف۔ بذات خود کاشت کرنے کیلئے یا کسی اور زراعتی غرض کیلئے بذات خود استعمال کرنے کیلئے۔ یا

ب۔ کسی غیر زراعتی غرض کے لئے۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت آسامی شکمی کی حقیت ختم ہوجانے اور قابض اراضی اراضی کو اپنے قبضہ میں لینے کے بعد اگر قابض اراضی تاریخ قبضہ سے ایک سال کے اندر اراضی کو اغراض متذکرہ

ضمن (۱) میں سے کسی غرض کیلئے استعمال کرنے سے قاصر رہے یا ایسے قبضہ کی تاریخ سے دس سال کے اندر کسی وقت اغراض متذکرہ بالا میں سے کسی غرض کیلئے اس کا استعمال بند کردے تو اس آسامی شکمی کو جسکی حقیت ختم کردیگئی تھی حق ہوگا کہ قابض اراضی کو تحریری اطلاع دینے کے بعد کہ وہ ایسی اراضی کو انہیں شرائط پر قبضہ میں لینے آمادہ ہے جن شرائط پر کہ بوقت اختتام حقیت اراضی اسکے قبضہ میں تھی۔ ایسی اراضی کا قبضہ اس سال کے اختتام پر جس میں کہ ایسی اطلاع دیگئی ہو آنیوالے سال کے آغاز سے حاصل کرے مگر شرط یہ ہے کہ آسامی شکمی پر لازم ہوگا کہ ضمن ہذا کے تحت تواریخ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تاریخ سے (جیسی کہ صورت ہو) دو سال کے اندر اطلاع دے۔

الف۔ اس ایک سال مدت کے اختتام کی تاریخ سے جس میں کہ قابض اراضی اراضی کو اغراض متذکرہ ضمن (۱) میں سے کسی غرض کیلئے استعمال کرنے سے قاصر رہا۔ یا

ب۔ اس تاریخ سے جبکہ قابض اراضی نے اغراض مذکورہ میں سے کسی غرض کیلئے اراضی کا استعمال بند کردیا۔

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے کسی آسامی شکمی کو ایسی اراضی کا قبضہ حاصل کرنے کا حق نہ ہوگا اگر اس نے قابض اراضی کی جانب سے اراضی کا قبضہ لینے کیلئے تحریری ایجاب کئے جانے پر اراضی کو انہیں شرائط پر جن پر کہ سابق میں اس کا قبضہ تھا۔ مکرر اپنے قبضہ میں لینے سے ایک مرتبہ انکار کردیا ہو۔ یا ایسا ایجاب وصول ہونے کے بعد اندرون تین (۳) ماہ اس کا جواب دینے سے قاصر رہا ہو۔

(۳) اگر کوئی قابض اراضی اس بناء پر کہ بذات خود کاشت کرنے کی غرض سے اراضی کی ضرورت ہے ضمن (۱) کے تحت آسامی شکمی کی حقیت کو ختم کرکے اراضی کو اپنے قبضہ میں لے اور اس کے بعد فوت ہوجائے اور اسکی وارث کوئی بیوہ یا نابالغ یا کوئی ایسا شخص ہو جس میں کوئی جسمانی ناقابلیت یا فتور عقل ہو تو ایسی اراضی ایسے وارث کے نوکروں یا اجرت یاب مزدوروں کے ذریعہ سے کاشت کیجانے کی صورت میں یہ متصور ہوگا کہ ایسے وارث نے اراضی کی بذات خود کاشت کی۔

(۴) ضمن (۲) کے تحت آسامی شکمی قبضہ حاصل کرنے کے بعد وہ ایسی اراضی پر بمتابعت احکام قانون ہذا انہیں شرائط کے موجب قبضہ رکھے گا جنکے موجب کہ وہ اپنی حقیت کے اختتام کے وقت قبضہ رکھتا تھا۔

(۵) ضمن (۲) کے تحت آسامی شکمی قبضہ حاصل کرنے کے بعد اگر وہ بذریعہ درخواست تحت دفعہ ۱۳ تحصیلدار کو مطمئن کر دے کہ اس کی حقیت کو ختم کرتے وقت قابض اراضی کو اغراض متذکرہ ضمن (۱) میں سے کسی غرض کیلئے اراضی کی فی الواقع ضرورت نہ تھی تو آسامی شکمی اسقدر معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا جو تحصیلدار اس نقصان کی بابت منظور کرے۔ جو بیدخلی کی وجہ سے آسامی شکمی کو پہنچا ہو۔ ضمن ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے آسامی شکمی سے متعلق نہ ہوگا جو کسی عدالت مجاز کی ڈگری یا حکم کے تحت بیدخل ہوا ہو۔ اگر عدالت مذکورنے ایسی ڈگری یا حکم صادر کرتے وقت یہ طے کیا ہو کہ قابض اراضی کو اراضی کی نیک نیتی کیساتھ اغراض متذکرہ ضمن (۱) میں سے کسی غرض کے لئے ضرورت تھی۔

توضیح۔ (۱)۔ کوئی اطلاع جو کسی محفوظ آسامی شکمی کی حقیت کو ختم کرنے کی غرض سے قانون ہذا کے نفاذ سے قبل دیگئی ہو ضمن (۱) کے اغراض کے لئے جائز اطلاع متصور ہوگی۔

توضیح۔ (۲) دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے آسامی شکمی میں اس کا وارث مصرحہ دفعہ (۹) ضمن (۳) داخل ہوگا۔

توضیح۔ (۳) دفعہ ہذا کے اغراض کیلئے کسی قابض اراضی کا اراضی کو کسی زراعتی غرض کیلئے استعمال کرنا۔ اس صورت میں متصور ہوگا جبکہ وہ ایسی اراضی کا استعمال :-

(۱) اپنی ذاتی محنت سے۔ یا

(۲) اپنے خاندان کے کسی رکن کی محنت سے۔ یا

(۳) اپنی یا اپنے کسی رکن خاندان کی ذاتی نگرانی میں نوکروں یا اجرت یاب مزدوروں سے اپنے لئے کرے۔

محفوظ آسامی شکمی نے اراضی کی حیثیت میں جو ترقی دی ہو اس کا معاوضہ۔

دفعہ ۸۔ (۱) اگر کسی محفوظ آسامی شکمی نے جو حسب دفعہ (۳) قانون انسداد انتقال زرعی اراضی زراعت پیشہ طبقہ سے ہو۔ اس اراضی کی حیثیت میں جو اسکے قبضہ میں بحیثیت ایسے آسامی شکمی کے ہو اس اطلاع سے قبل جو اس کی حقیت کو ختم کرنے کیلئے دیجائے کوئی ترقی دی ہو تو وہ بصورت بیدخلی ایسی ترقی کے معاوضہ کا مستحق ہوگا۔ محفوظ آسامی شکمی زراعت پیشہ طبقہ سے نہ ہونے کی صورت میں ایسی ترقی کا معاوضہ پانے کا اسوقت مستحق ہوسکے گا جبکہ اس نے ترقی دینے کے قبل قابض اراضی کی تحریری رضامندی حاصل کرلی ہو۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت محفوظ آسامی شکمی جس معاوضہ کا مستحق ہوگا وہ ایسی ترقی کی اس مشخصہ

مالیت کے مساوی ہوگا۔ جو بوقت بید خلی تھی۔ ایسی مالیت کی تشخیص کرتے وقت حسب ذیل امور کا لحاظ رکھا جائے گا۔

الف۔ ترقی کی وجہ سے اراضی کی مالیت میں اضافہ کی مقدار۔

ب۔ ترقی کی موجودہ حالت اور اُس کے اثرات کے باقی رہنے کی تخمینی مدت۔

ج۔ محنت اور سرمایہ جو باغراض ترقی آسامی شکمی نے فراہم یا صرف کیا ہو۔

د۔ ترقی کے بدل کے طور پر قابض اراضی نے آسامی شکمی کے حق میں زرلگان میں جو کمی یا معافی دی ہو یا کوئی اور فائدہ جو اس نے پہنچایا ہو۔

محفوظ آسامی شکمی کی وفات پر اس کی حقیت کا جاری رہنا۔

دفعہ ۹۔ (۱) اگر کوئی محفوظ آسامی شکمی فوت ہو جائے تو قابض اراضی ایسے آسامی شکمی کی حقیت کو انہیں شرائط پر جنکے بموجب وفات کے وقت اراضی اس کے قبضہ میں تھی اس کے ورثاء میں سے اس وارث کے حق میں جاری رکھے گا جو آسامی شکمی مذکور کی وفات سے چار ماہ کے اندر قابض اراضی کو تحریری اطلاع دے کہ وہ شرائط مذکور کے بموجب اراضی پر قبضہ حاصل کرنے آمادہ ہے۔

(۲) اگر اطلاع متذکرہ ضمن (۱) متوفی آسامی شکمی کے دو یا دو سے زائد ورثاء کی جانب سے دیجائے تو قابض اراضی آسامی شکمی مذکور کی حقیت کو ان ورثاء میں سے اس وارث کے حق میں جاری رکھے گا جس کا انتخاب تمام ورثاء نے باہمی رضامندی سے کیا ہو اور جسکی تحریری اطلاع آسامی شکمی مذکور کی وفات سے چار ماہ کے اندر قابض اراضی کو دیگئی ہو یا ایسی باہمی رضامندی کی اطلاع قابض اراضی کو مدت مذکور کے اندر نہ دیگئی ہو تو قابض اراضی حقیت مذکور ایسے وارث کے حق میں جاری رکھے گا جس کا انتخاب تعلقدار بمشورہ قابض اراضی کرے۔ ایسا انتخاب قابض یا وارث کی درخواست کے پیش ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر نہ ہو تو قابض اراضی مجاز ہوگا کہ ایک سالہ کاشت کا انتظام اپنے صوابدید سے کرے۔

(۳) محفوظ آسامی شکمی کی صلبی اولاد نرینہ یا اس کا متبنیٰ بیٹا یا ہر دو کے موجود نہ ہونیکی صورت میں اس کی بیوہ دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے اس کے ورثاء متصور ہونگے۔

(۴) جب کوئی اراضی ایک سے زائد محفوظ آسامیان شکمی کے قبضہ میں مشترکہ طور پر ہو تو ان میں

سے کسی ایک کی وفات پر ایسی اراضی میں اسکی حقیت بمتابعت احکام قانون ہذا پسماندہ محفوظ آسامی شکمی یا آسامیان شکمی اور متوفی آسامی شکمی کے ورثاء کے حق میں جن کا تعین حسب طریقہ متذکرہ ضمن (۲) کیا جائے (جیسی کہ صورت ہو) جاری رکھی جائے گی۔

قابض اراضی بھوڑی کا پابند نہو گا بجز اسکے کہ اسکی رضامندی سے عمل میں آئی ہو۔

دفعہ ۱۰۔ کسی محفوظ آسامی شکمی کی مقبوضہ اراضی کی بھوڑی تسلیم نہ کیجائے گی اور نہ قابض اراضی اس کا پابند ہوگا۔ بجز اس کے کہ ایسی بھوڑی قابض اراضی کی تحریری رضامندی سے کیگئی ہو۔

حکم عدالت کی تعمیل میں ضبطی قرقی اور بیع کا امتناع۔

دفعہ ۱۱۔ قانون ہذا کی روسے کسی محفوظ آسامی شکمی کو عطا شدہ حقوق کسی عدالت کے حکم کی تعمیل میں ضبط۔ قرق یا نیلام نہ ہوسکیں گے اور نہ ایسے کسی حق کو رہن یا زیربار یا منتقل کرنا یا قول پر دینا جائز ہوگا۔

واجبی زرلگان کے متعلق تحقیقات

دفعہ ۱۲۔ (۱) کسی ایسی اراضی کا زرلگان معین کرنے کیلئے جو کسی محفوظ آسامی شکمی کے قبضہ میں بحیثیت ایسے آسامی شکمی کے ہو محفوظ آسامی شکمی یا اُس کا قابض اراضی اس تحصیلدار کے پاس جس کی حدود اراضی میں اراضی مذکور واقع ہو تحریری درخواست مقررہ نمونہ پر پیش کرسکے گا۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت درخواست وصول ہونے پر تحصیلدار قابض اراضی یا محفوظ آسامی شکمی کو (جیسی کہ صورت ہو) اطلاع دیگا۔ اور حسب طریقہ مندرجہ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی باضابطہ تحقیقات عمل میں لانے کے بعد اس اراضی کے واجبی زرلگان کا تعین کریگا۔

(۳) اگر کوئی فریق تحصیلدار کے فیصلہ سے جو ضمن (۲) کے تحت صادر کیا جائے ناراض ہو تو وہ تاریخ صدور فیصلہ مذکور سے (۶۰) یوم کے اندر اس تعلقدار کے پاس جس کے حدود اراضی میں اراضی واقع ہو درخواست مرافعہ پیش کرسکے گا۔

(۴) تعلقدار بصیغہ مرافعہ مجاز ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ تحصیلدار کے فیصلہ کو منسوخ۔ تبدیل یا ترمیم کرے یا اُس کو بحال رکھے یا کسی امر کے متعلق مزید تحقیقات کا حکم دے یا اگر وہ ضرورت سمجھے تو مزید شہادت لے۔

(۵) واجبی زرلگان کے تعین میں بمتابعت احکام دفعہ (۱۵) حسب ذیل امور کا لحاظ رکھا جائیگا۔

الف۔ اس نواح میں مماثل اغراض کیلئے استعمال ہونے والی اراضیات کے زر لگان کی شرح۔
ب۔ اس نواح میں مماثل اراضیات کا منافع زراعت۔
ج۔ اس نواح میں زراعتی فصول اور اشیاء کے نرخ۔
د۔ ترقیات جو قابض اراضی نے اراضی میں کئے ہوں۔
ھ۔ زر مالگزاری جو اراضی کی بابت واجب الادا ہو۔ اور
و۔ ایسے دیگر امور جو مقرر کئے جائیں۔

(۶) دفعہ ہذا کے تحت تمام کارروائیوں میں تحصیلدار اور تعلقدار کو ایسے اختیارات حاصل ہونگے جو مقرر کئے جائیں۔ امور ذیل کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو عدالتوں کو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے تحت سماعت دعاوی کے بارے میں حاصل ہوں۔

الف۔ حلف نامہ کے ذریعہ واقعات کا ثبوت۔
ب۔ کسی شخص کو طلب کرنا اس کو جبراً حاضر کرانا اور اس کا حلفی بیان قلمبند کرنا۔ اور
ج۔ دستاویزات کو جبراً پیش کرانا۔

(۷) تحصیلدار یا تعلقدار مجاز ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت کسی کارروائی میں خرچہ دلائے اور ایسا حکم عدالت دیوانی کی ڈگری متصور ہوگا اور مثل اس کے قابل تعمیل ہوگا۔

(۸) کسی محفوظ آسامی شکمی کو اختیار ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت کارروائی کے دوران میں کسی وقت تحصیلدار یا تعلقدار کے پاس (جیسی کہ صورت ہو) اسقدر رقم داخل کرے جو زر لگان کی اس مقدار کے مساوی ہو جو دفعہ ہذا کے تحت کسی کارروائی کے دائر نہ ہونے کی صورت میں اس اراضی کی بابت جس کا واجبی زر لگان معین شدنی ہو اس کے ذمہ واجب الادا ہوتی۔ کارروائی مکمل ہوجانے بعد تحصیلدار یا تعلقدار حکم صادر کریگا کہ اس طرح داخل کردہ رقم یا اس کا اسقدر حصہ جو دفعہ ہذا کے تحت معین شدہ واجبی زر لگان کے مساوی ہو قابض اراضی کو ادا کیا جائے اور کوئی اور حکم بھی صادر کرے گا جو ضروری معلوم ہو۔

(۹) دفعہ ہذا کے تحت تحصیلدار کا صادر کردہ ہر حکم اگر اس کے خلاف مرافعہ دائر نہ ہو۔ اور تعلقدار کا ہر حکم جو بصیغہ مرافعہ صادر ہوا ہو اور جس کے صادر کرنے کا وہ مجاز ہو پانچ سال تک نافذ

رہے گا اور اس مدت میں کسی عدالت میں زیر بحث نہ لایا جاسکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ تحصیلدار یا تعلقدار کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار ہوگا کہ ایسی پنج سالہ مدت کے اندر:-

الف۔ زرلگان میں تخفیف کرے۔ اگر آسامی شکمی کی درخواست پر وہ مطمئن ہو جائے کہ طغیانی سے یا کسی اور وجہ سے جو آسامی شکمی کے اختیار سے باہر ہو۔ اراضی میں ایسا نقص پیدا ہو گیا ہے جسکی وجہ سے وہ کلاً یا جزاً اغراض کاشت کے ناقابل ہوگئی ہے۔ یا

ب۔ زرلگان میں اضافہ کرے۔ اگر قابض اراضی کی درخواست پر مطمئن ہو جائے کہ کسی ترقی کی وجہ سے جو قابض اراضی کی جانب سے یا اس کے صرفہ سے اراضی میں کیگئی ہو اراضی کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

(۱۰) باوجود اس کے کہ قانون رسوم عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی اور حکم ہو ہر درخواست پر جو دفعہ ہذا کے تحت تحصیلدار کے پاس پیش ہو اس قیمت کا ٹکٹ رسوم عدالت چسپان کیا جائے گا جو مقرر کیا جائے۔

(۱۱) دفعہ ہذا کے تحت تمام کارروائیوں میں فریق کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے شخص کے ذریعہ سے جو اسکی جانب سے کام کرنے کا تحریری طور پر مجاز کیا گیا ہو پیروی کرے۔

(۱۲) باوجود اس کے کہ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی اور حکم ہو دفعہ ہذا کے احکام جہانتک ممکن ہو ان شکمیداروں اور انکے پٹہ داروں یا پوٹ پٹہ داروں سے بھی متعلق ہونگے جنکی تعریف قانون مذکور میں کیگئی ہے۔

اراضی کی ضرورت قابض اراضی کو فی الواقع نہ ہونیکی صورت میں بیدخلی کے معاوضہ کیلئے درخواست۔

دفعہ ۱۳۔ (۱) درخواست برائے ادائی معاوضہ تحت دفعہ (۷) ضمن (۵) جو کسی اراضی میں محفوظ آسامی شکمی کی حقیت کو ختم کرنے کی صورت میں اس عذر کے ساتھ پیش کیجائے کہ قابض اراضی کو اغراض متذکرہ ضمن (۱) دفعہ مذکور میں سے کسی غرض کے لئے اراضی کی نیک نیتی سے ضرورت نہ تھی۔ نیز درخواست تحت دفعہ (۸) برائے ادائی معاوضہ ترقیات اس تحصیلدار کے پاس جسکی حدود اراضی میں اراضی مذکور واقع ہو اس نمونہ کے مطابق پیش کیجائے گی جو مقرر کیا جائے۔

(۲) ایسی درخواست وصول ہونے پر تحصیلدار جہانتک کہ تعلق ہو بہ پابندی طریقہ مصرحہ

دفعہ (۱۲) تحقیقات عمل میں لائے گا اور مقدار معاوضہ کا (اگر کوئی ہو) تعین کریگا جو آسامی شکمی کو واجب الادا ہو۔

(۳) کوئی شخص جو ضمن (۲) کے تحت تحصیلدار کے صادر کردہ کسی حکم سے ناراض ہو تاریخ صدور حکم مذکور سے (۶۰) یوم کے اندر تعلقدار کے پاس مرافعہ دائر کر سکے گا۔

(۴) ضمن (۲) کے تحت تحصیلدار کا صادر کردہ حکم بمتابعت اختیار مرافعہ تعلقدار تحت ضمن (۳) و بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) قطعی ہوگا۔ تعلقدار کا صادر کردہ حکم بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) قطعی ہوگا۔

(۵) ضمن (۲) کے تحت تحصیلدار کا صادر کردہ ہر حکم اور ضمن (۳) کے تحت تعلقدار کا صادر کردہ ہر حکم عدالت دیوانی کی ڈگری متصور ہوگا اور مثل اس کے قابل تعمیل ہوگا۔

باب سوم

آسامیان شکمی سے متعلق عام احکام

جملہ پٹیات وغیرہ کی مسدودی

دفعہ ۱۴ (۱) باوجود کسی معاہدہ۔ رواج یا قانون کے کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ کسی آسامی شکمی پر کسی ایسی اراضی کی بابت جو اس کے قبضہ میں بحیثیت آسامی شکمی کے ہو بجز اس زرلگان کے جو ایسی اراضی کی بابت قانوناً واجب الادا ہو کوئی اور پٹی یا محصول یا خدمت عائد کرے خواہ وہ کسی قسم یا کسی نوعیت کی ہو۔

(۲) اگر کوئی شخص احکام ضمن (۱) کے خلاف ایسی کوئی پٹی یا محصول یا خدمت عائد کرے تو تعلقدار کے روبرو ایسی خلاف ورزی ثابت ہونے پر اس کو سزائے جرمانہ دیجائے گی جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہو سکے گی۔

انتہائی شرح زرلگان مقرر کرنے کے متعلق سرکار عالی کا اختیار۔

دفعہ ۱۵۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اراضیات موقوعہ رقبہ جات مصرحہ اعلان کیلئے زرلگان کی انتہائی شرح کا تعین کریں جو آسامیان شکمی کی جانب سے واجب الادا ہوگا۔

(۲) باوجود کسی معاہدہ۔ رواج یا عدالت کی ڈگری یا حکم کے کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ ایسے کسی رقبہ میں آسامی شکمی سے اراضی کی بابت اس شرح سے زائد زرلگان وصول کرے جو اعلان مذکور میں ایسے رقبہ جات کی ایسی اراضی کے لئے مقرر کیگئی ہو۔

زر لگان کی برآیندگی یا معافی۔	**دفعہ ۱۶**۔ (۱) باوجود اس کے کہ دفعہ (۷۳) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی اور حکم ہو۔ جب کبھی کسی اراضی کی بابت کسی قابض

اراضی کا ذمگی واجب الادا زر مالگزاری سالماً برآیندہ یا معاف ہوا ہو تو قابض اراضی پر لازم ہوگا کہ اپنے آسامی شکمی کی جانب سے ایسی اراضی کے زر لگان کی ادائی کو بھی برآیندہ یا معاف (جیسی کہ صورت ہو) کرے۔ اگر ایسی اراضی کا زر مالگزاری جزءاً برآیندہ یا معاف ہوا ہو تو قابض اراضی پر لازم ہوگا کہ ایسی اراضی کے آسامی شکمی کی جانب سے واجب الادا زر لگان میں اسی تناسب سے برآیندگی یا معافی دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ قابض اراضی پر ایسے زر لگان یا اس کے جزو کی برآیندگی یا معافی لازم نہ ہوگی جو بہ شکل حصہ فصل واجب الادا ہو۔

(۲) اگر ایسی اراضی کی بابت کوئی زر مالگزاری واجب الادا نہ ہو لیکن کسی وجہ سے ایسی اراضی کے قرب وجوار میں دیگر اراضی کی بابت سرکار عالی کو واجب الادا زر مالگزاری کی ادائی کلاً یا جزءاً برآیندہ یا معاف کیگئی ہو تو تعلقدار پر لازم ہوگا کہ سرکار عالی کے عام یا خاص احکام کے تابع حسب طریقہ مصرحہ ضمن (۱) ایسی اراضی کی بابت قابض اراضی کو واجب الادا زر لگان کی ادائی سالماً یا جزءاً برآیندہ یا معاف (جیسی کہ صورت ہو) کرے۔

(۳) کسی ایسے زر لگان کے وصول کیلئے جو دفعہ ہذا کے تحت معاف ہو چکا ہو یا کسی ایسے زر لگان کے وصول کے لئے جس کی ادائی دفعہ ہذا کے تحت برآیندہ رکھی گئی ہو، مدت برآیندگی کے اندر دفعہ (۷۲) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحت امداد کیلئے کوئی درخواست قبول نہ کیجاسکے گی نہ کوئی دعوی دائر ہو سکے گا اور نہ کسی ڈگری عدالت دیوانی کی تعمیل کیجاسکے گی۔

وہ مدت جس میں کہ زر لگان کی ادائی دفعہ ہذا کے تحت برآیندہ رکھی گئی ہو ایسے زر لگان کے وصول کیلئے کسی دعوی یا کارروائی کی مقررہ میعاد سماعت کے شمار میں خارج کیجائے گی۔

(۴) باوجود اس کے کہ دفعہ (۷۲) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی اور حکم ہو دفعہ مذکور کے تحت قابض اراضی کی امداد کا حکم صادر کرتے وقت تعلقدار آسامی شکمی کو ایسی رقم (اگر کوئی ہو) کے مجرا محسوب کی اجازت دیگا۔ جو اس نے قابض اراضی کو اس زر لگان سے زائد ادا کی ہو جو دفعہ ہذا کے ضمن ہائے ۱ و ۲ یا دفعہ (۷۳) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

کے تحت معاف شدنی رقم منہا کرنے کے بعد اس کے ذمہ واجب الادا ہو. ضمن ہذا کے تحت مجرا محسوب کی اجازت صرف اُن رقوم کی حد تک دیجائے گی جو تاریخ پیش سازی درخواست تحت دفعہ (۲،۷) قانون مذکور کے عین ماقبل کے تین سال کے عرصہ میں ایسے آسامی شکمی کی جانب سے قابض اراضی مذکور کو ادا کیگئی ہوں۔

سکونتی مکان سے بیدخلی کی ممانعت۔

دفعہ ۱۷. (۱) اگر کسی موضع غیر خالصہ میں کوئی آسامی شکمی کسی ایسے سکونتی مکان پر قابض ہو جو ایسے آسامی شکمی کے صرفہ سے یا اُس شخص کے صرفہ سے جس کے توسط سے اسکو حق پہونچا ہو ایسی اراضی پر تعمیر کیا گیا ہو جو موضع مذکور کے قابض کی ملک ہو تو ایسا آسامی شکمی ایسے سکونتی مکان سے (بشمول اس کے سامان تعمیر اور اس کی متعلقہ اراضی کے اور اُس اراضی کے جو اس سے ملحق اور اس سے استفادہ کیلئے ضروری ہو) بیدخل نہ کیا جا سکے گا بجز اس کے کہ

الف۔ قابض موضع ثابت کرے کہ مکان مذکور ایسے آسامی شکمی کے صرفہ سے یا اُس شخص کے صرفہ سے جس کے توسط سے آسامی شکمی کو حق پہنچا ہو تعمیر نہیں ہوا تھا۔

ب۔ ایسا آسامی شکمی اُس زر لگان کی ادائی میں قاصر رہے جو وہ ایسی اراضی کے قبضہ اور استعمال کی بابت ادا کرتا رہا ہو۔

(۲) ضمن (۱) کے احکام کسی ایسے سکونتی مکان سے متعلق نہ ہونگے جو کسی ایسی اراضی پر واقع ہو جو زراعتی اغراض کے لئے استعمال کیجاتی ہو اور جس سے وہ تحت دفعہ (۷) ضمن (۱) بیدخل کر دیا گیا ہو۔

(۳) دفعہ ہذا کے احکام موضع اجارہ سے اور موضع خالصہ کی ایسی اراضی سے بھی متعلق ہونگے جس پر کسی آسامی شکمی کے ذاتی صرفہ سے یا اُس شخص کے صرفہ سے جس کے توسط سے اسے حق پہنچا ہو سکونتی مکان کی تعمیر ہوئی ہو۔

آسامی شکمی کو اس اراضی کو خریدنے کا پہلا موقع دیا جائیگا جس پر اس نے اپنا سکونتی مکان تعمیر کیا ہو۔

دفعہ ۱۸. (۱) اگر کوئی قابض جو اراضی متعلقہ مکان متذکرہ دفعہ (۱۷) کا مالک ہو ایسی اراضی کو بیع کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس آسامی شکمی کو جس کے صرفہ سے اس اراضی پر مکان کی تعمیر کیگئی ہو یا جس کو ایسے شخص کے توسط سے حق حاصل ہوا ہو جس کے صرفہ سے اس مکان کی تعمیر کیگئی ہو حسب طریقہ مندرجہ

ضمن (۲) سب سے پہلے اس امر کا اختیار دیا جائے گا کہ اس قیمت پر جو تحصیلدار حسب احکام دفعہ ہذا معین کرے اراضی کو خریدے۔

(۲) قابض اراضی جو ایسی اراضی کو بیع کرنے کا ارادہ رکھتا ہو آسامی شکمی کو تحریری اطلاع دیگا کہ وہ تاریخ اطلاع سے تین ماہ کے اندر یہ ظاہر کرے کہ آیا وہ اس اراضی کو خریدنے کیلئے آمادہ ہے۔

(۳) اگر تین ماہ کی مقررہ مدت کے اندر آسامی شکمی قابض اراضی کو تحریری اطلاع دے کہ وہ اراضی مذکور کو خریدنے آمادہ ہے تو قابض اراضی قیمت کے قرارداد کے لئے تحصیلدار کے پاس درخواست پیش کریگا۔ ایسی درخواست وصول ہونے پر تحصیلدار آسامی شکمی کو اطلاع دے گا اور باضابطہ تحقیقات عمل میں لانے کے بعد اراضی کی قیمت کا تعین کریگا۔ تحصیلدار کی معین کی ہوئی قیمت بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) قطعی ہوگی۔ تحصیلدار آسامی شکمی کو تحریری حکم دیسکے گا کہ تاریخ حکم سے تین ماہ کے اندر معینہ قیمت داخل کرے۔ معینہ قیمت کے داخل ہونے پر یہ متصور ہوگا کہ اراضی آسامی شکمی کے حق میں منتقل ہوچکی اور مدخلہ رقم قابض اراضی کو ادا کردیجائے گی۔ تحصیلدار ایسے آسامی شکمی کو بصورت ادائی فیس مقررہ ایک صداقتنامہ مقررہ نمونہ پر عطا کریگا جس میں اس طرح منتقل شدہ اراضی کی اور ایسے آسامی شکمی کے نام کی صراحت ہوگی۔

(۴) اگر آسامی شکمی اندرون مدت مصرحۂ ضمن (۲) اراضی کو خریدنے کے متعلق اپنی آمادگی کی اطلاع دینے سے یا اراضی کی قیمت اندرون مدت مصرحۂ ضمن (۳) داخل کرنے سے قاصر رہے تو یہ متصور ہوگا کہ آسامی شکمی نے اپنے اس اختیار متذکرۂ دفعہ (۱۸) ضمن (۱) سے دستبرداری کرلی جو اس کو اراضی کو خریدنے کے متعلق حاصل تھا اور اس کے بعد قابض اراضی کو حق ہوگا کہ آسامی شکمی کو ایسے مکان کے عملہ کی قیمت کا اسقدر معاوضہ ادا کرکے بیدخل کرے جو تحصیلدار حسب طریقہ مندرجۂ ضمن (۳) تحقیقات عمل میں لانیکے بعد مقرر کرے۔ دفعہ ہذا کے تحت معاوضہ کی مقدار کے متعلق تحصیلدار کا فیصلہ بمتابعت احکام دفعہ ۲۸ قطعی ہوگا۔

(۵) اراضی کی بیع کا ہر وہ معاملہ جو احکام دفعہ ہذا کے خلاف عمل میں آیا ہو کالعدم متصور ہوگا۔

آسامی شکمی کے حقوق اس کے نصب کردہ درختوں کے متعلق۔

دفعہ ۱۹۔ (۱) اگر کسی آسامی شکمی نے ایسی اراضی پر جو اسکو قول پر دیگئی ہو
الف۔ محفوظ آسامی شکمی ہونے کی صورت میں قانون ہذا کے نفاذ کے بعد بلا رضامندی یا قانون ہذا کے نفاذ کے قبل بہ رضامندی قابض اراضی اس اراضی میں

اس نے کوئی درخت نصب کئے ہوں تو اراضی میں بحیثیت آسامی شکمی اس کی حقیت جاری رہنے تک ایسے درختوں کی پیداوار اور لکڑی سے وہ مستفید ہونے کا مستحق ہوگا اور ایسی حقیت ختم کردیجانے کی صورت میں درختان مذکور کی بابت اسقدر معاوضہ کا مستحق قرار پائے گا جو تحصیلدار حسب طریقہ مندرجۂ دفعہ (۱۸) ضمن (۳) تحقیقات عمل میں لانے کے بعد معین کرے۔

ب۔ ایسا آسامی شکمی ہونے کی صورت میں جس سے دفعہ (۲۳) متعلق ہو اس نے برضامندی قابض اراضی درخت نصب کئے ہوں تو اس کی حقیت جاری رہنے تک درختوں کی پیداوار اور لکڑی سے مستفید ہوسکے گا اور معاوضہ متذکرہ فقرہ (الف) پانے کا مستحق ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے تحت آسامی شکمی کسی معاوضہ کا مستحق نہ ہوگا۔ اگر اس کی حقیت کا اختتام خود اس کی جانب سے دستبرداری کی وجہ سے ہوا ہو۔

(۲) کوئی شخص جو ضمن (۱) کے تحت تحصیلدار کے صادر کردہ فیصلہ سے ناراض ہو تاریخ صدور فیصلہ مذکور سے (۶۰) یوم کے اندر تعلقدار کے پاس مرافعہ کرسکے گا۔

(۳) ضمن (۱) کے تحت تحصیلدار کا صادر کردہ حکم احکام مندرجہ ضمن (۲) دفعہ (۲۸) کے تابع قطعی ہوگا۔

(۴) ضمن (۲) کے تحت تعلقدار کا صادر کردہ حکم بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) قطعی ہوگا۔

(۵) ہر حکم جو ضمن (۱) کے تحت تحصیلدار یا ضمن (۲) کے تحت تعلقدار صادر کرے ڈگری عدالت دیوانی متصور ہوگا اور مثل اس کے قابل تعمیل ہوگا۔

بوجہ عدم ادائی زرلگان آسامی شکمی کی حقیت ختم کردیجانے کی صورت میں چارہ کار۔

دفعہ ۲۰۔ باوجود اس کے کہ دفعہ (۴۷) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکارعالی میں کوئی اور حکم ہو۔ جب اراضی میں آسامی شکمی کی حقیت بوجہ عدم ادائی زرلگان ختم کردیجائے اور قابض اراضی نے آسامی شکمی کی بیدخلی کے لئے کوئی دعوے کیا ہو یا کوئی کارروائی دائر کی ہو اور ایسے دعوے یا کارروائی کی سماعت کے وقت آسامی شکمی بقایائے زرلگان معہ خرچہ مقدمہ یا کارروائی قابض اراضی کو ادا کرنے کیلئے پیش کرے یا ایسی ضمانت پیش کرے جو تحصیلدار یا عدالت کی رائے میں اندرون مدت (۱۵) یوم ایسی ادائی ہوجانے کیلئے کافی متصور ہو تو تحصیلدار یا عدالت کو (جیسی کہ صورت ہو)

اختیار ہوگا کہ بیدخلی کا حکم یا ڈگری صادر کرنے کے بجائے حکم صادر کرے کہ آسامی شکمی کی حقیت ختم نہیں ہوئی ہے۔

دفعہ ہذا کے تحت تحصیلدار کے صادر کردہ حکم کے خلاف تعلقدار کے پاس مرافعہ ہوسکے گا اور تعلقدار کا فیصلہ بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) قطعی ہوگا۔

بعض دیگر صورتوں میں آسامی شکمی کی حقیت کے ختم کرنے کے خلاف چارہ کار۔

دفعہ ۲۱۔ (۱) جب کسی اراضی میں جو آسامی شکمی کے قبضہ میں ہو آسامی شکمی کی حقیت اسوجہ سے ختم کردیجائے کہ اس نے کوئی ایسا فعل کیا ہے جو اراضی کیلئے تباہ کن یا مستقل طور پر مضرت رساں ہے تو ایسے آسامی شکمی کی بیدخلی کیلئے کوئی دعوے یا کارروائی دائر نہیں ہوسکے گی تاوقتیکہ قابض اراضی نے آسامی شکمی پر ایک تحریری اطلاع کی تعمیل نہ کرائی ہو جس میں مبینہ تباہ کن یا نقصان رساں فعل کی صراحت کیگئی ہو اور آسامی شکمی تاریخ تعمیل اطلاع سے ایک سال کے اندر اراضی کو اس حالت میں لانے سے قاصر رہے جس میں کہ وہ ایسی تباہی یا نقصان سے قبل تھی۔

(۲) اگر موجب ضمن (۱) کسی اطلاع کے تعمیل کے باوجود آسامی شکمی کی جانب سے عمل نقصان رسانی جاری رہے تو منجانب قابض اراضی تحصیلدار کے پاس درخواست پیش ہونے پر بعد دریافت قبل اختتام مدت یکسالہ مصرحۂ ضمن (۱) دعوے دائر کرنے کی اجازت دینا مناسب متصور ہو تو قابض اراضی کو دعوے دائر اور کارروائی کرنے کی اجازت دیجا سکے گی۔

زرلگان کے رسائد

دفعہ ۲۲۔ (۱) بجز اس کے کہ کوئی صریح تحریری اطلاع اس کے خلاف موجود ہو۔ ہر ادائی کے متعلق جو آسامی شکمی کی جانب سے قابض اراضی کو کیگئی ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ اس سال کے واجب الادا زرلگان کی بابت تھی جس میں کہ ایسی ادائی عمل میں آئی۔

(۲) ہر قابض اراضی پر لازم ہوگا کہ کسی اراضی سے متعلق وصول شدہ زرلگان کی تحریری رسید مقررہ طریقہ اور نمونہ کے مطابق دے۔

(۳) اگر کوئی شخص وصول شدہ زرلگان کی تحریری رسید دینے سے قاصر رہے تو تعلقدار کے پاس قصور ثابت ہونے پر وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکے گی۔

کوئی زراعتی قول دس سال سے کم مدت کیلئے نہ دیا جائیگا اور نہ ایسا کوئی قول ایسی مدت سے قبل محض بوجہ اختتام مدت قول ختم کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۲۳۔ (۱) اراضی کا کوئی قول جو قانون ہذا کے نفاذ کے بعد دیا جائے دس (۱۰) سال سے کم مدت کیلئے نہ ہوسکے گا اور باوجود اس کے کہ کسی معاہدہ یا رواج یا قانون میں کوئی حکم اسکے خلاف ہو کوئی قول جو قانون ہذا کے نفاذ کے بعد دیا جائے متذکرہ دس سالہ مدت سے قبل محض اسوجہ سے ختم نہ کیا جاسکے گا کہ مدت قول ختم ہو چکی ہے۔

(۲) دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے دستاویزات قول و قبولیت کی رجسٹری تحت قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی لازم نہ ہوگی۔

قبضہ حاصل کرنے کیلئے طریقہ کارروائی۔

دفعہ ۲۴۔ (۱) باوجود اس کے کہ دفعہ (۴۷) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کوئی اور حکم ہو کوئی شخص جو قانون ہذا کے کسی حکم کے تحت کسی اراضی یا سکونتی مکان کا قبضہ حاصل کرنے کا مستحق ہو اس تحصیلدار کے پاس ایسی حدود اراضی میں ایسی اراضی یا سکونتی مکان واقع ہو قبضہ دہانی کیلئے مقررہ نمونہ پر تحریری درخواست پیش کریگے۔

(۲) ایسی درخواست وصول ہونے پر تحصیلدار حسب طریقہ مقررہ تحقیقات عمل میں لانے کے بعد ایسا حکم صادر کرے گا جو اس کو مناسب معلوم ہو۔

(۳) ضمن (۲) کے تحت تحصیلدار کے صادر کردہ حکم کی ناراضی سے تاریخ صدور حکم مذکور سے ساٹھ (۶۰) یوم کے اندر تعلقدار کے پاس مرافعہ ہوسکے گا۔

(۴) بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) تحصیلدار کا ضمن (۲) کے تحت صادر کردہ ہر حکم بجز اس کے کہ تعلقدار نے بصیغہ مرافعہ تحت ضمن (۳) اس میں کوئی ترمیم یا تبدیلی کی ہو اور تعلقدار کا ضمن (۳) کے تحت صادر کردہ ہر حکم بمتابعت احکام دفعہ (۲۸) قطعی ہوگا۔

(۵) ضمن (۲) کے تحت تحصیلدار کا صادر کردہ ہر حکم اور ضمن (۳) کے تحت تعلقدار کا صادر کردہ ہر حکم ڈگری عدالت دیوانی متصور ہوگا اور مثل اس کے قابل تعمیل ہوگا۔

بعض اراضی سے قانون ہذا متعلق نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۵۔ قانون ہذا کا کوئی حکم کسی ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگا جو:-

الف۔ سرکار عالی یا کسی انجمن امداد باہمی سے قول پر حاصل کیگئی ہو۔ یا

ب۔ کسی صنعتی یا تجارتی کاروباری ادارہ کے مفاد کیلئے قول پر حاصل کیگئی ہو۔

قانون ہذا آسامیان شکمی کے ان حقوق کو متاثر نہ کرسکیگا جو انہیں کسی اور قانون کے روسے حاصل ہوں۔

دفعہ ۲۶۔ قانون ہذا کے کسی حکم کی کوئی ایسی تعبیر نہ کیجا سکے گی جس سے کسی آسامی شکمی کے ایسے حقوق جو کسی رواج یا قانون نافذ الوقت کی روسے یا کسی معاہدہ یا عطا یا کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کی بناء پر یا کسی اور طور پر اس کو حاصل ہوں محدود یا کم ہوجائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد کسی اراضی پر کسی محفوظ آسامی شکمی کے قبضہ کی مدت جو بحیثیت ایسے آسامی شکمی کے رہا ہو۔ دفعہ (۶۷) قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکارعالی کے تحت قیام حقوق شکمیداری کے لئے محسوب ہوسکے گی۔

باب چہارم

متفرق

قواعد

دفعہ ۲۷۔ (۱) سرکارعالی کو اختیار ہوگا کہ اغراض قانون ہذا کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

(۲) اختیار متذکرہ صدر کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر ایسے قواعد خصوصاً حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکیں گے۔

الف۔ قابض اراضی کو زرلگان حصہ پیداوار کی شکل میں واجب الادا ہونے کی صورت میں۔ اس کی مالیت کی تشخیص کا طریقہ۔

(ب) اسٹامپ رسوم عدالت کی مالیت جو دفعہ (۱۲) کے تحت تحصیلدار کے پاس پیش شدنی درخواست پر یا تعلقدار کے پاس پیش شدنی درخواست مرافعہ پر واجب الاخذ ہوگا۔

ج۔ دیگر امور جو دفعہ (۱۲) کے تحت واجبی زرلگان کے تعین میں قابل لحاظ ہونگے۔

د۔ دفعہ (۱۳) کے تحت ادائی معاوضہ کی درخواست کا نمونہ۔

ھ۔ دفعہ (۱۸) ضمن (۳) کے تحت عطائے صداقتنامہ کیلئے واجب الادا فیس اور ایسے صداقتنامہ کا نمونہ۔

و۔ طریقہ جسکے مطابق قابض اراضی دفعہ (۲۲) کے تحت رسید دیگا اور ایسی رسید کا نمونہ۔

ز ۔ درخواست برائے بیدخلی وحصول قبضہ کا نمونہ اور طریقہ تحقیقات ۔

ح ۔ طریقہ جسکے مطابق دفعہ (۲۱) کے تحت اطلاع کی تعمیل کرائی جائے گی اور ایسے اطلاعنامہ کا نمونہ ۔

ط ۔ اُن عہدہ داران کی صراحت جو رقبہ جات غیر خالصہ میں قانون ہذا کے تحت اختیارات استعمال کریں گے اور اُن اختیارات کے عطاء کرنے کا طریقہ اور شرائط ۔

(۳) قواعد تحت دفعہ ہذا بعد شہری سابقہ نافذ ہونگے ۔

تعلقداروں وغیرہ پر سرکار عالی کے اختیارات

دفعہ ۲۸ ۔ تمام امور متعلقہ قانون ہذا میں سرکار عالی کو تعلقداروں اور تحصیلداروں پر وہی اقتدار اور وہی اختیارات نگرانی حاصل ہونگے جو انہیں عہدہ داران مذکور پر عام نظم ونسق اور انتظام مالگزاری میں یا بموجب دفعہ (۱۶۶) ب قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی حاصل ہیں ۔

ترمیم قانون مالگزاری اراضی ۔

دفعہ ۲۹ ۔ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲) فقرہ (۱۶) میں زر لگان کی موجودہ تعریف کے بجائے حسب ذیل تعریف قائم کیجائے ۔

"زر لگان" سے وہ بدل مراد ہے جو شکمیدار کی جانب سے اس کے پٹہ دار کو یا آسامی شکمی کی جانب سے اس کے قابض اراضی کو بہ شکل نقد یا جنس یا جزاً بہ شکل نقد اور جزاً بہ شکل جنس اس اراضی کے استعمال یا دخل کی بابت جو اس کے قبضہ میں بحیثیت ایسے شکمیدار یا آسامی شکمی کے ہو ادا کیگئی ہو یا واجب الادا ہو ۔ مگر اس میں کسی شخصی خدمت کا ادا کرنا داخل نہوگا ۔

عسکر یار جنگ معتمد

گشتی محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۲ مہر ۱۳۵۳ ف

نشان مثل ۱۳/۹۵ بابتہ ۱۳۵۳ ف (صیغہ اجارہ)

نشان (۱۹)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۱۱) مورخہ ۹ آذر ۱۳۵۴ ف جزو اول ص ۴

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب معتمد مالگزاری سرکار عالی۔

مقدمہ

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سر رشتہ مال ملک سرکار عالی } منظوری وراثت نیرڑیان باختیار ڈیوڈیزن۔

بہ ترمیم گشتی نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۱۹ ف اختیار منظوری وراثت نیرڑیان دوم تعلقدار صاحبان کے تفویض کیا جاتا ہے۔

شرحد دستخط مددگار معتمد مال

اعلان سر رشتہ فینانس واقع ۱۵ اردی ۱۳۵۴ ف

نشان (۳)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۹ مورخہ ۲۳ اردی ۱۳۵۴ ف جزو اول ص ۱۷۶

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۵۰) دستور العمل پس اندازی لازمی حاصل ہیں حکم دیا جاتا ہے کہ ایسی آمدنی تحت عنوان "تنخواہ" متعلقہ اراکین افواج ملک معظم اتحادی اقوام و ریاستہائے ہند جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں حاصل یا پیدا ہو ادائی امانت سے مستثنیٰ رہے گی۔

شرحد دستخط معتمد فینانس

گشتی محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۳۰ تیر ۱۳۵۳ ف

نشان مثل ۱۸/۹۵ ۱۳۵۰ ف (صیغہ اجارہ)

نشان (۱۱)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۹ مورخہ یکم بہمن ۱۳۵۳ ف جزو اول ص ۱۹۴

مقدمہ

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔ } ترمیم فقرہ (۹۵) دستور العمل پٹیل پٹواریان بنسبت توسیع

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سر رشتہ مال علاقہ سرکار عالی } اختیارات منظوری رخصت سیت سندھیان و نیرڑیان

دستور العمل پٹیل پٹواریان مندرجہ مجموعہ دستور العمل ہائے سر رشتہ مال مرتبہ محکمۂ معتمدی مالگزاری مطبوعہ سال ۱۳۴۲ ف کے فقرہ (۹) سطر (۷) میں بجائے (۱۵) روز کے (۶) ماہ پڑھے جائیں۔

شرحد دستخط

منجانب معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۶، نمبر ۹
مورخہ یکم بہمن
سنہ ۱۳۵۴ف
جزو اول
ص ۱۹۴

گشتی محکمہ معتمدی سرکارعالی صیغہ مالگزاری

واقع ۵ر شہریور سنہ ۱۳۵۳ف م
۱۹ر رجب المرجب سنہ ۱۳۶۳ھ
نشان مثل ۱۱/۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۴۹ف

نشان (۱۵)

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکارعالی
منجانب معتمد سرکارعالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال علاقہ سرکارعالی } علمائے اقتدار تقرر نیرڑیان بہ تعلقدار صاحبان اضلاع۔

ذریعہ گشتی ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ف مجریہ باب حکومت جدید تقرر سیت سندہیان و نیرڑیان جبکہ معاوضہ خدمت میں زمین دیجائے صدرالمہام بہادر مال کو مقتدر گردانا گیا تھا۔ اب حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے اول تعلقدار صاحبان اضلاع اس اقتدار کو استعمال کریں۔

ف ۲۔ ذریعہ مراسلہ ۱۳۵ واقع ۲۴ر آذر سنہ ۱۳۴۶ف اقتدار تقرر نیرڑیان جہاں نقدی معاش دیجاتی ہو صوبہ دار صاحبوں کے تفویض کیا گیا تھا اور گشتی ۸ سنہ ۱۳۵۲ف کے ذریعہ نقد معاش کی صورت میں سیت سندہیوں کے تقرر کا اقتدار بھی صوبہ دار صاحبوں کو دیا گیا تھا۔ اب بہ تنسیخ مراسلہ مذکور تا بحد تعلق گشتی ۸ سنہ ۱۳۵۲ف یہ اقتدار بھی اول تعلقدار صاحبوں کو عطا کیا جاتا ہے بس حسبہٖ عمل ہوا کرے۔

شہر حد ستخط
مددگار معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۶، نمبر (۱۹)
مورخہ ۲۵ر
فروردی سنہ ۱۳۵۴ف
جزو اول
ص ۴۸۹

اعلان محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری

واقع ۵ر فروردی سنہ ۱۳۵۴ف

ضلع نلگنڈہ میں ۲۴ر اسفندار سنہ ۱۳۵۲ف سے بعض مخصوص طبقات کے افراد کے نام اراضیات کا پٹہ تحت احکام لاؤنی خاص عطا کئے جانے کی اجازت دیگئی ہے۔ اب اس امر کا اعلان کیا جاتا ہے کہ رعایت متذکرہ بالا ۲۴ر اسفندار سنہ ۱۳۵۲ف سے (۱۰) دس سال کی مدت تک نافذ رہے گی۔

شہر حد ستخط
نائب معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷ نمبر ۹ مورخہ یکم بہمن ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۱۹۵

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۲۷ مہر ۱۳۵۳ف

نشان (۳۱) نشان مثل ۲/۲۷ بابتہ ۵۴-۱۳۵۳ف (صیغہ اجارہ)

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال ملک سرکار عالی . . . . }

مقدمہ

ہدایت تعمیل احکام محکمۂ اغذیہ سرکار عالی

موجودہ جنگ کے پیدا شدہ حالات کے مدنظر سرکار عالی نے تحفظ بقاء امن و عامہ کے لئے ایک وسیع نظام بغرض فراہمی اغذیہ و انسداد ذخیرہ اندوزی ممالک محروسہ سرکار عالی میں بنام محکمۂ رسد قائم کیا ہے۔ اس محکمہ کے احکام مشترک برادائی حصۂ پیداوار کے تحت مزارعین ایک مقررہ حصۂ پیداوار کا با خذ قیمت مقررہ حکومت کو فروخت کرنے کے پابند کئے گئے ہیں اور اس انتظام کو روبہ عمل لانے کیلئے عمال دیہی کی نگرانی میں دیہی کمیٹیاں قائم کرکے انکو ذمہ دار گردانا گیا ہے کہ وہ اپنے موضع کی پیداوار کا صحیح اندازہ کریں، اور اس کا مطلوبہ حصہ حاصل کریں. مگر اسوقت تک جو حالات رونما ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوا کہ عمال دہ کا تعاون ہمت افزاء نتائج پیدا کرنے والا ثابت نہیں ہو رہا ہے۔ تاوقتیکہ احکام متعلقہ محکمۂ رسد کی پوری پوری پابندی نہ کیجائے قیام محکمہ کے اغراض و مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے. اس انتظام کو پایہ تکمیل کو پہونچانے کے بارے میں پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے حکم قضاء شیم یہ شرف صدور لایا ہے کہ احکام محکمۂ اغذیہ کے عدول حکمی کی صورت میں عمال دیہی اور انکے ورثاء کو اوطان سے مستقلاً محروم کرنے کا اختیار عالیجناب صدر المہام بہادر مال کو تا ختم جنگ دیا جائے پس حسبہ پابندی کیجائے. دفاتر تحصیلات سے عمال دیہی کو اسکی اطلاع دیجا کر متنبہ کیا جائے کہ وہ اپنے فرائض پوری تن دہی اور دیانت داری سے باحسن الوجوہ انجام دیا کریں ورنہ خلاف ورزی کی صورت میں حسب فرمان خسروی عمل کیا جائے گا. جہاں ایسی صورت واقع ہو عہدہ داران متعلقہ کو چاہئے کہ فوراً محکمہ ہذا میں رپورٹ کرکے حکم مناسب حاصل کریں۔

ف. ایک کاپی خدمت جناب صدر ناظم صاحب محکمۂ رسد ملک سرکار عالی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

شرح دستخط مددگار معتمد مال۔

مراسلہ کلیات دفتر صدر نظامت حسابات و تنقیح سرکار عالی واقع ۲ ؍ اسفندار ۱۳۵۴ف

نشان مجاریہ (۱۱) نشان مثل ۲۵۳ بابتہ ۱۳۵۳ف (شاخ عام)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶، نمبر ۱۶ مورخہ ۴ فروردی ۱۳۵۴ف جزو ثانی ص ۳۲۹

منجانب نواب لیاقت جنگ بہادر صدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی۔
بخدمت جمیع ناظم صاحبان صیغہ حساب و عہدہ دار صاحبان خزائن سرکار عالی

مقدمہ

رقم جمع و خرچ امانت پس اندازی لازمی در خزائن سرکار عالی

اجتماع و واپسیات پس اندازی لازمی سے متعلق حسب تفصیل ذیل ہدایات جاری کئے جاتے ہیں۔

دفعہ ۱۔ اجتماع رقوم۔ (الف) نمونہ چالان منسلک کے تین پرت پر ضروری اندراجات متعلقہ نام امانت دہندہ و مقدار رقم امانت اور تاوان کی تکمیل منجانب افسر پس اندازی لازمی کیجائیگی و بوقت ادخال رقم امانت دہندہ چالان مذکور عہدہ دار خزانہ کے پاس پیش کریگا۔ عہدہ دار خزانہ کو چاہیے کہ امانت پس اندازی لازمی کے اجتماع تصدیق و مطابقت اعداد سے متعلق جو ذیل میں ہدایت درج کئے گئے ہیں انکی کماحقہ تعمیل ملحوظ رکھیں۔

(ب) جملہ رقوم جو منجانب افسر پس اندازی لازمی داخل خزانہ ہوں۔ صدر مد (ابواب غیر سرکاری) ذیلی مد "س" امانت سودی (۲۳) پس اندازی لازمی کے تحت جمع کئے جائیں۔

(ج) امانت دہندہ کی جانب سے رقم جمع کرائی جانے پر عہدہ دار خزانہ اپنے دفتر کے متعلقہ رجسٹرات میں داخلہ لیگا۔ نیز اجتماع کا داخلہ ایک خاص ضمیمہ رجسٹر میں بھی لیا جائیگا جو باغراض پس اندازی لازمی قائم کیا جائے گا۔

(نمونہ رجسٹر مذکور باہذا منسلک ہے اور چالان کے تینوں پرت پر بطور رسید عہدہ دار خزانہ کے دستخط ثبت ہونگے)

(د) چالان کا مثلث پرت امانت دہندہ کے حوالہ کیا جائیگا۔ اصل پرت متعلقہ افسر پس اندازی لازمی کے دفتر پر ایصال کیا جائے گا اور مثنیٰ پرت خزانہ میں رکھ لیا جائے گا۔

دفعہ ۲۔ چالان کا اصل پرت افسر پس اندازی لازمی کے دفتر پر وصول ہونے پر سررشتہ کے متعلقہ رجسٹرات میں ضروری اندراجات کئے جائیں گے۔ ہر ماہ کے ختم پر منجانب عہدہ دار سررشتہ جملہ اندراجات ماہ کا اقتباس تیار کر کے عہدہ دار خزانہ کے پاس بغرض تصدیق روانہ کیا جائیگا۔ اندراجات

کی تصدیق حسابات خزانہ سے کیجا کر اقتباس مذکور بالنسلاک صداقتنامہ عہدہ دار خزانہ دفتر افسر پس اندازی لازمی پر واپس کیا جائے گا۔ اس طرح پس اندازی لازمی کی ماہانہ کی مطابقت مابین حسابات خزانہ و سررشتہ کیجائے گی۔

ف ۳۔ پس اندازی لازمی سے متعلق جملہ واپسیات پس اندازی لازمی کے مخصوص منسلک نمونہ پر عمل میں لائی جائیں گی۔ ہر حکم واپسی لنشان سلسلہ قائم رہے گا اور اس پر پس اندازی لازمی کی مہر ثبت ہو تو اجرائی حکم پر تاریخ و ماہ کا اندراج الفاظ میں ہوگا نہ کہ ہندسہ میں۔ ہر واپسی تاریخ اجرائی سے ایک ماہ تک لائق ادائی متصور ہوگی جس کے منقضی ہونے پر کوئی ادائی خزانہ سے نہ ہوسکے گی۔ حکم واپسیات کے کتاب کے نمبرات و نیز سلسلہ لنشانات سے عہدہ دار خزانہ کو قبل از قبل اطلاع دیجائیگی۔ جیسے ہی افسر پس اندازی لازمی کسی شخص کے نام حکم واپسی اجراء کرے۔ عہدہ دار خزانہ کو براہ راست افسر پس اندازی لازمی کی جانب سے اطلاع دیجائے گی تاکہ خزانہ قبل از قبل واپسیات کی تفصیلات سے مطلع ہو۔ ایسے واپسیات کی اجرائی خزانہ سے نہ ہوسکے گی جس کی تصدیق افسر پس اندازی لازمی کے براہ راست وصول شدنی اطلاعات سے نہ ہو۔ امانت دہندہ کی جانب سے حکم واپسی خزانہ میں داخل کئے جانے پر خزانہ سے اس حکم کی صحت اور اصلیت کا اطمینان بمتابعت اطلاع افسر پس اندازی لازمی رقم ادا کر دیجائے گی اور اس کے بعد جملہ واپسیات کی جو بر بناء فارم (منسلکہ) عمل میں آئیں افسر پس اندازی لازمی کو اطلاع دیجائے گی اور اس مقصد کے تحت مختصہ رجسٹر میں (جس کا نمونہ منسلک ہذا ہے) جو اس غرض سے خزانہ میں رکھا جائے گا۔ ان کا اسی وقت اندراج کر لیا جائے گا اور ان ادائیات کا خرچ بھی تحت صدر مد (۸) الف (ابواب غیر سرکاری) ذیلی مد "س" امانت سودی (۱۱) پس اندازی لازمی محسوب ہوگا۔ ہر ماہ کے اختتام پر افسر پس اندازی لازمی بموجب احکام واپسی مجریہ ایک تفصیلی فہرست مرتب کر کے بغرض تصدیق عہدہ دار خزانہ متعلقہ کے پاس روانہ کریگا۔ خزانہ کے حسابات سے ان ادائیات کی مطابقت کر لیجائے گی اور ہر ادائی کے محاذی تاریخ ادائی کا داخلہ درج کیا جائے گا۔ من بعد فہرست مذکور بعد اطمینان و جانچ بالنسلاک صداقتنامہ عہدہ دار خزانہ دفتر پس اندازی لازمی واپس کیجائے گی۔

ف ۴۔ دفعہ (۱۴) قانون پس اندازی لازمی کا اقتباس با ہذا منسلک ہے جس میں امانت عائد کرنے کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔

امانت مذکور کے بروقت وصول کرنے کی ذمہ داری افسر پیش اندازی لازمی پر ہے اگر اختیار ہوگا کہ تاوان عائد کرے اور اگر باوجود تاوان عائد کرنے کے امانت داخل نہ کیا جائے تو دفعہ مذکور کے ضمن (۳) کی رو سے افسر پیش اندازی لازمی مجاز گردانے گئے ہیں کہ اپنی دستخط سے ایک ایسا صداقتنامہ بہ وانمود بقایا وصول شدنی از امانت دہندہ اجرا کریں اور تعلقدار ضلع پر بموجب ضمن متذکرہ لازم ہوگا کہ بربناء صداقتنامہ مذکور امانت دہندہ سے رقم بقایا مندرجہ صداقتنامہ اسی طریقہ سے وصول کرلی جائے جس طرح بقایا مالگزاری کی وصولی عمل میں آتی ہے۔ ضمن (۳) دفعہ مذکور کے ذیلی فقرہ کے تحت تعلقدار ضلع کو وصولی بقایا کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو ضابطہ دیوانی بابتہ ۱۳۲۳ف کی رو سے کسی عدالت دیوانی کو ڈگری کے بابتہ رقوم وصول کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

پس اس لحاظ سے بغرض وصول صداقتنامہ منجانب افسر پیش اندازی لازمی تحت ضمن (۳) دفعہ ۱۴ قانون مذکور تعلقدار ضلع کا فریضہ ہوگا کہ جلد از جلد رقم بقایا مندرجہ صداقتنامہ کی وصولی کی نسبت چارہ کار اختیار کریں۔ تعلقدار صاحبان اضلاع کا ایک اہم فریضہ ہوگا کہ رقوم بقایا مندرجہ صداقتنامہ کی فوری وصولی کا انتظام کریں اور جیسے ہی رقومات خزانہ میں داخل ہوں انکی فوری اطلاع افسر پیش اندازی لازمی کو عہدہ دار خزانہ کے ذریعہ بتوسط تعلقدار ضلع بہم پہنچائے۔

پس تعلقداران اضلاع و عہدہ داران خزائن سے توقع کیجاتی ہے کہ ہدایات مندرجہ صدر کی پابندی سختی سے کیجائے گی۔

ثمر دستخط منجانب صدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی۔

نمونہ پس اندازی لازمی

چالان ارسال امانت بہ خزانہ سرکار عالی واقع ......

افصل (جو افسر پس اندازی لازمی حلقہ ...... کو واپس ہوگا)

صدر مد (ابواب غیر سرکاری) ذیلی مد (س) امانت سودی ۲۳؁

نشان ان جو نمبر مطالبہ	امانت دہندہ کا نام اور پتہ	رقم (جس کا اندراج الفاظ اور ہندسوں میں کیا جائے گا)
۱	۲	۳
		امانت .... روپیہ

تاریخ ......

تصدیق کیجاتی ہے کہ رقم مندرجہ خانہ (۳) درست ہے۔

افسر پس اندازی لازمی

مبلغ ...... روپیہ وصول ہوئے۔

نشان

مہتمم خزانہ

تاریخ ...... (نوٹ مہر خزانہ ثبت کی جائے)

نمونہ پس اندازی لازمی

چالان ارسال امانت بہ خزانہ سرکار عالی واقع ......

(مثنیٰ جو خزانہ میں رکھا جائے گا)

صدر مد (ابواب غیر سرکاری) ذیلی مد (س) امانت سودی ۲۳؁

نشان ان جو نمبر مطالبہ	امانت دہندہ کا نام اور پتہ	رقم (جس کا اندراج الفاظ اور ہندسوں میں کیا جائے گا)
۱	۲	۳
		امانت .... روپیہ

تاریخ ......

تصدیق کیجاتی ہے کہ رقم مندرجہ خانہ (۳) درست ہے۔

افسر پس اندازی لازمی

مبلغ ...... روپیہ وصول ہوئے۔

نشان

مہتمم خزانہ

تاریخ ...... (نوٹ۔ مہر خزانہ ثبت کی جائے)

نمونہ پس اندازی لازمی

(رسید برائے ادا کنندہ رقم)

خزانہ سرکاری واقع ......

مبلغ ...... روپیہ بابتہ ......

امانت پس اندازی لازمی بابتہ ۱۳۵ ف مسمی ......

سے وصول ہوئے۔

امانت ...... روپیہ

نشان ......

تاریخ ......

مہتمم خزانہ

مہر خزانہ

پس اندازی لازمی سرکار عالی — مثنیٰ

والپسی امانت پس اندازی لازمی

نشان کتاب رسید   نشان سلسلہ

صدرمد

مسمی   کو خزانہ   سے رقم واپس شدنی ہے

نشان رجسٹر عام

نشان رجسٹر مطالبہ

تاریخ حکم برائے واپسی رقم اور عہدہ دار جس نے واپسی کی منظوری دی ہو۔

رقم واپس شدنی

امانت مبلغ   الفاظ میں

دستخط افسر پس اندازی لازمی حلقہ (   )

دستخط وصول کنندہ رسید

تاریخ اجرائی

نمونہ حکم واپسی امانت پس اندازی لازمی — اصل

نشان سلسلہ ـــــــــ

نشان کتاب رسید   صدرمد (   )

خزانہ سرکار عالی واقع   پر تاریخ اجرائی سے اندرون ایک ماہ قابل ادائی ہوگا۔

بخدمت جناب مہتمم صاحب خزانہ سرکار عالی۔

(۱) تصدیق کیجاتی ہے کہ موجب اسناد تشخیص متعلقہ مسمی   بابتہ ۱۳۵ ف نشان

مبلغ   مسمئی   کو واپس شدنی ہیں۔

(۲) تصدیق کیجاتی ہے کہ یہ واپس شدنی رقم خزانہ میں جمع ہوچکی ہے۔

(۳) تصدیق کیجاتی ہے کہ رقم زیر بحث کی بابتہ سابق میں کوئی حکم واپسی نہیں دیا گیا اور اس حکم واپسی کا اندراج اصل مثل تشخیص میں میری دستخط سے کیا گیا۔

(۴) براہ کرم مسمی   کو مبلغ   روپیہ (   ) بازگشت کئے جائیں

افسر پس اندازی لازمی حلقہ (   )

تاریخ   ۱۳ ف

مبلغ روپیہ وصول ہوئے۔	مبلغ روپیہ ادا کئے جائیں۔	مبلغ روپیہ ادا کئے جائیں
دستخط یابندہ رقم	مہتمم خزانہ	محاسب

صیغہ فینانس ۱۴ ار فروردی ۱۳۵۴ ف

قواعد پس اندازی لازمی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۱۸) مورخہ ۱۸ ار فروردی ۱۳۵۴ ف جزو اول ص ۴۷۹

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۹۴) دستور العمل پس اندازی لازمی سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں ۔

(۱) قواعد ہذا بنام قواعد پس اندازی لازمی موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ اعلامیہ سے نافذ ہوں گے ۔

(۲) ایسی درخواستوں کی سماعت و فیصلہ کے لئے جو حکم تشخیص تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۱) دستور العمل پس اندازی لازمی کی ناراضگی سے پیش کیجائیں حسب ذیل ضابطہ مقرر کیا جاتا ہے ۔

(۱) کسی تشخیص کے خلاف تنسیخ یا تخفیف کی درخواست پیش ہونے پر افسر پس اندازی لازمی ایسے حسابات یا دستاویزات جنکی ضرورت ہو یا ایسی شہادت جسے امانت دہندہ قابل اعتماد سمجھتا اور اپنی درخواست کی تائید میں پیش کرنا چاہتا ہو طلب کریگا اور ایسے پیشکردہ حسابات ۔ دستاویزات و دیگر شہادت کی جانچ کے بعد امانت کی مقدار اگر کوئی ہو اور امانت دہندہ سے واجب الوصول رقم امانت کا تعین تحریری حکم کے ذریعہ کرے گا جس کی اطلاع امانت دہندہ کو دیجائے گی ۔ ایسی تشخیص امانت قطعی متصور ہوگی ۔

(۲) حکم تحت فقرہ (۱) کا مضمون جو امانت دہندہ کو ارسال کیا جائے گا حسب ذیل نمونہ کے مطابق ہوگا اور جسکی تعمیل اُس امانت دہندہ پر کیجائے گی جس سے وہ متعلق ہے اور ایسے حکم کے متعلق یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ اطلاعنامہ مطالبہ تحت دفعہ (۲۵) دستور العمل مذکور ہے ۔

نمونہ حکم افسر پس اندازی لازمی مصدرہ درخواست داری تحت دفعہ (۱۸) دستور العمل مذکور جو امانت دہندہ کے پاس ارسال کیا جائے گا ۔

دفتر پس اندازی لازمی سرکار عالی حلقہ (   ) نشان (   ) مورخہ   حیدرآباد

بنام ....

بحوالہ درخواست مورخہ .... تحت دفعہ (۱۸) ضمن (۱) دستور العمل پس اندازی لازمی

ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ عذرات اور پیشکردہ شہادت پر غور کرنے کے بعد۔
تشخیص مذکور کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ تشخیص مذکور میں تخفیف
کے بعد واجب الادا امانت کا لطریق ذیل تعین کیا جاتا ہے۔ براہ کرم مبلغ (   ) روپیہ
تاریخ   یا اس سے قبل خزانہ سرکار عالی / حیدرآباد اسٹیٹ بنک میں داخل کرکے رسید حاصل کیجائے
چالان باہذا مرسل ہے۔ فقط

افسر لیس اندازی لازمی

شہر عدتخط منجانب معتمد فینانس

گشتی دفتر صدر نظامت حسابات و تنقیح سرکار عالی واقع ۲۸ اسفندار ۱۳۵۴ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۷۶) نمبر ۱۸ مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۴۵ء جزو ثانی ص ۷۴

نشان مجاریہ (۲۶) نشان مسل عام (۲۵۳) بابتہ ۱۳۵۳ف

منجانب نواب لیاقت جنگ بہادر صدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی۔

مقدمہ

طریقہ کارروائی رقم لازمی لیس اندازی غلط وضع شدہ

بوصول مراسلہ دفتر کمشنر صاحب لازمی لیس اندازی ع ۳۹۸ مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۵۴ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ مشاہرہ عہدہ داران سے رقم امانت لازمی لیس اندازی جو صیغہ ہائے تنقیح مستقر بلدہ و اضلاع سے غیر صحیح طور پر وضع ہوگئی ہو۔ اس کے استرداد کے متعلق دفاتر متعلقہ سے حسب صراحت ذیل عمل اختیار کیا جائے گا۔

(الف) صیغہ ہائے تنقیح ایسے تمام غلط موضوعہ رقم کی کارروائیوں کی فوراً اطلاع عہدہ دار لازمی لیس اندازی (دفتر کمشنر صاحب لیس اندازی لازمی) کو لصراحت ذیل دیں گے۔

(۱) اس عہدہ دار کا نام و پتہ جسکی تنخواہ سے وضعات عمل میں آئی ہو۔

(۲) رقم موضوعہ اور تاریخ اجتماع رقم درجہ بابات۔

(۳) کس لئے وضعات کا غلط ہونا سمجھا گیا۔

(ب) مندرجہ بالا اطلاع پر عہدہ دار لازمی لیس اندازی اگر مطمئن ہو نگے کہ عمل وضعات غلط ہوا ہے تو حکم بازگشت بہ نمونہ مقررہ (منسلکہ ہذا) اس عہدہ دار کے نام مرتب کریگا جو رقم وضع شدہ کے پانے کا مستحق ہو اور ایسے حکم بازگشت کو راست عہدہ دار مذکور کے پاس روانہ کریں گے تاکہ وہ اس کو

بلدہ کی صورت میں صیغہ تنقیح متعلقہ میں اور اضلاع کی صورت میں مہتمم خزانہ کے پاس بغرض حصول رقم پیش کرکے رقم حاصل کرسکے۔ عہدہ دار پس اندازی لازمی ایسے حکم بازگشت کی اجرائی کی اطلاع بلدہ کی صورت میں صیغہ ہائے تنقیح کو اور اضلاع کی صورت میں مہتممان خزائن کو دیگا۔ اس حکم نامہ بازگشت کو بطور مطلوبہ تصور کرکے جس وقت یہ رقوم واپس ادا کئے جائیں تو صیغہ ہائے تنقیح بلدہ اور مہتممان خزائن ایسی ادائیوں کی اطلاع عہدہ دار پس اندازی لازمی کو بفور ادائی دیں گے تاکہ وہ ان کا داخلہ اپنے ہاں کے حسابات میں لے سکے۔

۳۔ واپسی رقم امانت کے خرچ کی بتویب حسب صراحت ذیل ہوگی۔

الواب غیر سرکاری زمرہ (س) امانت مبودی باب (۲۳) امانت پس اندازی لازمی کے تحت حسب ذیل دو ذیلی مدات قائم کئے جائیں گے۔

(الف) بازگشت رقوم زائد وضع شدہ۔

(ب) واپسی رقوم امانت بعد ختم مدت مقررہ۔

ذیلی مد (الف) کے تحت ان رقومات کا صرفہ ڈالا جائے گا جو حسب صراحت بالا وضع شدہ رقم کی بازگشت سے متعلق ہو اور جس کی نسبت حکم بازگشت عہدہ دار پس اندازی لازمی جاری کریںگے۔

ذیلی مد (ب) کے تحت صرفہ اسوقت ڈالا جائے گا جبکہ تحت قواعد پس اندازی لازمی جمع شدہ امانتوں کی واپسی معینہ مدت پر عمل میں آئے گی۔

براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔ فقط

شہر حاکم ستخط منجانب صدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی

پس اندازی لازمی سرکار عالی واقع

والپسی امانت پس اندازی لازمی

نشان کتاب رسید   نشان سلسلہ

صادر مد

مسمی   کو خزانہ   سے رقم واپس شدنی ہے

نشان رجسٹر عام

نشان رجسٹر مطالبہ { تاریخ حکم برائے واپسی رقم اور عہدہ دار جس نے واپسی کی منظوری دی ہو۔

رقم واپس شدنی۔

امانت   مبلغ   الفاظ میں

دستخط   افسر پس اندازی لازمی متعلقہ (   )

دستخط وصول کنندہ رسید

تاریخ اجرائی

نقل نمونہ درست ہے۔ فقط

منتظم (شارخ عام)

نمونہ حکم واپسی امانت پس اندازی لازمی

نشان کتاب رسید   نشان سلسلہ اصل (   )

صادر مد

خزانہ سرکار عالی   واقع   پر تاریخ اجرائی سے اندرون ایک ماہ قبل ادا ہوگا۔

بخدمت جناب مہتمم صاحب خزانہ سرکار عالی۔

(۱) تصدیق کیجاتی ہے کہ بموجب انسداد تشخیص متعلقہ مسمی   بابتہ   سنہ   نشان   مبلغ   مسمی   کو واپس شدنی ہیں۔

(۲) تصدیق کیجاتی ہے کہ یہ واپس شدنی رقم خزانہ میں جمع ہو چکی ہے۔

(۳) تصدیق کیجاتی ہے کہ رقم زیر بحث کی بابت سابق میں کوئی حکم واپسی نہیں دیا گیا اور اس حکم واپسی کا اندراج اصل مثل میں میری دستخط سے کیا گیا۔

(۴) براہ کرم مسمی   کو مبلغ   روپیہ (   ) بازگشت کئے جائیں۔

تاریخ   سنہ ۱۳ ف   افسر پس اندازی لازمی حلقہ (   )

مبلغ روپے وصول ہوئے دستخط یا بندہ رقم	مبلغ روپیہ ادا کئے جائیں۔ مہتمم خزانہ	مبلغ روپیہ ادا کئے جائیں۔ محاسب

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۲۵) مورخہ ۵ ار خورداد ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۱۵۳

اعلان سرکار عالی صیغہ حکومت مقامی واقع ۲۰ ار اردی بہشت ۱۳۵۴ف

نشان (۱۳۲) بابتہ ۱۳۵۴ف

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۲) ضمن (۳) آئین موضع پنچایت نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۱ف سرکار عالی کو حاصل ہیں پنچایت کے اجلاس کا دوبارہ طریقہ کارروائی سے متعلق حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں جو تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہونگے۔

پنچایت کے اجلاس کا روبار و طریقہ کارروائی

ف ۱۔ پنچایت کے جلسے دفتر پنچایت یا اس موضع کے کسی ایسے مقام پر جس کا تعین وقتاً فوقتاً سرپنچ کرے گا منعقد ہونگے۔

ف ۲۔ پنچایت کے ہر اجلاس میں عوام کو شرکت کی اجازت ہوگی بجز اسکے کہ سرپنچ یا پنچ بحیثیت صدر کسی خاص صورت میں عوام یا کسی خاص شخص کو وہاں سے چلے جانے کی ہدایت کرے۔

ف ۳۔ اجلاس دو قسم کے ہوں گے یعنی معمولی اور خاص۔ پہلے اجلاس کی تاریخ سرپنچ مقرر کریگا اور بعد کے ہر معمولی اجلاس کی تاریخ اجلاس ماقبل ہی میں مقرر کیجائے گی۔

ف ۴۔ ہر پنچ کسی اجلاس کی تاریخ اور وقت سے تین یوم قبل اور اتفاقی صورتوں میں اس سے بھی کم وقت میں بصراحت معاملہ زیر تصفیہ جس کو اجلاس میں طے کرنا مقصود ہو مطلع کیا جائے گا۔

ف ۵۔ اگر مقررہ وقت اجلاس سے آدھ گھنٹہ کے اندر نصاب کی تکمیل نہ ہو تو اجلاس ملتوی کیا جائیگا بجز اسکے کہ موجودہ پنچوں کی اکثریت مزید انتظار کرنے پر رضامند ہو۔

ف ۶۔ پنچایت اپنے کسی اجلاس میں امور مندرجہ قاعدہ (۴) کے علاوہ دیگر امور کا تصفیہ بھی کرسکے گی بشرطیکہ موجودہ اراکین کی اکثریت اس سے متفق ہو۔

ف ۷۔ پنچایت کی کسی طے شدہ قرارداد میں (۶) ماہ کے اندر نہ تو کوئی ترمیم ہوسکے گی اور نہ اس کی تنسیخ کیجاسکے گی بجز اس کے کہ جملہ پنچایت کی تین چوتھائی تعداد نے کوئی اور قرارداد اس بارے میں منظور کی ہو یا یہ کہ صوبہ دار نے اس کی منظوری دی ہو۔

ف ۸۔ ہر ایک اجلاس کے کاروبار معمولاً اُردو یا مقامی ملکی زبان میں انجام دئے جائینگے اور پنچایت کے ہر اجلاس کی کارروائی کی روئداد ایک کتابچہ میں جو اس غرض کے لئے رکھا جائیگا

درج کیجائے گی. جس پر سرپنچ یا کسی پنچ کے بحیثیت صادر دستخط ثبت ہونگے. کتابچہ مذکور موضع کے ہر بالغ مالک مکان یا ہر اُس شخص کے معائنہ کے لئے جو پنچایت کو کوئی محصول یا سیس ادا کرتا ہو بلا اخذ معاوضہ تمام مناسب اوقات میں رہے گا۔

ف ۹. کسی اجلاس کی تاریخ انعقاد سے اندرون سہ یوم اجلاس کی کارروائی کی روئداد کی ایک نقل تحصیلدار کے پاس روانہ کیجا یا کرے گی۔

ف ۱۰. پنچایت کے کاغذات و امثلہ اور روئدادوں کو سرپنچ اپنی تحویل میں رکھے گا اور اُس فیس کی ادائی پر جو دفتر تحصیل میں کاغذات کے نقول دیئے جانے کے لئے مقرر ہو پنچایت کے کاغذات اور روئداد کے نقول دیسکے گا. سرپنچ ان نقول کی حسب احکام قانون شہادت ممالک محروسہ سرکارعالی تصدیق کریگا۔

رائے راج پرشاد. عہدہ دار تنظیم پنچایت۔

جریدۂ علامیہ جلد (۷۶) نمبر ۲۵ مورخہ ۵ خورداد ۱۳۵۴ف جز و اول ص ۶۵۴

اعلان سرکارعالی صیغہ حکومت مقامی واقع ۲۰ اردی بہشت ۱۳۵۴ف نشان (۱۳۷) بابتہ ۱۳۵۴ف۔

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۳۴) آئین پنچایت نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۱ف سرکارعالی کو حاصل ہیں. تعین مدت و تعین شرح مزدوری مزدوران کے نسبت حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔

ف ۱. تحت دفعہ (۳۴) آئین موضع پنچایت کے اغراض کے لئے ایک دن کی مزدوری آٹھ گھنٹوں کی محنت کے مساوی ہوگی۔

ف ۲. کسی شخص سے ایام درو فصل یا مقامی تقاریب کے موقع پر یا اُس دن جبکہ اُس گاؤں کے قریب ہی میں ہفتہ واری بازار بھرتا ہو. نیز ایک دن میں چار گھنٹوں سے اور کسی ہفتہ میں دو دن سے زیادہ کام نہ لیا جائے گا۔

ف ۳. محصول دہندہ خود یا اُس کی جانب سے کوئی اور شخص جو معمولی مزدور کی طرح کام کرنے کے قابل ہو مطلوبہ محنت انجام دیسکتا ہے۔

ف ۴. جو کام انجام پا چکا ہو اس کی اجرت اس شرح سے محسوب کیجائے گی جیسے پنچایت

اس منظورہ نرخنامہ کے مطابق مقرر کرے گی جو فی الوقت اس ضلع میں ایسے کاموں کی اجرت کے متعلق ترتیب دیا گیا ہو بشرطیکہ ایک آدمی کے لئے ایک دن کی مزدوری جو آٹھ گھنٹے کی محنت پر مشتمل ہوگی چھ آنے سے کم اور ایک عورت یا لڑکے کی چار آنہ مزدوری سے کم محسوب نہ کیجائے گی۔

رائے راج پرشاد عہدہ دار تنظیم پنچایت۔

اعلان سرکار عالی صیغہ حکومت مقامی واقعہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۵۴ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۲۵) مورخہ ۵ خورداد ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۴۵-۶۵

نشان (۱۳۸) بابتہ ۱۳۵۴ف۔

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۴) ضمن (۵) و دفعہ (۵) ضمن (۲) اور دفعہ (۶۸) ضمن (۲) آئین موضع پنچایت حاصل ہیں۔ تشکیل پنچایت وغیرہ سے متعلق حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔

ق ۱۔ جب کسی موضع میں تحت دفعہ (۳) ضمن (۲) پنچایت قائم شدنی ہو تو اول تعلقدار تابع احکام مندرجہ دفعہ (۴) ضمن (۱) پنچوں کی تعداد معین کرے گا۔

ق ۲۔ جب کبھی کوئی جدید پنچایت تشکیل پانے والی ہو یا دوبارہ تشکیل دیجارہی ہو یا تحت دفعہ (۹) ضمن (۱ و ۲) اتفاقی طور پر کوئی جگہ خالی ہو تو امیدواروں کے انتخاب کے لئے تحصیلدار ایک ایسی تاریخ مقرر کرے گا جس سے کم از کم (۱۴) یوم قبل ایک اعلان کی اشاعت عمل میں آسکے تاکہ موضع پنچایت کے تمام بالغ مالکان مکان کو معینہ وقت اور مقام پر جمع ہونے کی اطلاع ہوسکے۔

ق ۳۔ جب کبھی پنچوں میں سے کوئی ایک پنچ کی جگہ خالی ہو تو سرپنچ یا پنچایت کا معتمد نشست کے خالی ہونے کی تاریخ سے (۱۵) یوم کے اندر تحصیلدار کو اس کی اطلاع دیگا۔

ق ۴۔ اعلان مندرجہ قاعدہ (۲) کی اور طریقہ مندرجہ دفعہ (۴) ضمن (۳) تعلقدار کے نامزد کردہ پنچوں کے ناموں کی تشہیر کیجائے گی۔

الف۔ اس کی ایک پرت موضع پنچایت کے دفتر میں یا موضع کی چاوڑی میں اگر کوئی ہو یا موضع کے کسی نمایاں مقام پر چسپاں کرکے اور

ب۔ منادی کے ذریعہ نیز انتخاب کے دن انتخاب کرنے جو وقت مقرر ہو اس سے کم از کم دو گھنٹہ قبل اس اعلان کی مکرر اشاعت ذریعہ منادی کرائی جائے گی۔

ف ۵۔ تحصیلدار باغراض قواعد ہذا صدر کے نام سے موسوم ہوگا جو موضع کے بالغ مالکان مکان کے جلسہ کی صدارت کرے گا۔

ف ۶۔ دفعہ (۴) ضمن (۲) کے اغراض کے لئے مشترک خاندان کی صورت میں ایسا خاندان جلسہ انتخاب میں انکی نمایندگی کرنے کے لئے اپنے بالغ اراکین میں سے کسی ایک کو نامزد کریگا اور دوسری صورتوں میں منقسمہ خاندان کا ہر بالغ مالک مکان جلسۂ انتخاب میں شریک رہنے کا مستحق ہوگا۔
تحصیلدار جلسہ انتخاب سے ایک ماہ قبل ایسے تمام بالغ مالکان مکان کی ایک فہرست مرتب کروائیگا

ف ۷۔ عہدہ دار صدارت کنندہ اس مقام پر جس کی اعلان میں صراحت کیگئی ہو صرف ایسے اشخاص کے داخلہ کی اجازت دیگا جو تحت دفعہ (۶) داخل ہونے کے مجاز ہوں وہ جلسہ میں کسی شخص کے داخلہ یا اخراج سے متعلق ہر اعتراض کا تصفیہ کرے گا جو قطعی ہوگا۔ ان فیصلہ جات کے مختصر وجوہ قلمبند کئے جائیں گے اور اس کا داخلہ رکھا جائے گا۔

ف ۸۔ ہر وہ شخص جو تحت دفعہ (۵) ضمن (۱) اُمیدوار بننے کی قابلیت رکھتا ہو عہدہ دار صدارت کنندہ سے اپنی اس خواہش کا اظہار کرسکے گا کہ وہ انتخاب کے لئے کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ عہدہ دار مذکور ہر ایسے اُمیدوار کا نام درج کریگا بطور خود یا جلسہ میں جو حاضر ہوں ان میں سے کسی کے اعتراض کی بناء پر ہر ایسے شخص کا نام جو تحت دفعہ (۷) اُمیدوار بننے کی ناقابل یا تحت دفعہ (۵) ضمن (۱) قابلیت نہ رکھتا ہو خارج کردیگا اس کا یہ فیصلہ قطعی ہوگا۔

ف ۹۔ عہدہ دار صدارت کنندہ اُن اُمیدواروں کے نام پڑھکر سنادے گا جن کا انتخاب کیلئے کھڑا ہونا منظور کیا گیا ہو۔

ف ۱۰۔ اگر منظورہ اُمیدواروں کی تعداد ان اُمیدواروں کی تعداد کے مقابلہ میں جو تحت دفعہ (۴) ضمن (۳) مطلوب ہو زیادہ نہ ہو تو عہدہ دار صدارت کنندہ منتخب شدہ اُمیدواروں کا اعلان کردیگا۔

ف ۱۱۔ اگر ایسے اُمیدواروں کی تعداد منتخب شدنی اُمیدواروں کی تعداد سے زیادہ ہو تو صدارت کنندہ انتخاب کی کارروائی آغاز کریگا۔

ف ۱۲۔ ہر وہ شخص جو جلسہ میں حاضر ہو اسقدر اُمیدواروں کے لئے رائے دینے کا مجاز ہوگا جسقدر تعداد میں اراکین منتخب شدنی ہوں لیکن کسی ایک امیدوار کے لئے ایک سے زائد رائے نہ دیجائے گی۔

ق ۱۳ ۔ ایسے تمام مالکان مکان کیلئے جو رائے دینا چاہتے ہوں وقت اور مقام پر جس کا تحت قاعدہ (۲) اعلان کیا گیا ہو حاضر رہنا لازمی ہوگا۔ آرا نیابتاً یا تحریراً قبول نہ کئے جائیں گے۔

ق ۱۴ ۔ اگر موضع کے جمع شدہ مالکان مکان متفقہ طور پر اس امر کی خواہش کریں کہ ان منظورہ امیدواران میں سے جنکے نام تحت قاعدہ (۹) پڑھکر سنائے گئے ہوں باہمی مشورہ کے بعد اپنے طور پر اُمیدواروں کا انتخاب کرنے کی اجازت دیجائے تو صدر نشین انہیں حسبہ عمل کرنے اور ان اشخاص کے نام پیش کرنے کی اجازت دیگا جن کا اُنہوں نے انتخاب کیا ہو اور کسی اعتراض کے نہ ہونے کی صورت میں عہدہ دار صدارت کنندہ ایسے اشخاص کے باقاعدہ منتخب ہو جانے کا اعلان کریگا۔

ق ۱۵ ۔ اگر رائے دہندگان طریقہ مندرجہ قاعدہ (۱۴) اختیار نہ کرنا چاہیں تو صدارت کنندہ ہر ایک اُمیدوار کیلئے رائے دہندگان سے ہاتھ اٹھوا کر آرا شماری شروع کریگا اور ہر اُمیدوار کیلئے حاصلہ آرا کی تعداد اپنے ہی قلم سے لکھے گا۔

ق ۱۶ ۔ صدارت کنندہ ہر اُس اُمیدوار یا ایسے تمام اُمیدواروں کے متعلق جن کے حق میں سب سے زیادہ آرا وصول ہوئے ہوں اور جنکی تعداد تحت دفعہ (۴) اول تعلقدار کی مقرر کردہ تعداد کے دو چند ہو انکے باضابطہ منتخب ہونے کا فوراً اعلان کریگا۔

ق ۱۷ ۔ اگر کسی دو یا زیادہ امیدواروں کے حق میں وصول شدہ آرا کی تعداد مساوی ہو اور ایک رائے کے اضافہ سے اُمیدواروں میں سے کوئی ایک منتخب ہونے کے قابل بن جاتا ہو تو صدارت کنندہ ایسے اُمیدوار یا اُمیدواران منتخب شدنی کا تعین اس طریقہ پر کریگا جس کو وہ مناسب سمجھے۔

ق ۱۸ ۔ کوئی امیدوار جو جلسۂ انتخاب میں باضابطہ طور پر منتخب ہوا ہو پنچ بننے پر آمادہ نہ ہو اور ایسی عدم آمادگی کی تحریری اطلاع صدر نشین کو دے تو ایسی صورت میں ناکام اُمیدواروں میں سے جس شخص کے حق میں سب سے زیادہ آرا حاصل ہوئے ہیں اور وہ اس عہدہ کو قبول کرنے پر آمادہ ہو تو اس کو منتخب شدہ رکن تصور کیا جائے گا۔

ق ۱۹ ۔ صدارت کنندہ خود اپنے امیدوار یا اُمیدواروں کے نام کا اعلان کریگا جن کو باضابطہ طور پر پنچ منتخب کیا گیا ہو۔

ق ۲۰ ۔ تحصیلدار بتوسط دوم تعلقدار منتخب شدہ امیدواروں کی ایک فہرست ضروری تفصیلات کیساتھ

حسب نمونہ ذیل اول تعلقدار کے پاس روانہ کریگا۔

(تختہ منتخب امیدواران برائے موضع پنچایت۔)

(۱) نشان سلسلہ۔ (۲) نام معہ ولدیت۔ (۳) مذہب۔ (۴) فرقہ۔ (۵) عمر۔ (۶) پٹہ دار بصراحت رقبہ ورقم۔ (۷) قولدار بصراحت رقبہ ورقم۔ (۸) دیگر بصراحت۔ (۹) تعلیمی معیار قابلیت۔ (۱۰) آیا مستقل طور پر سکونت پذیر ہے۔ (۱۱) رائے تحصیلدار۔ (۱۲) رائے دوم تعلقدار۔ (۱۳) حکم اول تعلقدار۔

ف ۲۱۔ کوئی انتخاب ضابطہ کے نقص کی بناء پر جو بدنیتی پر مبنی نہ ہو یا کسی بے ضابطگی کی بناء پر جو نتیجہ انتخاب پر بلحاظ اہمیت اثر انداز نہ ہو کالعدم نہ قرار دیا جائے گا۔

ف ۲۲۔ تحصیلدار جملہ تنازعات کو جو پنچایت کے انتخابات سے متعلق ہوں سماعت کر کے اسوقت فیصلہ صادر اور اپنے فیصلہ میں وجوہ قلمبند کریگا۔

ف ۲۳۔ تحصیلدار کے حکم کی ناراضی سے جو تحت قاعدہ (۲۲) جاری کیا گیا ہو مرافعہ تاریخ اشاعت یا صدور حکم سے پندرہ یوم کے اندر اِس تعلقہ کے دوم تعلقدار کے پاس دائر کیا جا سکے گا۔ دوم تعلقدار کا فیصلہ اس خصوص میں قطعی ہوگا۔

ف ۲۴۔ اراکین پنچایت کے انتخاب کی کارروائیوں یا تیاری کے سلسلہ میں کسی امر سے متعلق یا اسبارہ میں پیدا ہونیوالے جملہ تنازعات سے متعلق کوئی مقدمہ کسی عدالت دیوانی میں دائر نہ کیا جا سکیگا۔

رائے راج پرشاد عہدہ دار تنظیم پنچایت۔

اعلان سرکار عالی صیغہ حکومت مقامی۔ واقع ۲۵ اردی بہشت ۱۳۵۴ف

نشان (۱۳۹) ۱۳۵۴ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۹ نمبر ۲۵ مورخہ ۵ خورداد ۱۳۵۴ف جزو اول ص ۶۵۷

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۶۶) آئین پنچایت نشان (۱) بابتہ ۱۳۵۱ف حاصل ہیں اختیارات سرپنچ سے متعلق حسب ذیل قواعد وضع کئے جاتے ہیں۔

ف ۱۔ تمام ملازمین پنچایت پر جرمانہ۔ معطلی۔ تنزل۔ برطرفی یا انکی منظوری رخصت کا اختیار اُن شرائط کے تابع جو پنچایت نے اس خصوص میں عائد کئے ہوں سرپنچ کے تفویض رہے گا۔

ف ۲۔ سرپنچ کے احکام کی ناراضی سے پنچایت میں مرافعہ کیا جا سکے گا۔

ف ۳۔ ہر پروانہ اجازت نامہ اور اشتہار و اطلاعنامہ یا دوسری کوئی تحریر جو پنچایت کی

جانب سے یا اُس کے حکم کی بناء پر تعمیل شدنی ہو اس پر سرپنچ یا معتمد یا ایسے پنچ کے دستخط ہونگے جسے سرپنچ نے اس امر کا باضابطہ مجاز گردانا ہو۔

ف ۴۔ سرپنچ کسی کارروائی کے جو بتحت آئین محصول کے عائد کرنے یا پروانہ یا اجازت نامہ کے عطاء کئے جانے کے بارے میں ہر شہادت دینے یا دستاویزات کے پیش کرنے یا کروانے کیلئے جیسی کہ صورت ہو کسی شخص کو طلب کر سکے گا اور ایسا شخص ایسے طلب نامہ کی تعمیل کرے گا بجز اس کے کہ اسکو تعمیل نہ کرنے کے کافی وجوہ موجود ہوں۔

ف ۵۔ شہادت دینے یا کسی دستاویز کے پیش کرنے کیلئے کسی شخص کو حاضری سے متعلق تمام حکم ناموں میں وقت اور اُس مقام کی جہاں اسکی حاضری مطلوب ہو و نیز اس امر کی بھی صراحت ہوگی کہ اسکی حاضری شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کی غرض سے مطلوب ہے یا ہر دو اغراض کیلئے حکم نامہ میں ممکنہ صحت کے ساتھ اس کی صراحت کیجائے گی۔

معتمد سرپنچ کی رخصت اور انتظامات بزمانہ رخصت

ف ۶۔ موضع پنچایت، سے سرپنچ یا معتمد ایسی مدت کے لئے جو پندرہ یوم سے متجاوز نہ ہو غیر حاضر رہ سکیگا تاکہ وہ اپنے مفوضہ فرائض کی کماحقہٗ بجاآوری کے ناقابل نہ رہ سکے بجز اس کے کہ پنچایت نے اسکی رخصت منظور کی ہو جس کی مدت تین ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

ف ۷۔ سرپنچ کی رخصت یا غیر حاضری کے زمانہ میں معتمد اگر کوئی ہو تابع احکام مندرجہ دفعہ (۱۲) ضمن (۴) آئین پنچایت دفتر سرپنچ کا نگرانکار ہوگا۔ اگر کوئی معتمد نہ ہو تو یا معتمد خود رخصت پر ہو تو پنچایت سرپنچ یا معتمد کے جیسی کہ صورت ہو فرائض کی عارضی طور پر انجام دہی کے لئے ارکین میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے گی اور تحصیلدار کو فوری اس امر کی اطلاع دیگی اور تحصیلدار اپنی رائے کیساتھ ایک رپورٹ دوم تعلقدار کے پاس بدین غرض پیش کریگا کہ سرپنچ یا معتمد یا ہر دو کے زمانہ غیر حاضری کے لئے ضروری انتظامات کئے جاسکیں۔

ف ۸۔ سرپنچ کے تقرر و تبدل کی اطلاع مہتمم خزانہ یا اُس شخص کو دیجائے گی جسکے زیر نگرانی سرمایہ پنچایت ہو۔

رائے راج پرشاد عہدہ دار تنظیم پنچایت۔

صیغۂ اصلاحات مورخہ ۸ر خورداد سنہ ۱۳۵۴ ف

دستور العمل ماموری اطفال

بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۲۷ مورخہ ۱۹ر خورداد سنہ ۱۳۵۴ ف جزو اول ص ۷۵۵

(جو پیشگاہ اعلیٰحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۴ر خورداد سنہ ۱۳۵۴ ف منظور ہوا۔)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض صنعتی ملازمتوں میں اطفال کے داخلہ و ماموری سے متعلق قانون مدون کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی اور تاریخ نفاذ۔ — دفعہ ۱۔ یہ دستور العمل بنام دستور العمل ماموری اطفال بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف موسوم ہوسکے گا اور جریدہ میں اشاعت کی تاریخ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تعریفات — دفعہ ۲۔ اس دستور العمل میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) "قابض ورکشاپ" سے ایسا شخص مراد ہے جو ورکشاپ کے معاملات پر آخری اقتدار رکھتا ہو۔

(ب) "مقررہ" سے مراد وہ امور ہیں جو اس دستور العمل کے تحت قواعد کے ذریعہ مقرر کئے گئے ہوں۔

(ج) "ورکشاپ" سے وہ مقام بشمول احاطہ مراد ہے جس میں کوئی صنعتی عمل جاری ہو لیکن اس میں کوئی ایسا احاطہ شامل نہ ہوگا جس پر فی الوقت دستور العمل کارخانجات سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۵۳ ف کی دفعہ (۵۰) کے احکام کا اطلاق ہوتا ہو۔

بعض پیشوں میں اطفال کو کام پر لگانے کی ممانعت۔ — دفعہ ۳۔ (۱) کوئی طفل جس نے اپنی عمر کا پندرہواں سال ختم نہ کیا ہو کسی ایسے پیشہ میں مامور نہ کیا جائیگا اور نہ اس کو کوئی ایسا کام کرنے کی اجازت دیجائیگی جس کا تعلق ریلوے میں یا اور طور پر مسافروں کے حمل و نقل اور اسباب یا ڈاک یا دوسری اشیاء کی باربرداری سے ہو۔

(۲) کوئی طفل جس نے اپنی عمر کا بارہواں سال ختم نہ کیا ہو کسی ایسے ورکشاپ میں، جہاں کوئی عمل جاری ہو جسکی صراحت ضمیمہ میں کیگئی ہو نہ مامور کیا جائے گا اور نہ اسے وہاں کوئی کام کرنے کی

اجازت دیجائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن کا کوئی حکم کسی ایسے ورکشاپ سے متعلق نہ ہوگا جس مین قابض ورکشاپ نے کوئی عمل صرف اپنے خاندان کے افراد کی امداد سے جاری رکھا ہو اور جس میں اجرت پر مزدور مامور نہ کئے گئے ہوں۔ نیز وہ کسی ایسے مدرسہ سے بھی متعلق نہ ہوگا جو سرکار عالی کی جانب سے قائم کیا گیا ہو یا سرکار عالی کا منظورہ یا امدادی ہو۔

ضمیمہ میں ترمیم کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۔ سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اپنے ارادہ کی کم سے کم تین مہینے پہلے اطلاع دینے کے بعد اسی قسم کے ایک اور اعلان کے ذریعہ ضمیمہ میں کسی دوسرے صنعتی عمل کا اضافہ کرسکیں گے۔ اس کے بعد ضمیمہ کا نفاذ کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں اسی طرح ہوگا کہ گویا وہ اس دستور العمل کے ذریعہ نافذ ہوا ہے۔

بعض صنعتی عملوں میں کام شروع کرنے سے پہلے انسپکٹر کو اطلاع کا دینا۔

دفعہ ۵۔ اس دستور العمل کے نفاذ کی تاریخ کے بعد کسی ورکشاپ میں کوئی ایسے صنعتی عمل کے شروع کرنے سے پہلے جسکی صراحت ضمیمہ میں کیگئی ہو قابض ورکشاپ پر یہ لازم ہوگا کہ اس انسپکٹر کو جس کی حدود اراضی میں ورکشاپ واقع ہو ایک تحریری اطلاع دے جس میں مندرجہ ذیل امور شامل ہونگے۔

(الف) ورکشاپ کا نام اور محل وقوع۔

(ب) اُس شخص کا نام جو فی الواقع ورکشاپ کا منتظم ہو۔

(ج) وہ پتہ جس پر ورکشاپ سے متعلقہ جملہ مراسلت کیجائے گی۔ اور

(د) ان صنعتی عملوں کی نوعیت جو ورکشاپ میں جاری کئے جائیں گے۔

عمر سے متعلق نزاعات۔

دفعہ ۶۔ اگر کسی انسپکٹر اور آجر کے درمیان یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کسی طفل نے اپنی عمر کا بارہواں یا پندرہواں سال (جیسی کہ صورت ہو) ختم کیا ہے یا نہیں تو ایسے طفل کی عمر سے متعلق کسی مقررہ طبیب کے عطا کردہ صداقتنامہ کے نہ ہونے کی صورت میں اس مسئلہ کو انسپکٹر کی جانب سے ضلع کے سیول سرجن یا مقررہ طبیب کے پاس لغرض التصفیہ پیش کیا جائے گا۔

سزاء

دفعہ ۷۔ جو شخص کسی طفل کو دفعہ (۳) کے احکام کے خلاف کام پر مامور کرے یا کام کرنے کی اجازت دے یا دفعہ (۵) کے تحت مطلوبہ اطلاع کے دینے سے

قاصر رہے تو وہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا جس کی مقدار پانچسو روپیہ تک ہو سکے گی۔

جرائم سے متعلق ضابطہ۔ دفعہ ۸۔ (۱) اس دستور العمل کے تحت کوئی استغاثہ رجوع نہ کیا جائیگا بجز اس کے کہ وہ دفعہ (۹) کی تحت مقررہ انسپکٹر کی جانب سے یا اس کی قبل از قبل منظوری سے رجوع کیا گیا ہو۔

(۲) ہر ایسا صداقت نامہ جو کسی طفل کی عمر کی بابت مقررہ طبیب نے عطا کیا ہو اس دستور العمل کے اغراض کے لئے اس طفل کی عمر کا جس سے صداقتنامہ مذکور متعلق ہو قطعی ثبوت ہو گا۔

(۳) کوئی حاکم عدالت جس کا درجہ ناظم فوجداری درجۂ اول سے کم ہو اس دستور العمل کے تحت کسی جرم کی سماعت نہ کر سکے گا۔

انسپکٹر کا تقرر۔ دفعہ ۹۔ سرکار عالی اس دستور العمل کے احکام کی تعمیل کی غرض سے انسپکٹر مقرر کر سکیں گے اور کوئی انسپکٹر جو اس طرح مقرر کیا جائے مجموعہ تعزیرات آصفیہ کے مفہوم میں سرکاری ملازم متصور ہو گا۔

قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔ دفعہ ۱۰۔ (۱) سرکار عالی مجاز ہونگے کہ بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اس دستور العمل کے احکام کو روبہ عمل لانے کیلئے قواعد مرتب کریں۔

(۲) اختیار متذکرہ صدر کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر ایسے قواعد خاص طور پر ان امور سے متعلق ہونگے:-

(الف) دفعہ (۹) کے تحت مقرر شدہ انسپکٹروں کے لئے ضابطہ کا تعین۔

(ب) ایسے کم عمر اشخاص کے لئے صداقتنامہ عمر جاری کرنے کا انتظام جو ملازم ہوں یا ملازم ہونا چاہتے ہوں۔

(ج) ان طبیبوں کا تعین جو عمر سے متعلق صداقتنامہ جاری کرنیکے مجاز ہوں۔

(د) ایسے صداقتناموں کا نمونہ اور فیس کا تعین جو ایسے صداقتناموں کے لئے وصول کیجائیگی اور

(ھ) وہ طریقہ جس کے مطابق ایسے صداقتنامہ جاری کئے جا سکیں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی صداقتنامہ کے جاری کرنے کیلئے کوئی فیس وصول نہ کیجائیگی۔ اگر درخواست کے ساتھ ایسی شہادت عمر کے ثبوت میں پیش ہو جسکو عہدہ دار متعلقہ قابل اطمینان سمجھے۔

ضمیمہ

(دیکھو دفعات (۳ و ۴ اور ۵) صنعتی عملوں کی فہرست۔)

(۱) بیڑیوں کی تیاری۔ (۲) قالین بافی۔

(۳) سمنٹ کی تیاری جس میں سمنٹ کا تھیلوں بھرنا بھی شامل ہوگا۔

(۴) کپڑے کی چھپوائی۔ رنگوائی اور بنوائی۔

(۵) دیا سلائی۔ بھک سے اُڑنے والے مادے اور آتشبازی کی تیاری۔

(۶) ابرق کا تراشنا اور اس کے پرتوں کا علحدہ کرنا۔ (۷) لاکھ کی تیاری۔

(۸) صابن سازی۔ (۹) چمڑے کی دباغت اور رنگوائی۔

(۱۰) اُون کی صفائی۔ (۱۱) اناماِل بٹن سازی۔

سید یوسف علی

معتمد اصلاحات دلیبر

احکام سرکار عالی صیغہ فینانس (شاخ معدنیات)

قواعد فنڈ متعلقہ پیداوار زغال

بابتہ ۱۳۵۴ف

جریدہ ۱۵ علا
جلد ۲۹ نمبر
مورخہ ۲ ارتیر
۱۳۵۴ف
جزو اولی
ص ۴۰۸

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت فقرہ (۵) دستور العمل نسبت قیام فنڈ متعلقہ پیداوار زغال بابتہ ۱۳۵۴ف سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔

مختصر نام اور وسعت

(۱)۔ قواعد ہذا بنام قواعد نسبت قیام فنڈ متعلقہ پیداوار زغال بابتہ ۱۳۵۴ف موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہونگے۔

تعریفات

(۲) قواعد ہذا میں بجز اسکے کہ کوئی مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

(الف) "دستور العمل" سے مراد دستور العمل نسبت قیام فنڈ متعلقہ پیداوار زغال بابتہ ۱۳۵۴ف ہے۔

(ب) "فنڈ" سے مراد فنڈ متعلقہ پیداوار زغال ہے۔

وصولی محصول

(۳) (۱) ہر معدن کا مالک یا ایجنٹ دستور العمل مذکور کی دفعہ (۲) ضمن (۱) کے تحت کوئلہ اور کوک پر عائد شدہ محصول کی رقم ہر سہ ماہی پر باطلاع ناظم معدنیات وصدر ناظم حسابات و تنقیح سرکار عالی فنڈ کے کھاتہ حیدرآباد اسٹیٹ بنک میں جمع کریگا۔

(۲) ہر معدن کا مالک یا ایجنٹ ناظم معدنیات کے پاس ہر سہ ماہی کے ختم پر جسقدر جلد ہوسکے تختہ جات محصول کی دو نقول روانہ کریگا جس میں تمام اقسام کے کوئلہ اور کوک کے قابل محصول ارسالات کی تفصیل درج ہوگی۔

وزن برائے محصول

(۴) محصول عائد کرنے کی اغراض کے لئے ہر ارسال کا حقیقی وزن محسوب کیا جائے گا۔

شرائط امداد

(۵) (۱) ہر صورت میں جبکہ سرکار عالی کسی ایسے اسکیم کی امداد کیلئے جو منظورہ سرکار ہو اور جسکی اغراض کے لئے فنڈ کام میں لایا جا سکتا ہو۔ فنڈ سے کوئی رقم کسی مجلس مقامی یا معدن کے مالک یا ایجنٹ یا منیجر کو عطا کریں تو امور ذیل کے اطمینان کے لئے ایسے شرائط عائد کرسکیں گے جنکو وہ ضروری خیال کریں۔

(الف) وہ کام جس کے لئے امداد دیگئی ہے باضابطہ اور بروقت انجام پائے گا اور رقم کا مصرف وہی ہوگا جس کے لئے وہ عطا کیگئی۔

(ب) مواد جسکی بناء پر معطیہ رقم کا حساب لگایا گیا ہے واقعات کے مطابق ہے۔

(ج) سرکار عالی اپنی ذمہ داریوں کی باضابطہ تکمیل کے لئے جو تفصیلات وقتاً فوقتاً طلب کریں وہ باضابطہ اور فوراً مہیا کیجائیں گی۔

(د) ضمن (۱) کے منشاء کی تکمیل یا تحت ضمن (ج) فراہم کردہ مواد کی تنقیح کے لئے سرکار عالی کے مجاز کردہ اشخاص کو کسی معائنہ سے متعلق تمام ضروری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

(ھ) معطیہ رقوم کا باضابطہ حساب رکھا جائے گا اور ایسے اشخاص کی تنقیح کے لئے پیش کیا جائیگا جنکو سرکار عالی نے اس خصوص میں مجاز کیا ہو۔

(۲) کسی مجلس مقامی یا معدن کے مالک یا ایجنٹ یا منیجر کو فنڈ سے رقم عطا کرنے سے قبل سرکار عالی

الیسی مجلس مقامی یا معدن کے مالک ایجنٹ یا منیجر سے شرائط مندرجہ ذیلی قاعدہ (۱) کی تعمیل میں دستاویز تکمیل کرائیں گے۔

(۳) بحت ذیلی قاعدہ (۲) جو دستاویز تکمیل ہو اس میں شرط درج کیجائیگی کہ جب مجلس مقامی یا معدن کا مالک، ایجنٹ یا منیجر شرائط مندرجہ ذیلی قاعدہ (۱) کی خلاف ورزی کرے تو مجلس مقامی یا معدن کا مالک، ایجنٹ یا منیجر سرکار عالی کو اسقدر رقم یا رقوم ادا کریگا جنکی صراحت دستاویز میں کیگئی ہو اور جو سرکار عالی ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے حسب صوابدید مقرر کریں۔

اعداد شمار و دیگر معلومات۔ (۶) کسی معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ایسے اعداد و شمار یا دیگر معلومات جس کو سرکار عالی دستور العمل مذکور کی اغراض کے لئے ذریعہ تحریری حکم طلب کریں ایسے طریقہ پر اور ایسی مدت کے اندر فراہم کریگا جس کی ایسے حکم میں ہدایت ہو۔

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ قانون) شرحد ستخط معتمد فینانس و معدنیات سرکار عالی:

نشان مثل ۵۹ بابتہ ۱۳۵۱ف

قانون ترمیم قانون سکۂ قرطاس سرکار عالی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۵۴ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۳۷ مورخہ ۲۷ امرداد ۱۳۵۴ف جزو ثالث ص ۲۷۷۔

(جو پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی سے بتاریخ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۶۴ھ م ۶ امرداد ۱۳۵۴ف منظور ہوا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون سکۂ قرطاس ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۷ف میں ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون سکۂ قرطاس ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۵۴ف" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف۔ دفعہ ۲۔ قانون سکۂ قرطاس ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۷ف (جسکو آیندہ قانون مذکور کہا جائیگا) کی موجودہ دفعہ (۳) کے بجائے حسب ذیل جدید دفعہ (۳) قائم کیجائے۔

دفعہ ۳۔ "صدر المہام فینانس سرکار عالی بحیثیت "صدر المہام بہادر فینانس محکمہ سکۂ قرطاس کے اعلی عہدہ دار اور بنک انتظامی عہدہ دار متصور ہونگے"۔

عہدہ محکمہ سکہ قرطاس کے اعلیٰ عہدہ دار ہونگے اور انتظامی عہدہ دار صدر نشین مجلس نظمائے حیدرآباد اسٹیٹ بنک ہوگا۔ جس کا قیام قانون حیدرآباد اسٹیٹ بنک بابتہ ۱۳۵۰ف کے تحت عمل میں آیا ہے اور جو صدرالمہام فینانس کی عام نگرانی میں سرکار عالی کے کارندہ کی حیثیت سے کام انجام دیگا۔"

ترمیم دفعہ ۴ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف۔

دفعہ ۴۔ قانون مذکور کی دفعہ (۴) میں الفاظ "بلدہ حیدرآباد" کے بجائے الفاظ "حیدرآباد اسٹیٹ بنک کے صدر دفتر" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۵ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف

دفعہ ۵۔ قانون مذکور کی دفعہ ۵ میں الفاظ "صدر ناظم" کے بجائے "صدرالمہام فینانس" اور لفظ "ناظم" کے بجائے الفاظ "حیدرآباد اسٹیٹ بنک" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۶ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف

دفعہ ۶۔ قانون مذکور کی دفعہ (۶) میں الفاظ "صدر ناظم یا ناظم" کے بجائے الفاظ "صدرالمہام فینانس" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۷) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف۔

دفعہ ۷۔ قانون مذکور کی دفعہ (۷) میں لفظ "ناظم" کے بجائے الفاظ "حیدرآباد اسٹیٹ بنک" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۸) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف

دفعہ ۸۔ قانون مذکور کی دفعہ (۸) میں الفاظ "معین المہام بہادر فینانس" کے بجائے الفاظ "صدرالمہام فینانس" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۹) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف

دفعہ ۹۔ قانون مذکور کی دفعہ (۹) میں الفاظ "یا کسی ایسی کمپنی کے کفالت نامجات ہونگے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی ریلوے کا کام کر رہی ہو یا اس کی مالک ہو" کے بجائے الفاظ "ہز اگزالٹڈ ہائینس دی نظامس اسٹیٹ ریلوے کے کفالت نامجات ہونگے" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۰) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف

دفعہ ۱۰۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۰) میں الفاظ "صدر ناظم محکمہ سکہ قرطاس کی تحویل میں رہیں گے۔" کے بجائے الفاظ "صدرالمہام فینانس کے نام پر رہیں گے" قائم کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۱۳ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف۔

دفعہ ۱۱۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۳) میں الفاظ "معین المہام بہادر فینانس" کے بجائے الفاظ "منجانب صدرالمہام فینانس حیدرآباد اسٹیٹ بنک"

قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ ۱۴ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف ۔

دفعہ ۱۲ ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۴) میں الفاظ "معین المہام بہادر فینانس" کے بجائے الفاظ "صدر المہام فینانس" قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ ۱۶ ضمن ۳ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف

دفعہ ۱۳ ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۶) ضمن (۲) میں الفاظ "ناظم محکمہ سکۂ قرطاس" کے بجائے الفاظ "صدر المہام فینانس" قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ ۱۷ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف ۔

دفعہ ۱۴ ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۷) میں لفظ "ناظم" کے بجائے الفاظ "حیدرآباد اسٹیٹ بنک" قائم کئے جائیں ۔

ترمیم دفعہ ۱۸ قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف ۔

دفعہ ۱۵ ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۱۸) میں الفاظ "ناظم محکمہ سکہ قرطاس ہر سال" کے بجائے الفاظ "حیدرآباد اسٹیٹ بنک ہر ششماہی پر" قائم کئے جائیں ۔

شرح دستخط عسکر یار جنگ معتمد ۔

بجانب معتمد سرکار عالی (صیغہ قانون) نشان مثل (۲۳) بابتہ ۱۳۵۴ف

قانون ترمیم قانون شراکت

نشان (۴) بابتہ ۱۳۵۴ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی سے بتاریخ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ م ۱۶ امرداد ۱۳۵۴ف منظور فرمایا گیا ۔)

جریدہ اعلامیہ جلد [illegible] نمبر ۳۷ مورخہ ۲۷ امرداد ۱۳۵۴ف جزء ثالث ص ۲۸۰ ۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون شراکت نمبر ۱۳ بابتہ ۱۳۵۱ف میں ترمیم کیجائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ ۔

دفعہ ۱ ۔ قانون ہذا بنام "قانون ترمیم قانون شراکت بابتہ ۱۳۵۴ف" موسوم ہوسکے گا اور ۲۳ آبان ۱۳۵۱ف سے نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ (۱) قانون نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۵۱ف ۔

دفعہ ۲ ۔ قانون شراکت نمبر ۱۳ بابتہ ۱۳۵۱ف کی دفعہ (۱) ضمن (۲)

میں الفاظ "یکم شہریور سنہ ۱۳۵۳ ف سے ہوگا۔" حذف کئے جائیں۔ اور اُنکے بجائے الفاظ "اس تاریخ سے ہوگا جس کا تعین سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ کریں تاریخ نفاذ اور اعلان کے درمیان کسی وقت دفعہ مذکور نافذ متصور نہ ہوگی۔" قائم کئے جائیں۔

شہر حاد تخط عسکر یار جنگ
معتمد

جلد سی و پنجم حصہ قوانین و احکام بابتہ سنہ ۱۳۵۴ ف

ختم شد